Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

1Ltr. MRP : Rs.796/-
1Ltr. MRP : Rs.740/-
لذیذ و مزیدار کھانا تیار کرنے کیلئے تہوار کے موقع پر لکھی گھی کثرت سے استعمال کریں
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھی گھی
لکھی گاوا گھی
نقل سے ہوشیار
ہالو گرام دیکھ کر خریدیں
خدمت کا 120 رواں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
FOR DISTRIBUTORSHIP SODEPORE 033- 35632817/ 9123943048

کلکتہ ● بدھ ، ۱۰/ دسمبر ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۱۸/ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● Wednesday, 10th December, 2025 ● KOLKATA ● جلد:12 ● شمارہ:330 ● Pages-12

مودی کے کورے پن،''بنکم دا'' پر ممتا کی تیوری چڑھ گئی

راجہ رام موہن، کھدی رام کی جانثاری بھولنے والے پر تف ہے

کوچ بہار،9/دسمبر: وزیر اعظم نریندر مودی نے ادبی شہنشاہ بنکم چندر چٹرجی کو 'بنکم دا' کہہ کر مخاطب کیا۔ اس پر ترنمول کانگریس نے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر مسلسل احتجاج کیا۔ اس بار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی کا نام لیے بغیر ان پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''بنکم چندر چٹرجی کو بنکم دا کہا جاتا رہا ہے ایسا لگ رہا ہے جیسے شیامدا، ہریدہ کی طرح بنکم چندر چٹرجی کو ایرا غیرا سمجھ رکھا گیا ہے۔ جس نے قومی گیت تیار کیا، اس کو بھی اتنی عزت نہیں دی جارہی ہے۔ آپ اپنا سر جھکا کر لاکھ سر ہلا دیں آپ کو کبھی بھی معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ایس آئی آر ماحول میں عوام کے (باقی صفحہ 4 پر)

سوڈان میں خونریز حملوں میں 63 بچوں سمیت 114 افراد ہلاک

خرطوم، 9 دسمبر (یو این آئی) سوڈان میں ایک اسپتال اور اسکول پر ہونے والے حملے میں 63 بچوں سمیت 114 افراد زندگی کی بازی ہار گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم (باقی صفحہ 4 پر)

'سب سے بڑا ملک دشمن عمل ووٹ چوری ہے': راہل

9/دسمبر: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے آج ایوان زیریں میں 'انتخابی اصلاحات' پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے 'ووٹ چوری' کو موجودہ وقت کا سب سے بڑا ملک دشمن عمل قرار دیا۔ انھوں نے اپنی آواز مضبوطی کے ساتھ رکھتے ہوئے مرکز کی مودی حکومت اور الیکشن کمیشن کو ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے کہا کہ ''سب سے بڑا ملک دشمن کام، جو آپ کر سکتے ہیں، وہ ووٹ چوری ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''ایسا اس لیے، کیونکہ جب آپ ووٹ کی چوری کرتے ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ آپ ملک کے تانے بانے کو برباد کر رہے ہیں، آپ جدید ہندوستان کو تباہ کر رہے ہیں، آپ ہندوستان کے حقیقی تصور کو مجروح کر رہے (باقی صفحہ 4 پر)

ایک ہفتے میں 4500 پروازیں منسوخ، انڈیگو بحران سے مسافر پریشان، ایئرپورٹس پر کہرام

9/دسمبر: ملک کی سب سے بڑی ایئر لائن انڈیگو کا بحران آٹھویں روز بھی جاری ہے اور اس میں فی الحال کسی راحت کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے میں 4500 سے زائد پروازیں منسوخ ہونے سے مسافروں کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اگرچہ انڈیگو بحران کے حوالے سے متعدد دعوے کر رہی ہے لیکن صورتحال اب بھی معمول سے بہت دور نظر آ رہی ہے۔ کئی مسافر اب (باقی صفحہ 4 پر)

عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی کی
حوصلہ افزائی سے
مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی و مالیاتی کارپوریشن کے تحت
مغربی بنگال کے اقلیتی نوجوان لڑکے ، لڑکیوں کو روزگار دلانے والے ہنر کی مفت تربیت
(بودھ، عیسائی، جین، مسلمان، پارسی اور سکھ)
ڈپلومہ ان اپیاریل مینوفیکچرنگ ٹکنولوجی (AMT)
با اشتراک اپیاریل ٹریننگ اینڈ ڈیزائننگ سنٹر (ATDC)
{ملبوسات کی پیداوار کی ٹکنولوجی، پیٹرن کی تیاری و آگے کے مرحلے ، ملبوسات کی فروخت کاری، پوشاک کی تیاری، کوالیٹی کنٹرول، ٹکسٹائل اسٹڈیز، سلائی کی مہارت وغیرہ}
ٹریننگ کی مکمل فیس حکومت مغربی بنگال برداشت کرے گی
ضروری اطلاعات:
- لیاقت: کلاس 12 یا مساوی پاس
- عمر: 18 تا 35 برس (01.01.2025 کو)
- کورس کی مدت: 1 سال (غیر۔رہائشی)
- درخواست دہندہ کیلئے مغربی بنگال کا مستقل باشندہ ہونا لازمی ہے
- آن لائن درخواست کرنے کی آخری تاریخ: 31 دسمبر 2025
ٹریننگ سنٹر:
PETC بلڈنگ۔ سکنڈ فلور، شیواجی روڈ، حاکم پاڑہ،
جلپائی گوڑی، مغربی بنگال۔ 735101
آن لائن درخواست کریں: wbmdfc.org
1800-120-2130 (ٹول فری)
033-2321 2995
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال کے زیر انتظام کوئی ٹریننگ / کوچنگ کر چکے امیدوار درخواست کرنے کے اہل نہیں ہیں
درخواست کرنے کیلئے QR کوڈ اسکین کیجئے
ICA-D2416(5)/2025
مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی و مالیاتی کارپوریشن
(حکومت مغربی بنگال کے محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کے تحت ایک آئینی کارپوریشن)
دفتر: 'امبر' ڈی ڈی۔ E / 27، سیکٹر۔ 1، سالٹ لیک، کولکاتا۔ 700064
WBMDFC

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
ZAFRANI TEL
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی بھوک کی کمی، درد جگر قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
Qadri Qabztrozin
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN ?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

BAPUJI
GOODNESS OF HEALTH
بڑا دن کا پیارا کیک
باپوجی کیک
Merry Christmas
نقل سے ہوشیار
Carnival
Challenge
Deserve
Celebration
لوگو کو دیکھ کر خریدیں
لوگو کو دیکھ کر خریدیں
ٹریڈ مارک نمبر 476370 دیکھنے کے بعد خریدیں
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی کیک) پرائیویٹ لمیٹیڈ

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
10 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 38 منٹ
طلوعِ آفتاب	6 بج کر 05 منٹ
ظہر	11 بج کر 29 منٹ
عصر	3 بج کر 17 منٹ
مغرب	4 بج کر 57 منٹ
عشاء	8 بج کر 12 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

"جب جنگ چھڑتی ہے تو سب کو متحد ہو کر لڑنا پڑتا ہے"
SIR کے تعلق سے ممتا نے کوچ بہار میں پارٹی اتحاد کا پیغام دیا

کوچ بہار: 9دسمبر(عوامی نیوز سروس) ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے کوچ بہار کے راس میلہ میدان میں ایک جلسہ عام میں پارٹی اتحاد کا پیغام دیا۔ رہنما کا پیغام پارٹی رہنماؤں کے لیے تھا کہ وہ عام لوگوں کی مدد کے لیے مل کر کام کریں جنہیں ووٹر لسٹ میں خصوصی تصحیح کے عمل میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا، "بی ایل اے کو کام کرنا چاہیے جیسا کہ وہ کر رہے ہیں۔ پارٹی کو بھی متحد ہو کر کام کرنا چاہیے۔ جب جنگ چھڑتی ہے تو سب کو کندھے سے کندھا ملا کر لڑنا پڑتا ہے۔"

SIR کا عمل غیر منصوبہ بند ہے۔ ممتا بنرجی ایک بار پھر کوچ بہار سے آواز دے رہی ہیں۔ تاہم، خوف کا پیغام دیتے ہوئے، عام لوگوں کو ان کا پیغام یہ ہے کہ اگر کسی ووٹر کو سماعت کے عمل کے لیے بلایا جائے تو اسے جانا چاہیے۔ اس نے اسے اپنے پاس موجود دستاویزات کے ساتھ جانے کو کہا۔ اگر کسی دستاویز کی ضرورت ہے تو حکومت اور پارٹی مدد کریں گے۔ ان کے الفاظ میں، "حکومت مے آئی ہیلپ یو کیمپ کا انعقاد کرے گی۔ ہر گرام پنچایت میں وہ بوتھ ہوگا۔ وہاں سے تمام مدد دستیاب ہوگی۔" اس کے بعد انہوں نے پارٹی کو متحد ہو کر لڑنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ اگر کسی کو کوئی مسئلہ ہے تو پارٹی کے بی ایل اے جس طرح کام کر رہے ہیں اسی طرح پارٹی کو بھی متحد ہو کر کام کرنا ہوگا، یاد رکھیں کہ جب جنگ ہوتی ہے تو سب کو کندھے سے کندھا ملا کر لڑنا پڑتا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق پیر کو وزیر اعلیٰ کی انتظامی میٹنگ کے بعد انہوں نے کوچ بہار میونسپلٹی کے چیئرمین رابندر ناتھ گھوش سے بات کی۔ پھر اس نے ایک ایک کر کے دوسرے لیڈروں کو بلایا۔ اس بحث کے بعد انہوں نے آج بروز منگل جلسہ کے اسٹیج سے اتحاد کا پیغام دیا۔ دوسری طرف، ممتا نے منگل کی میٹنگ سے ایک بار پھر بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ SIR (بنگال میں SIR) کے نام پر ووٹنگ کو روکا جا رہا ہے۔ مزید الزام یہ ہے کہ بی جے پی 1 کروڑ ووٹروں کے ناموں کو خارج کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ایک زمانے میں نوٹ بندی ہوتی تھی، اب SIR کے نام پر ووٹر دبایا جا رہا ہے۔ 1 کروڑ لوگوں کے نام ہٹانے ہیں، وہ مردہ نہیں ہیں، انہیں مردہ دکھایا جا رہا ہے۔"

100 دن کے کام کیلئے مرکز کی 'شرائط'
ممتا نے کوچ بہار میں کاغذ پھاڑ کر احتجاج کیا

کوچ بہار :9دسمبر(عوامی نیوز سوس) ممتا بنرجی کی حکومت نے پہلے کہا تھا کہ مرکز کے نئے لیبر کوڈ کو ریاست میں لاگو نہیں کیا جائے گا۔ اب لیبر قانون کی ایک کاپی ریاست میں پہنچ گئی ہے۔ اس نے 100 دن کے کام کے لیے پیسے دینے کے لیے نئی 'شرائط' رکھی ہیں۔ لیکن ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے کوچ بہار میں ایک جلسہ عام میں اس سے متعلق کاغذ پھاڑ دیا، اوران شرائط کو 'بے عزتی' قرار دیا۔

ترنمول لیڈر پیر کو کوچ بہار کے دو روزہ دورے پر گئیں۔ وہیں، خصوصیت کے ساتھ، انہوں نے ایک کے بعد ایک مسئلہ اٹھاتے ہوئے مرکز کی حکومت پر حملہ کیا۔ تاہم، مرکز کے نئے لیبر قانون کے خلاف احتجاج کا لہجہ سب سے زیادہ شدید تھا۔ ممتا کے الفاظ میں، "انہوں نے تین، چار دن پہلے ہمیں نوٹس بھیجا تھا۔ مرکز کے نئے لیبر کوڈ کے بارے میں۔ انہوں نے 100 دن کے کام کی ادائیگی کے لیے نئی شرائط عائد کی ہیں۔ ہم یہ شرائط نہیں مانتے، ہم قبول نہیں کریں گے۔ یہ بے عزتی ہے۔ میں نے کاغذ پھاڑ دیا۔ یہ مرکز کی طرف سے نوٹس نہیں ہے، یہ وہ کاغذ ہے جو میرے پاس ہے۔"

ریاست کی بنیاد پر ایک ہی تنظیم میں کام کرنے کے باوجود مختلف ریاستوں میں ایک ہی عہدے کے لیے مختلف تنخواہ کے ڈھانچے، مزدوری اور معاوضے کی مختلف رقم۔ کارکنوں کی حفاظت کے لیے مختلف قوانین۔ ان پیچیدگیوں کو دور کرنے کے لیے مرکز کی نریندر مودی حکومت نے اس سال نئے لیبر قانون کی تجویز پاس کی۔ نئے لیبر قانون میں ملک کی مختلف ریاستوں کے 44 مختلف لیبر قوانین کو ترتیب دے کر چار نئے لیبر کوڈ متعارف کرانے کی تجویز دی گئی ہے۔ یہ لیبر قانون نومبر سے نافذ العمل ہوا۔ تاہم نیا ضابطہ نافذ ہوگا یا نہیں اس کا انحصار ریاستی حکومت کے فیصلے پر ہوگا۔ اس صورت میں، ریاست نے پہلے مطلع کیا تھا کہ نئے ضابطے کی پیروی نہیں کی جائے گی۔ اگرچہ کچھ نجی اداروں میں نئے قوانین متعارف کرائے گئے ہیں۔ اب کوچ بہار میں ایک جلسہ عام میں ممتا بنرجی نے لیبر کوڈ کے علامتی کاغذ کو پھاڑ دیا اور واضح کیا کہ "100 دن کے کام کے پیسے حاصل کرنے کے لیے جو نئی شرائط عائد کی گئی ہیں وہ بے عزتی ہیں۔ میں اسے نہیں مانتی، میں اسے قبول نہیں کروں گی۔ میں نے اس کاغذ کو پھاڑ دیا، یہ مرکز کی طرف سے بھیجا گیا نوٹس نہیں ہے، یہ میرا کاغذ ہے۔" تاہم، اس سے پہلے ممتا نے کہا، ہمیں 100 دن کے کام کے لیے ابھی تک 51,617 کروڑ روپے نہیں ملے ہیں۔ آپ کے رحم کی ضرورت نہیں ہے، ہم متبادل کام کرنا جانتے ہیں۔ ہم دوبارہ اقتدار میں آئیں گے، ہم کرما شری پروجیکٹ کے تحت 100 دن کے کام کا خود بندوبست کریں گے۔"

ممتا کا الزام: ایس آئی آر کے بعد فوراً اسمبلی انتخابات کا اعلان کر کے قانونی چیلنج سے بچنے کی تیاری

کولکاتا:9دسمبر(عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کے روز الزام عائد کیا کہ ریاست میں اسمبلی انتخابات کا اعلان ایس آئی آر (Special Intensive Revision) کی حتمی ووٹر لسٹ فروری میں جاری ہوتے ہی کر دیا جائے گا، تاکہ کوئی بھی اس فہرست کو قانونی طور پر چیلنج نہ کر سکے۔ کوچ بہار میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ایس آئی آر کی کارروائی عوام میں خوف پیدا کرنے کے لیے استعمال کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا "جیسے ہی ایس آئی آر کی حتمی فہرست فروری میں آئے گی فوراً انتخابات کا اعلان کر دیا جائے گا تا کہ کوئی عدالت میں چیلنج نہ کر سکے۔ مقصد یہ ہے کہ انتخابات اسی مشکوک لسٹ کی بنیاد پر ہوں۔"

وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ 4 نومبر کو ایس آئی آر کے آغاز کے بعد ریاست بھر میں خوف پھیل گیا ہے اور لوگوں کو اندیشہ ہے کہ ان کے نام ووٹر لسٹ سے من مانے طریقے سے حذف کر دیے جائیں گے۔ ممتا بنرجی نے کہا "اب ہمیں اپنی شہریت ثابت کرنی ہوگی؟ اس سے بڑی شرم کی کیا بات ہو سکتی ہے؟ نسلوں سے رہنے والے لوگوں سے پوچھا جا رہا ہے کہ وہ کون ہیں۔ مرکز پر حملہ تیز کرتے ہوئے انہوں نے بی جے پی حکومت کو "انارکی اور آمرانہ طرزِ حکومت" چلانے کا الزام بھی عائد کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر بی جے پی اقتدار میں آئی تو بنگال کی ثقافت، زبان اور وراثت کو تباہ کر دے گی۔ ممتا بنرجی نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ اگر ان کی حکومت نے ایس آئی آر کو روکا ہوتا تو مرکز کی بی جے پی حکومت مغربی بنگال میں صدر راج نافذ کر دیتی۔ انہوں نے کہا "وہ موقع کی تلاش میں تھے۔ اگر ہم ایس آئی آر روک دیتے تو یہاں صدر راج نافذ کر دیا جاتا۔"

سونالی کو واپس لائی ہوں، باقی چار کو بھی واپس لاؤں گی، مرکز کو ممتا کا پیغام

کوچ بہار: 9دسمبر(عوامی نیوز سروس) "میں سونالی کو واپس لائی ہوں۔ باقی چار کو بھی واپس لاؤں گی۔" وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کوچ بہار کے راس میلہ میدان میں جلسہ عام سے مرکز کو بڑا پیغام دیا۔ بنگال میں کسی این آر سی یا حراستی کیمپ کی اجازت نہیں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر وہی پیغام دیا۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو کوچ بہار کے دورے کے دوران ایک انتظامی میٹنگ کی۔ آج منگل کو انہوں نے راس میلہ گراؤنڈ میں ایک جلسہ عام کیا۔ وہیں انہوں نے مرکز کی بی جے پی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے ایک کے بعد ایک پیغام دیا۔ یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ دوسری ریاستوں میں بنگال سے مہاجر مزدوروں کو 'بنگلہ دیش درانداز' کا لیبل لگا کر بنگلہ دیش بھیجا جا رہا ہے۔ ممتا نے اس معاملے پر پھر حملہ کیا ہے۔ بیر بھوم کی رہنے والی سونالی بی بی کو بنگلہ دیشی ہونے کے الزام میں بنگلہ دیش بھیج دیا گیا۔ وہ چھ ماہ تک بنگلہ دیش میں قید رہیں۔ کچھ دن پہلے سونالی بی بی اپنے نابالغ بیٹے کے ساتھ مالدہ کے مہدی پور سرحد کے راستے ریاست واپس آئیں تھی۔ سونالی کے شوہر اور تین دیگر بنگلہ دیش میں ہیں۔ اس بار بنگال کی وزیر اعلیٰ نے اس معاملے پر مرکز پر سخت حملہ کیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے سونالی کو بچایا ہے باقی چار کو بھی بچا لوں گی۔ ممتا نے راش میلے کے اسٹیج سے اس مسئلے کو اٹھایا۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق دہلی پولیس نے سونالی کو بی ایس ایف کے ذریعے بنگلہ دیش بھیجا تھا۔ انہیں وہاں بڑی مشکل میں رہنا پڑا۔ انہیں کھانا تک نہیں دیا گیا۔ کھانے کے لیے بنگال سے پیسے بھیجے گئے۔ الزام ہے کہ مرکزی حکومت نے انہیں ان کے ملک واپس لانے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ ریاستی حکومت سونالی بی بی اور ان کے بیٹے کو واپس لے آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سختی سے کہا۔ اتنا ہی نہیں ریاستی حکومت بنگلہ دیش میں موجود باقی چار لوگوں کو بھی واپس لائے گی۔ انہوں نے آج یہ پیغام دیا۔

جیل سے رہا ہونے کے باوجود سونالی بی بی کے شوہر اور ایک اور خاندان ابھی تک بنگلہ دیش میں ہیں۔ وہ کب گھر واپس آئیں گے؟ اس سلسلے میں مرکز کی طرف سے کوئی واضح پیغام نہیں دیا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، بیر بھوم کے پیکر گاؤں میں گھر واپس آنے کے بعد بھی وہ اپنے شوہر کے لیے پریشان ہیں۔ سونالی چاہتی ہیں کہ ان کے شوہر جلد واپس آ جائیں۔ سونالی نے بنگال واپس آنے کے بعد ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کا شکریہ ادا کیا۔ وہ بنگال میں رہنا چاہتے ہیں اور دوسری ریاستوں میں نہیں جانا چاہتے ہیں۔ سونالی بی بی نے بھی اس خواہش کا اظہار کیا ہے۔

ریاست میں این آر سی اور حراستی کیمپوں کی اجازت نہیں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے پنچن ورما کے پاؤں چھو کر یہ پیغام بھی دیا ہے۔ ممتا کے الفاظ میں، "میں این آر سی کو قبول نہیں کرتی، میں اسے قبول نہیں کروں گی۔ کوئی حراستی کیمپ نہیں ہوگا"۔ بنگال میں تقسیم کی سیاست کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے یہ پیغام بھی دیا ہے۔

مولانا آزاد کالج کولکاتا نے 100 سال مکمل کر لئے سدیپ بندو پادھیائے نے پروگرام کا افتتاح کیا، شام کو طرحی مشاعرہ لاجواب

کولکاتا، 9/دسمبر: کولکاتا کا مایہ ناز اور پروقار مولانا آزاد کالج ایک صدی پرانے کالج میں تبدیل ہو چکا ہے اس کے بنیاد رکھنے والے وکٹر بلوریٹن تھے اور پہلے پرنسپل کرشنند و دتہ تھے اس کالج میں سائنس، آرٹس اور کامرس تینوں شعبے ہیں اور اس کالج میں داخلہ حاصل کرنے والے طلبا اپنے آپ کو خوش قسمت تصور کرتے ہیں۔ NAAC کے ذریعہ اس کالج کو اے+ ایکری ڈیٹیڈ کا درجہ دیا گیا ہے۔ 9دسمبر 1926 کو اس کالج کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ پہلے اس کالج کا نام اسلامیہ کالج تھا۔ اس کالج میں بنگلہ دیش کے بانی شیخ مجیب الرحمٰن بھی پڑھ چکے تھے۔ کبھی اس کالج میں علامہ رضا علی وحشت، پرویز شاہدی جیسے عظیم المرتبت شاعر و استاد پڑھا چکے ہیں۔ آج دن کے وقت ممبر پارلیمنٹ سدیپ بندو پادھیائے نے پروگرام کا افتتاح کیا۔ ڈاکٹر دبیر احمد، صدر شعبہ اردو کی محنت رنگ لائی اور یہ پروگرام بے حد کامیابی سے ہمکنار رہا۔ شام کے وقت مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس میں بزرگ شاعر انجم عظیم آبادی نے صدارت کی اور ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی نے نقابت کے فرائض انجام دیئے۔ اس مشاعرے کی رونق دیکھنے کے لائق تھی جب اردو شعبہ کے علاوہ بنگلہ شعبہ کے غیر مسلم طلبا و طالبات کی جم غفیر نظر آئی۔ دن کے وقت کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر بھی تشریف لائے تھے اور انہوں نے بہت ہی پراثر تقریر بھی کی مشاعرہ طرحی تھا۔

کولکاتا: معطل ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے جان سے مارنے کی دھمکیوں کے بعد ہائی کورٹ کا رخ کیا

کولکاتا:9 دسمبر(عوامی نیوز سروس) بابری مسجد کے طرز پر تعمیر کی جانے والی مسجد کے سنگِ بنیاد رکھنے کے بعد سے جان سے مارنے کی لگاتار دھمکیاں ملنے کا الزام لگاتے ہوئے بھرت پور کے ایم ایل اے اور معطل ترنمول لیڈر ہمایوں کبیر نے اب کولکاتا ہائی کورٹ سے اضافی سیکورٹی کی درخواست کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہمایوں کبیر نے میڈیا سے گفتگو میں دعویٰ کیا کہ بیلڈانگا میں بابری مسجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب کے اگلے ہی دن سے اُنہیں مختلف بیرونی ریاستوں سے فون کالز آ رہی ہیں جن میں انہیں قتل کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ان کے مطابق یہ معاملہ دن بہ دن سنگین ہوتا جا رہا ہے۔

ایم ایل اے کا کہنا ہے کہ "سینٹرل گورنمنٹ نے مجھے سیکورٹی دینے کے لیے اہلکار بھیجے تھے لیکن میں نے کہا کہ میں ہائی کورٹ جاؤں گا۔ اگر عدالت مجھے سیکورٹی فراہم کرنے کا حکم دے گی تو میں اسی کے مطابق سیکورٹی لوں گا۔"

ہمایوں کبیر نے مرکزی سیکورٹی قبول کرنے سے انکار کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ حکمراں جماعت کے کئی لیڈر انہیں بی جے پی کا ہمدرد قرار دے رہے ہیں ایسے میں اگر وہ مرکزی حکومت کی سیکورٹی لیں گے تو یہ الزام مزید مضبوط ہو جائے گا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ انہیں اضافی سیکورٹی کی اشد ضرورت ہے۔ ایم ایل اے نے بتایا کہ ایک قریبی دوست جو کہ ایک بڑے صنعت کار ہیں انہوں نے اپنی ذمے داری پر اُن کے لئے آٹھ نجی سیکورٹی گارڈز کا انتظام کیا ہے جو حیدر آباد سے کولکاتا پہنچ چکے ہیں۔

ہمایوں کبیر نے کہا کہ وہ جلد ہی ریاستی حکومت ریاستی پولیس اور مرکز کو ای میل کے ذریعے اپنی سیکورٹی بڑھانے کی درخواست بھیجیں گے۔ ان کے مطابق مرکز کی طرف سے ان سے رابطہ بھی کیا گیا ہے تاہم وہ چاہتے ہیں کہ انہیں ریاستی حکومت کے ذریعے اور عدالت کے حکم پر سیکورٹی فراہم کی جائے۔

قابلِ ذکر ہے کہ ایم ایل اے ہونے کے ناطے انہیں جو سرکاری سیکورٹی ملی ہوئی تھی وہ ابھی تک واپس نہیں لی گئی ہے۔ لیکن ہمایوں کبیر کا کہنا ہے کہ مسلسل دھمکیوں کے پیشِ نظر موجودہ سیکورٹی ناکافی ہے۔ اسی لیے وہ اب اضافی تحفظ کے لیے کولکاتا ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹا رہے ہیں۔

"کمرہٹی میں رات کے اندھیرے میں موٹر سائیکلوں کو نشانہ بنایا، پولیس نے CCTV کی تلاش تیز کر دی

کمرہٹی: 9دسمبر (نور عالم) کمرہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 7 کے علاقے 43/A دھوبیا بگان میں گزشتہ شب اس وقت سنسنی پھیل گئی جب نامعلوم شرپسند عناصر نے رات کے اندھیرے میں دو موٹر سائیکلوں کو آگ لگا دی۔ یہ واقعہ سرسید اسکول کے قریب پیش آیا، جہاں متعدد گاڑیاں عام طور پر رات کے وقت سڑک کنارے پارک رہتی ہیں، مگر شرپسندوں نے صرف انہی دو گاڑیوں کو نشانہ بنایا۔ آگ لگنے کے بعد ایک موٹر سائیکل مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی، جبکہ دوسری گاڑی کو مقامی لوگوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے بڑی حد تک تباہ ہونے سے بچا لیا۔ تاہم جلدی میں بجھائی گئی کوشش کے باوجود دونوں گاڑیوں کو نمایاں نقصان پہنچا۔ متاثرہ افراد فیروز احمد اور صفدر پیشے سے آٹو ڈرائیور ہیں۔ فیروز احمد کے مطابق ان کی موٹر سائیکل قسطوں پر لی ہوئی نئی گاڑی تھی جسے خریدے ہوئے صرف ایک سال ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم دن رات محنت کر کے گاڑی کی قسطیں بھرتے ہیں، مگر کسی نے شرارت یا دشمنی کی بنیاد پر ہماری محنت کو آگ کے حوالے کر دیا۔" جہاں یہ واقعہ پیش آیا، اس کے ساتھ ہی ایک کچا گھر بھی موجود تھا۔ گھر میں اسی ماہ شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں۔ آگ کی لپٹیں گھر تک پہنچنے لگی تھیں، تاہم مقامی رہائشیوں کی بروقت مداخلت سے ایک بڑا سانحہ ہونے سے بچ گیا۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ اگر چند منٹ کی تاخیر ہو جاتی تو خوشیوں کا یہ گھر کسی بڑے نقصان کا شکار ہو سکتا تھا۔ واقعے کے بعد دونوں متاثرین نے کمیٹی تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے، جبکہ پولیس نے CCTV فوٹیج حاصل کرنے اور ملزمان کی شناخت کے لیے تحقیقات تیز کر دی ہیں۔ تھانے کے ذمہ دار افسران بھی موقع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔ علاقے کے لوگوں نے میونسپلٹی اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں مناسب اسٹریٹ لائٹنگ نصب کی جائے، اور شرپسند عناصر کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات دوبارہ پیش نہ آئیں اور شہری محفوظ ماحول میں زندگی گزار سکیں۔

گوا نائٹ کلب میں بھیانک آتشزدگی میں مرنے والے سبھاش کی لاش باگڈوگرہ لائی جا رہی ہے

سلی گوڑی، 9/دسمبر: اس نے آئندہ سال مارچ میں گھر واپسی کا وعدہ کیا تھا لیکن اس کا وہ وعدہ وفا نہ ہو سکا۔ باگڈوگرہ کے رہنے والے سبھاش چھتری کی گوا کے نائٹ کلب میں آگ لگنے سے موت ہو گئی۔ وہ چند سال قبل ایک شیف کارکن کے طور پر کام کرنے کے لیے گوا گیا تھا۔ اس کی آنکھوں میں بہت سے خواب تھے۔ وہ بھی گھر بنانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ آگ کے ایک لمحے میں سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ پورا خاندان اپنے اکلوتے کمانے والے بیٹے کے کھو دینے پر پریشان ہے۔ دوسری طرف، سلی گوڑی کمشنریٹ نے پہلے ہی سبھاش کی لاش واپس کرنے کے لیے گوا پولس سے رابطہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ لاش کو سوموار کی رات گوا سے ہوائی جہاز کے ذریعے ممبئی لے جایا گیا تھا۔ وہاں سے اسے باگڈوگرا ہوائی اڈے پر لایا جائے گا۔ سلی گوڑی کے ڈپٹی پولس کمشنر راکیش سنگھ نے کہا کہ لاش لانے کے لیے گوا پولس سے رابطہ کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سبھاش کا گھر باگڈوگرا کے چوپوکوریا کے بنور چٹ گاؤں میں ہے۔ ان کے والد من بہادر چھتری کا چند سال قبل انتقال ہو گیا تھا۔ تب سے سبھاش بنور چٹ گاؤں میں اپنی ماں کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ خاندانی ذرائع کے مطابق، وہ دو سال قبل اضافی آمدنی کی امید میں ایک نائٹ کلب می شیف کے طور پر کام کرنے کے لیے گوا چلا گیا تھا۔ ماں تنکا چھتری سوموار کو بیٹے کی موت کی خبر سن کر بیمار ہو گئیں۔ پڑوسی کسی نہ کسی طرح صورتحال کو سنبھال رہے ہیں۔ سبھاش کی بہن ارمیلا چھتری نے کہا، "میرے بھائی کو پچھلی پوجا کے دوران دشمی پر آنا تھا، وہ تعطیلات یا میلوں کی وجہ سے نہیں آ سکا، اس نے کہا کہ وہ اگلے سال مارچ میں آئیں گے، ایسا نہیں ہو سکا۔" یہ کہتے ہوئے ارمیلا دیوی بھی رو پڑیں۔ دوسری طرف، سبھاش کا پڑوسی لنگھجے منگر ہے، جو پھانسیوار میں ہیٹموری۔ جھورا پنچایت کا نائب سربراہ ہے۔ انہوں نے کہا، "لڑکا گھر بنانے کے خواب کے ساتھ گوا میں کام کرنے گیا تھا۔

اس نے کچھ قرض لے کر زمین بھی خریدی تھی۔ لیکن وہ امید پوری نہیں ہو سکی ۔" قابل ذکر ہے کہ گوا میں نائٹ کلب میں سنیچر کی آدھی رات کو خوفناک آگ میں پوری طرح سے تباہ ہو گیا تھا۔ کم از کم 25 افراد المناک طور پر ہلاک ہوئے تھے۔

عاقب ٹیٹا گڑھی نہیں رہے

ادارہ "شایقین ادب" کے صدر اور مشہور و معروف شاعر عاقب ٹیٹا گڑھی کا عارضہ قلب کے باعث مورخہ 8 دسمبر 2025 بروز سوموار رات دس بجے انتقال ہو گیا۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ و تدفین 9 دسمبر 2025 بروز منگل کو عمل میں آئی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، شریف اور خلیق بھی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور بیوہ ہیں۔ اللہ مرحوم کی مغفرت کر غریق رحمت کرے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ مرحمت کرے۔ آمین۔ (شریک غم : اسلم ٹیٹا گڑھی)

معروف شاعر شمیم انجم وارثی کی والدہ کا انتقال

گارولیا: 9دسمبر(پریس ریلیز) معروف شاعر شمیم انجم وارثی کی والدہ ماجدہ کا آج بروز منگل 9 دسمبر 2025 دوپہر دو بجے امراضِ ضعیف العمری کے باعث ساگر دتہ ہسپتال میں انتقال ہو گیا۔ (اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ) آئندہ کل مورخہ 10 دسمبر 2025 بروز بدھ گارولیا قبرستان میں بعد نمازِ ظہر (سوا ایک بجے) دونوں اولاً نمازِ جنازہ اور پھر تدفین ہونا طے پایا ہے۔ اللہ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ مرحمت کرے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔ آمین! دعائے مغفرت اور جنازے میں شرکت کی اپیل ہے۔

☆

بنگلہ دیش میں حراست میں لیے گئے بنگال کے 47 ماہی گیروں کو 5 ماہ بعد رہا کیا گیا

ڈائمنڈ ہاربر، 9/دسمبر: بین الاقوامی سمندری حدود کی خلاف ورزی کرنے پر دونوں ممالک میں حراست میں لیے گئے 79 ہندوستانی اور بنگلہ دیشی ماہی گیروں کو سوموار کو رہا کر دیا گیا۔ ان میں سے 47 ہندوستانی اور 32 بنگلہ دیشی ماہی گیر ہیں۔ حوالگی کے معاہدے کے مطابق ماہی گیروں کو سوموار کی رات اور منگل کی صبح دونوں ممالک کے ہائی کمیشنوں کے درمیان ہونے والی بات چیت کی بنیاد پر دونوں ممالک کے کوسٹ گارڈز کے حوالے کیا گیا۔ سمندر میں بین الاقوامی پانیوں کو عبور کر کے بنگلہ دیشی پانیوں میں داخل ہونے کے بعد 47 ہندوستانی ماہی گیروں کو تین ٹرالروں کے ساتھ تقریباً 5 ماہ بعد بنگلہ دیشی جیل سے رہا کر دیا گیا۔ یہ سبھی جنوبی 24 پرگنہ کے کاکدیپ کے رہنے والے ہیں۔ دوسری جانب بنگلہ دیش کے دو ٹرالروں کے ساتھ 32 بنگلہ دیشی ماہی گیروں کو بھی رہا کر دیا گیا۔ انہیں تین ماہ تک حراست میں رکھا گیا۔ 13 جولائی کو کاکدیپ کے دو ٹرالر 'ایف بی ما منگل چندی-38' اور 'ایف بی جھڑ' اور 2 اگست کو ایک اور کاکدیپ ٹرالر 'ایف بی پریتا' کو بنگلہ دیشی بحریہ نے خلیج بنگال میں بین الاقوامی پانیوں کو عبور کرنے اور بنگلہ دیش میں داخل ہونے پر پکڑ لیا۔ تینوں ٹرالروں پر سوار کل 48 ہندوستانی ماہی گیروں کے خلاف بنگلہ دیشی عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے۔ ان میں منگل چندی ٹرالر پر سوار بابل داس عرف بوبا نامی 32 سالہ ماہی گیر بنگلہ دیش میں زیرِ سماعت چل بسا۔ تابوت میں موجود ماہی گیر کی لاش پہلے ہی وطن واپس آ چکی ہے۔ اس بار باقی 47 لوگوں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح بنگلہ دیشی ٹرالر 'بابر آشیر باد' اور 'مائر دعا' کو ہندوستانی حدود میں داخل ہونے اور ماہی گیری کرنے پر پکڑا گیا۔ جہاز میں سوار 32 بنگلہ دیشی ماہی گیروں کو بھی آج رہا کر دیا گیا۔

پوربی ریلوے

مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈر آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈین/2، پوربی ریلوے ، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ۔711101 سے کام کو پورا کرنے والے تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے جن کے پاس مالی گنجائش بھی مطلوب ہو۔ بشمول ان کے رجسٹریشن آیا پی/سی پی ڈبلوڈی/سیب/ میس یا کسی بھی پبلک سیکٹر کا مندرجہ ذیل کاموں کے ماتحت: **سنیئر ڈی ای این/ 2/ ایچ ڈبلو ایچ، سلسلہ نمبر 185-2025-26 بتاریخ 08.12.2025 کاموں کی تفصیلات**: ایچ ڈبلو ایچ ڈویژن۔ بغل کی سائیڈ پٹری سیشن کا آغاز (ای ایل۔3عدد) بی ٹی این جی، کے کیو یو ڈی کے اے ای و(پی 1) جی۔ 1عدد جی آر اے ای مقام پر ماتحت اے ای این/ ڈی کے اے ای ماتحت حلقہ میں برائے سنیئر ڈی ای این/2/ ایچ ڈبلو ایچ کے **تخمینہ لاگت** : 2,79,30,696.07 روپے **زر بیعانہ**:-/2,89,700 روپے **سلسلہ نمبر 2** 186-2025-26 **بتاریخ** 08.12.2025 **کام کی تفصیلات** : ایچ ڈبلو ایچ ڈویژن۔ بغل کی پٹری کا سیشن کا آغاز (ای ایل۔4عدد) بمقام بی ڈبلو این، کے جے آر اے، بی جی این اے، اس کے جی و(پی 1) 2عدد بمقام ایم ایس اے ای و کے اے این میں ماتحت اے ای این/ بی ڈبلو این کے ماتحت حلقہ سنیئر ڈین/ 2/ ایچ ڈبلو ایچ **تخمینہ لاگت**: 4,18,19,010.93 روپے **زر بیعانہ**:-/3,59,100 روپے **سلسلہ نمبر 3** 187-2025-26 **بتاریخ** 08.12.2025 **کام کی تفصیلات**: مجوزہ مٹانا ایم ای اے پانی کی دھار کو (واٹر ٹیپ، پیشاب خانے، پاخانے، بی ایف چھاؤنی و آرام کرنے کی جگہ) ہوڑہ ڈویژن کے ماتحت حلقہ سنیئر ڈین/2/ ایچ ڈبلو ایچ **تخمینہ لاگت**: 88,15,285.25 روپے **زر بیعانہ**:-/1,76,300 روپے **ٹنڈر فارم کی قیمت**: سب کے لئے صفر۔ **پورا ہونے کی مدت**: 12 مہینے (سلسلہ نمبر 1و2 کے لئے) 6 مہینے (سلسلہ نمبر 3 کے لئے) **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 29.12.2025 کو 14:00 بجے اگر بند ہونے کی تاریخ میں ٹنڈر نوٹس کی طلبی میں کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائک کسی وجہ سے ہو جائے تو آن لائن میں بند کی تاریخ بدستور رہے گی اس میں تبدیلی نہیں ہوگی ویب سائٹ کے آئی آر ای پی ایس سے بھی بند کی تاریخ کے بعد ڈالنا منع ہے وقت محدود ہے۔ لہذا آن لائن سے ٹنڈر دوسرے دن کام کے دن میں کھل جائے گا، ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہوگی www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ آن لائن سے مذکورہ ویب سائٹ کے اپنی پیشکش کو ڈالیں۔ دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔

(HWH-439/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

وزیراعلیٰ کے سیکوریٹی کیساتھ اسمبلی میں داخلے کولیکر ہائی کورٹ میں مقدمہ، اسپیکر وزیراعلیٰ کا خصوصی معاملہ

کولکاتا،9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) اب سے نہ صرف اپوزیشن پارٹی کے ایم ایل ایز بلکہ حکمراں پارٹی کے ایم ایل اے بھی سیکورٹی گارڈز کے ساتھ اسمبلی میں داخل نہیں ہوسکیں گے۔اس سلسلے میں یکم ستمبر سے نیا قاعدہ متعارف کرایا گیا ہے۔لیکن وزیر اعلیٰ اپنے سیکورٹی افسران کے ساتھ اسمبلی میں کیوں آئیں گیں؟اس بار یہ مقدمہ اپوزیشن پارٹی کے لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے دائر کیا تھا۔شوبھندوادھیکاری کے وکیل نے جسٹس امریتا سنہا کی توجہ مبذول کرائی۔ وزیراعلیٰ کے سیکورٹی گارڈز کے ساتھ اسمبلی میں داخلے پر مقدمہ درج کرلیا گیا۔ آج دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد جسٹس سنہا نے اسمبلی اسپیکر کے وکیل سے پوچھا کہ اسمبلی میں سیکورٹی گارڈز سے متعلق نوٹیفکیشن کو قبول کرنے میں حرج کہاں ہے؟۔جسٹس امریتا سنہا نے پوچھا کہ تو کیا یہ نوٹیفکیشن وزیراعلیٰ پر لاگو نہیں ہوتا؟۔اسپیکر کے نوٹس کو قبول کرنے میں کیا حرج ہے؟ ہائی کورٹ کے سوال کے جواب میں، قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کے وکیل نے دلیل دی کہ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر، وزیراعلی یہ آئینی عہدے ہیں۔ قائد حزب اختلاف کوئی آئینی عہدہ نہیں، اس کے لیے خصوصی انتظامات ہیں۔پھر جج نے کہا کہ قانون ساز اسمبلی میں پہلے ہی سیکورٹی ہے، اندر الگ سیکورٹی کیوں ہے؟ کیا وزیراعلیٰ ایم ایل اے نہیں ہیں؟ پھر ان کے معاملے میں حکم عدولی کیوں کی گئی؟۔ ادھر اپوزیشن لیڈر کے وکیل نے آج حلف نامے کے ذریعے وضاحت طلب کی۔ جسٹس امرتا سنہا نے شوبھندوادھیکاری کے وکیل سے کہا کہ کیا اپوزیشن لیڈر کو سیکورٹی کی کمی محسوس ہوتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو عدالت کو آگاہ کریں۔

منگل کو کولکاتا میں ترنمول مہیلا کانگریس نے آئین ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس کی 79 ویں سالگرہ کے موقع پر ریاستی وزراء چندریما بھٹاچاریہ اور ششی پانجہ کی قیادت میں، دیگر معززین کے ساتھ ایک مارچ نکالا اور بنگال کے حقوق کے تحفظ کا عہد کیا۔ساتھ ہی ریلی نے بنکم چندر چٹوپادھیائے کو بنکم دا کہنے پر پی ایم مودی کی بھی مذمت کی۔

کولکاتا کارپوریشن کا پارک کو بحال کرنے کیلئے اقدامات

کولکاتا ، 9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن نے پارک کو بحال کرنے کیلئے اقدامات کیے ہیں۔واضح ہو کہ کئی جگہوں پر چلنے والے راستے خستہ حال ہیں۔ کافی روشنی نہیں ہے۔ بارش کے دوران پارک کے اندر نشیبی جگہوں پر پانی جمع ہو جاتا ہے۔اس لیے کولکتہ میونسپلٹی نے جودھ پور پارک جھیل اور جھیل سے ملحقہ پارک کو بحال کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔کئی سالوں سے مرحلہ وار کام جاری ہے۔ پارک کی تزئین وآرائش کے ساتھ ساتھ ایک نیا واک وے یا واکنگ پاتھ بھی بنایا جارہا ہے۔ پارک کے نچلے حصے کو مٹی سے بھرا جارہا ہے۔ پہلے اور دوسرے مرحلے میں اس کام کے لیے تقریباً2.25 کروڑ روپے خرچ ہورہے ہیں۔ڈھکوریا جھیل کے بعد، جودھ پور پارک جھیل جنوبی کولکاتا میں فطرت سے محبت کرنے والوں کے لیے پسندیدہ مقامات میں سے ایک ہے۔ لیکن چند سال پہلے بھی اس جھیل کی حالت بہت اچھی نہیں تھی۔مقامی باشندوں میں سے کوئی بھی صبح کی سیر کے لیے یہاں نہیں آتا تھا۔ تزئین وآرائش کے پہلے مرحلے میں جھیل کے گرد پیدل چلنے کا راستہ بنایا گیا تھا۔ جھیل کے کنارے ریلنگ سے گھرا ہوا ہے۔ جھیل کے منہدم ہونے والے کناروں کو مختلف مقامات پر شلبلا سے بنایا جارہا ہے۔آبادکاروں کو ہٹایا جارہا ہے۔ اس کے نتیجے میں اس علاقے میں آنے والے مقامی لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔دوسرے مرحلے میں جھیل سے ملحقہ پارک کی نشیبی اراضی پر سینکڑوں لاریاں مٹی ڈالی جارہی ہے۔اس کے بعد وہاں درخت لگائے جائیں گے۔جھیل کی ٹوٹی ہوئی ریلنگ کو مختلف مقامات پر تبدیل کیا جائے گا۔ نئی دیواریں بھی تعمیر کی جائیں گی۔جھیل کے اطراف فٹ لائٹس اور لیمپ پوسٹ لگائے جائیں گے۔ پارک کے ایک طرف ٹوائلٹ بنانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔مقامی باشندہ رنجیت بیرا اب باقاعدگی سے صبح کی سیر کے لیے اس جگہ آتا ہے۔وہ کہہ رہا تھا کہ پڑوس میں اتنی بڑی جھیل ہے۔پھر بھی ہم میں سے بہت سے لوگوں کو اس ڈھکوریہ جھیل کی سیر کے لیے جانا تھا۔ جودھ پور پارک جھیل کی حالت پچھلے کچھ سالوں میں بدل گئی ہے۔اب یہاں صبح کے وقت آسانی سے چل سکتے ہیں۔کوئی آرام کر سکتا ہے۔جھیل کی حالت اب پہلے سے بہت بہتر ہے۔مقامی وارڈ نمبر 93 کی کونسلر موشومی داس نے کہا کہ پہلے مرحلے میں جھیل اور پارک کی جزوی طور پر تزئین وآرائش کی گئی، پہلے اسے لوگوں کے قابل استعمال بنایا گیا، اب جھیل اور اس سے ملحقہ پارک کو تیار کرنے کے لیے مزید کام کیا جارہا ہے۔میئر فرہاد حکیم نے ہر ممکن تعاون فراہم کیا ہے۔ ہمارے ایم ایل اے دیباشیس کمار نے پارک کی تعمیر کے لیے بچوں کے لیے کام کی نگرانی بھی کی ہے۔ آنے والے دنوں میں اس علاقے میں جمنازیم کی تزئین وآرائش کا کام جاری ہے۔

کسان کا بیٹا ڈاکٹر کیوں نہیں بن سکتا،جسٹس باسو کا سسٹم پر سوال؟

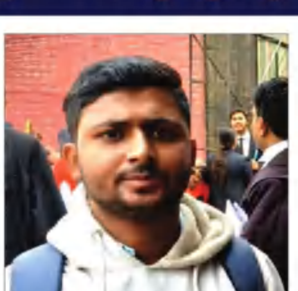

کولکاتا ، 9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کسان کے بیٹے کو ڈاکٹر بننے سے روکا گیا،اس کے پیچھے کون سا نادیدہ ہاتھ ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ کے جج بسواجیت باسو نے سخت تبصرہ کرتے ہوئے سسٹم پر سخت سوال کھڑا کیا۔واضح ہو کہ ایک نوجوان ڈاکٹر بننے کے لیے اسلام پور سے کولکاتا آیا۔لیکن ناہید عالم داخلے میں ہزاروں پیچیدگیوں کے باعث درخواست فارم نہیں بھر سکا۔اس واقعہ سے عدالت میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ہائی کورٹ پورے واقعہ پر حیران ہے۔منگل کو یہ معاملہ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو کے کمرہ عدالت میں آیا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ اگر سسٹم چاہے تو کوئی نادیدہ ہاتھ بار بار غریبوں کے خلاف کام کر رہا ہے، جو لوگ سسٹم میں ہیں وہی رکاوٹیں بن رہے ہیں۔خیال رہے کہ ناہید عالم دور دراز گوال پوکھر کا رہائشی ہے۔ اس سال اس نے NEET کا امتحان دے کر بج بج کے جگن ناتھ میڈیکل کالج میں بطور ڈاکٹر داخلہ لیا۔ ریاست کے منظور شدہ پرائیویٹ کالج میں داخلہ اور پڑھائی کے لیے کل25 لاکھ روپے وصول کیے گئے۔وہ بج بج آیا کیونکہ اسے فارم پر کالج میں پیسے جمع کروانے تھے۔جب وہ وہاں گیا تو اسے پتہ چلا کہ رقم ایس ایس کے ایم میں جمع کرنی ہے۔وہ بج بج سے کولکاتا آیا اور 10 لاکھ روپے جمع کرانے آیا۔پھر اسے معلوم ہوا کہ کوئی چیک قبول نہیں کیا جائے گا۔صرف پورے25 لاکھ روپے ڈرافٹ کے ذریعے ادا کرنے ہوں گے۔مبینہ طور پر اسے داخل نہیں کیا گیا کیونکہ وہ فوری طور پر یک مشت رقم اکٹھا نہیں کرسکتا تھا۔ اس کے بعد ناہید نے کلکتہ ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا۔ ناہید کے والد گول پوکھر کے ایک کسان ہیں۔اس نے اپنی زمین اور مکان گروی رکھ کر رقم جمع کرنے کے لیے بینک سے رجوع کیا۔وہاں اسے دو دن بعد باقی رقم دینے کا یقین دلایا گیا۔لیکن کالج انتظامیہ نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔جسٹس بسواجیت باسو نے مشاہدہ کیا کہ کسان کے بیٹے کا خواب اس طرح برباد نہیں کیا جاسکتا۔مستقبل میں یہ طالب علم ملک کا نامور ڈاکٹر بن سکتا ہے۔اگرچہ نظام مدد کا وعدہ کرتا ہے، کچھ لوگوں کے لیے یہ ممکن نہیں ہے۔ جج جمعرات کو کیس کا فیصلہ سنائیں گے۔انہوں نے مدعی کو ڈرافٹ دستاویزات سمیت تمام دستاویزات فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔

☆

ڈیبرا حراست میں موت: سی بی آئی کا دو دہائیوں کے بعد دوبارہ ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا ، 9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) ڈیبرا حراست میں موت: سی بی آئی کا دو دہائیوں کے بعد دوبارہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور ایس ڈی پی او-اوسی سمیت 10 لوگوں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا۔اہل خانہ کا الزام ہے کہ ڈیبرا کے ایک نوجوان کو2004 میں کھڑگپور پولس نے اس کے گھر سے اٹھا لیا تھا۔ مبینہ طور پر کوئی گرفتاری میمو جاری نہیں کیا گیا۔ بعدازاں نوجوان کی پولس حراست میں موت ہوگئی۔سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) دو دہائیوں پرانے ڈیبرا حراستی موت کے معاملے میں نئے سرے سے ٹرائل کی کوشش کر رہی ہے۔واضح ہو کہ سوموار کو سی بی آئی نے کلکتہ ہائی کورٹ میں 6 پولس اہلکاروں سمیت کل 10 لوگوں کی بریت کو منسوخ کرنے کے لیے ایک عرضی داخل کی۔عدالت نے درخواست منظور کرلی۔متوفی کے اہل خانہ نے ہائی کورٹ میں مقدمہ درج کر کے واقعہ میں انصاف کا مطالبہ کیا۔عدالت نے اس معاملے میں سی بی آئی جانچ کا حکم دیا۔جانچ کی بنیاد پر اس وقت کے ایس ڈی پی او اور کھڑگپور تھانے کے اوسی سمیت کئی پولس افسران کو گرفتار کیا گیا تھا۔تاہم گزشتہ جولائی میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے 6 پولس اہلکاروں سمیت کل 10 لوگوں کو بری کر دیا تھا۔سی بی آئی نے اب اس حکم کو چیلنج کیا ہے۔متوفی نوجوان کے اہل خانہ کو امید ہے کہ طویل جدوجہد کے بعد ہائی کورٹ کی مداخلت سے انصاف مل سکتا ہے۔

توپسیا: 720 ووٹرز میں سے 105 کو فارم موصول نہیں ہوا

کولکاتا ، 9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) درمیان میں ایک دن اور باقی ہے۔ 11 دسمبر گنتی فارم جمع کرانے کا آخری دن ہے۔لیکن بی ایل او نے توپسیا میں ایک بوتھ کے ایک حصے میں ابھی تک 720 ووٹرز میں سے 105 کے گنتی فارم تقسیم نہیں کیے ہیں۔ دوسری جانب قومی الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کے کام کو تیزی سے مکمل کرنے اور مجموعی معاملے کو صحیح طریقے سے چلانے کے لیے پہلے ہی خصوصی مبصر ٹیم بھیج دی ہے۔ پہلے مرحلے میں ذمہ دار بی ایل اوز میں گنتی کے فارم کی تقسیم کے بعد کمیشن کے ارکان مختلف علاقوں کا دورہ کر کے موقع پر چیک کر رہے ہیں کہ آیا فارم درست طریقے سے جمع ہو رہے ہیں یا نہیں، ڈبل انٹری اور مردہ ووٹرز کے نام کسی بھی طرح فہرست میں شامل نہیں ہیں۔اس دوران توپسیا کی یہ تصویر سامنے آئی ہے۔کمیشن کی خصوصی مبصر ٹیم آج صبح تاپسیا تلجالا علاقے میں ایک پولنگ اسٹیشن پہنچی۔ وفد کے ارکان نے بی ایل او کے ساتھ گھر گھر جا کر اس بوتھ کے نیچے بوتھ نمبر 30 میں ووٹرز کی معلومات کی تصدیق کی۔ ذرائع کے مطابق ووٹرز کی معلومات کی تصدیق کرتے ہوئے کمشنر کے نمائندوں کو کئی خامیاں نظر آئیں۔ کمشنر کے نمائندوں نے یہاں تک جاننا چاہا کہ پارٹ نمبر30 کے720 ووٹرز میں سے105 کے پاس ابھی تک فارم تک کیوں نہیں پہنچی۔بی ایل اوز سے سوالات کیے گئے۔ وہ 105 ووٹرز کہاں ہیں؟ ان کی عدم موجودگی کی وجہ کیا ہے، اگر وہ کہیں اور شفٹ ہوئے ہیں تو وہ معلومات کہاں ہیں، ہر چیز کی تصدیق کے بعد فارم کیوں نہیں تقسیم کیے جا سکے، اور معلومات کمیشن کے پورٹل پر کیوں اپ لوڈ نہیں کی گئیں۔یہی نہیں، بی ایل او کا کام متعدد ووٹروں کے گنتی کے فارم بھرنے کے عمل سے کافی غیر مطمئن تھا، کیونکہ وفد کے انچارج افسر سی مروگن نے اپنی عدم اطمینان کا اظہار کیا۔بی ایل او نے مبصر کو ہدایت کی کہ وہ بی ایل او کے ساتھ بیٹھ کر جائزہ لیں کہ آیا تمام کام ٹھیک طریقے سے ہو رہا ہے۔کمشنر نے یہ بھی کہا کہ سی مروگن 11 دسمبر کو طے شدہ کام کی آخری تاریخ کے بعد دوبارہ اس علاقے میں آئیں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہ آج معائنہ کے دوران جو کچھ بھی سامنے آئے گا اس کی رپورٹ کمیشن کو دیں گے۔

فارم کولے کر مختلف مسائل، سوناگاچھی میں کمیشن کا خصوصی ایس آئی آر کیمپ

کولکاتا ، 9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) سوناگاچھی میں سیکس ورکرز کو ایس آئی آر فارم بھرنے سے متعلق مختلف مسائل اور سوالات کا سامنا ہے۔ان تمام سوالات کے جوابات کے لیے منگل کو الیکشن کمیشن کی جانب سے ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر منوج کمار اگروال اور ریاست کے سی ای او کے دفتر کے اعلیٰ عہدیدار موجود تھے۔ انہوں نے ووٹرز کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔سیکس ورکرز کا کہنا تھا کہ بہت سے معاملات میں جن بچوں کی عمریں 18 سال سے زیادہ ہیں اور جنہوں نے گنتی کے فارم حاصل کیے ہیں انہیں والد کا نام بتاتے ہوئے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ریاست کے سی ای او نے یقین دلایا کہ کمیشن کے پاس جو خصوصی اختیارات ہیں وہ اس معاملے میں کارآمد ہوں گے۔اس کے علاوہ اس معاملے کی بھی جانچ کی جائے گی کیونکہ کمیشن اس معاملے کو خاص طریقے سے دیکھ رہا ہے۔سوناگاچھی تقریباً سات ہزار جنسی کارکنوں کا گھر ہے۔ان میں سے تقریباً 2100 لوگوں کو گنتی کے فارم سے متعلق مسائل ہیں۔انہیں2002 کے ربط کے مسئلے سے لے کر فارم بھرنے کے مسئلے تک متعدد مسائل کا سامنا تھا۔کمیشن اس مسئلے کے حل کے لیے ایک خصوصی کیمپ کے بارے میں سوچ رہا ہے۔شمالی کولکاتا میں 166 شیامپوکر اسمبلی حلقہ کے تحت سوناگاچھی میں کل 3 کیمپ لگائے گئے۔ وارڈ نمبر 18 میں دو اور وارڈ نمبر 26 میں ایک۔ منگل کی صبح جنسی کارکنوں نے ریاست کے سی ای او کو اپنی مشکلات کے بارے میں بتایا۔اس کے ساتھ شمالی کولکاتا کے ڈی ای او وجے بھارتی بھی موجود تھے۔ ریاست کے سی ای او نے کہا کہ ڈرافٹ ووٹرلسٹ کی اشاعت کے بعد جنسی کارکنوں کی سماعت کا خصوصی انتظام کیا جائے گا۔ ریاست میں جہاں بھی جنسی دیہات ہیں وہاں خصوصی سماعت کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ خصوصی کیمپ نہ صرف شمالی کولکاتا میں بلکہ جنوبی کولکاتا کے کالی گھاٹ اور خضر پور کے مختلف جنسی دیہات میں رہنے والوں کے لیے منگل کو منعقد کیا گیا تھا۔یہ خصوصی کیمپ سوناگاچھی میں جنسی کارکنوں اور ان کے بچوں کے لیے کام کرنے والی تین تنظیموں کی پہل پر منعقد کیا گیا تھا۔سیکس ورکرز اور ان کے بچوں کے لیے کام کرنے والی ایک تنظیم کے منتظمین میں سے ایک مہاسویتا مکھرجی نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ کمیشن کے اس اقدام سے یہاں بہت سے لوگ فائدہ اٹھائیں گے۔ یہاں بہت سی خواتین خوفزدہ تھیں۔ تاہم، ریاست کے سی ای او کے ان سے بات کرنے کے بعد سیکس ورکرز نے ہمیں بتایا کہ انہیں یقین دلایا گیا ہے۔

☆

ویٹ لینڈ پر تعمیر غیر قانونی عمارت کو گرائی جائے: ہائی کورٹ

کولکاتا،9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ حکام کو ان مقامات اور تعمیرات کی اقسام کے بارے میں مطلع کریں جو مشرقی کولکاتا کے گیلے علاقوں میں ڈیگ نمبر والی کسی بھی زمین پر تعمیر نہیں کی جاسکتیں۔حکام کو چاہیے کہ وہ اپنی ویب سائٹس اور اخبارات پر نوٹیفکیشن شائع کر کے عام لوگوں کو اس بارے میں آگاہ کریں۔ جسٹس امریتا سنہا نے کہا کہ نشان زد نمبروں پر تمام تعمیرات غیر قانونی ہیں اور انہیں فوری طور پر گرایا جانا چاہئے۔ ریاست، میونسپل اور ایسٹ کولکاتا ویٹ لینڈ اتھارٹی کو اس حکم کو نافذ کرنے کے لیے قانون کے مطابق سخت کارروائی کرنی چاہیے۔جج نے سی ای ایس سی اور اسٹیٹ پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن سے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گیلے علاقوں میں تعمیر کی گئی کسی بھی غیر قانونی تعمیر کو بجلی فراہم نہ کی جائے۔ ہائی کورٹ نے تمام فریقین کو ہدایت کی ہے کہ وہ23 فروری کو اس حوالے سے کیے گئے اقدامات کی رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔

بیمار بی ایل او کولیکر سی ای او آفس پر احتجاج

کولکاتا،9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول حامی بی ایل اوز نے بیمار بی ایل او کو لے کر سی ای او آفس میں احتجاج کیا جسے حال ہی میں ایس ایس کے ایم سے رہا کیا گیا تھا۔ مظاہرین بیمار بی ایل او دیباشیس داس کو سی ای او آفس لے گئے اور معاوضے کا مطالبہ کیا۔ مشتعل بی ایل او کا دعویٰ ہے کہ بی ایل او دیباشیس داس 14 دنوں سے ایس ایس کے ایم اسپتال میں زیر علاج تھے۔ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کے جسم کا ایک حصہ مفلوج ہو چکا ہے۔دیباشیس داس کے بیٹے نے بتایا کہ ان کے والد کے نام خانہ بی ایل او میں زیادہ تر لوگ ناخواندہ ہیں۔انہیں ایک فارم کے لیے کئی بار سمجھانا پڑا۔اس کے بعد اعلیٰ حکام کی جانب سے اسے جلد ڈیجیٹل کرنے کے لیے دباؤ ڈالا گیا۔لیکن دیباشیس داس اسمارٹ فون کو اچھی طرح سے نہیں چلا سکتے۔ان کی عمر 57 سال ہے۔ان کے ریٹائر ہونے میں تین سال باقی ہیں۔اس عمر میں بھی وہ دباؤ میں کام کر رہے تھے۔لیکن اس دوران وہ اچانک بیمار ہو گئے اور انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ایسے میں خاندان کے اکلوتے کمانے والے نے کمیشن سے معاوضے کی مانگ کی ہے۔

بند کمرے میں بیٹی، بیوی کی کئی دنوں تک بوسیدہ لاش کے ساتھ بیٹھنے کا انکشاف

کولکاتا،9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک اندوہناک اور پریشان کن واقعے نے بدنام زمانہ رابنسن اسٹریٹ کیس کی یادیں تازہ کردی ہیں، جب ایک خاتون اور اس کی والدہ ایک بند کمرے میں اپنے والد کی بوسیدہ لاش کے ساتھ پائی گئیں۔ پولس نے منگل کو بتایا کہ بیٹی کئی دنوں سے لاش کے ساتھ کمرے میں پڑی تھی، جبکہ اس کی ماں بھی وہاں موجود تھی۔ یہ معاملہ جنوبی کولکاتا کے قصبہ کے بوسی پوکر علاقے میں سامنے آیا۔مقامی باشندوں کی مدد سے پولس نے سوموار کو خاندان کی پہلی منزل کی رہائش گاہ سے لاش برآمد کی۔متوفی کی شناخت 64 سالہ سمیت سین کے نام سے ہوئی ہے۔لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے، اور پولس ابھی تک اس بات کا تعین نہیں کر پائی ہے کہ اس کی موت کب اور کیسے ہوئی۔تفتیش کاروں کا کہنا تھا کہ پہلی نظر میں گھر کے تینوں افراد کافی عرصے سے دماغی صحت کے مسائل میں مبتلا نظر آتے ہیں۔مقامی ذرائع نے بتایا کہ سمیت اپنی بیوی ارچنا سین اور بیٹی سمپریتی سین کے ساتھ رہتا تھا۔سمیت، جو پہلے ایک پرائیویٹ ادارے میں کام کرتا تھا، اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد زیادہ تر رہائشیوں کی خیر خواہی پر منحصر تھا، کیونکہ خاندان شاذونادر ہی گھر سے نکلتا تھا۔پچھلے تین دنوں سے گھر والوں کو کسی نے باہر نہیں دیکھا تھا اور دروازہ بند تھا۔مشتبہ حالات کو دیکھتے ہوئے پڑوسیوں نے قصبہ کے علاقے میں سینس کے ایک رشتہ دار سے رابطہ کیا۔جب رشتہ دار نے سمپریتی کو گھر والوں سے پوچھنے کے لیے فون کیا تو وہ بار بار فون پر اصرار کرتی رہی کہ اس کے والدین ٹھیک ہیں۔تاہم، جب اس کے والدین سے بات کرنے کو کہا گیا، تو وہ مبینہ طور پر کال کو جوڑنے میں ناکام رہی، جس سے مزید تشویش پیدا ہوئی۔سوموار کو رشتہ دار اور پڑوسی گھر گئے لیکن دروازہ اندر سے بند تھا۔انہوں نے الزام لگایا کہ بار بار دستک دینے کے باوجود کسی نے جواب نہیں دیا، جس پر انہیں قصبہ پولس اسٹیشن اطلاع دی گئی۔کولکاتا پولس کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ ہمارے افسران دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے۔انہوں نے گھر میں اس شخص کی لاش بوسیدہ حالت میں پڑی ہوئی پائی۔ بیٹی اور بیوی لاش کے پاس بیٹھی تھیں۔گھر سے بدبو آرہی تھی۔لاش کو برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ہم پورے معاملے کی تحقیقات کررہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی وجہ اور تخمینی وقت کی تصدیق کی جائے گی۔سامنے آنے والے واقعات نے2015 کے حیران کن رابنسن اسٹریٹ کیس سے موازنہ کیا ہے، جب پولس نے ایک بزرگ کی جلی ہوئی لاش برآمد کی اور بعد میں پتہ چلا کہ ایک عورت کا کنکال کئی مہینوں سے اسی گھر میں رکھا گیا تھا۔پارتھوڈے، جو اپنی بہن کے ساتھ لاش کے ساتھ بیٹھا تھا، دماغی بیماری میں مبتلا پایا گیا تھا۔جلی ہوئی لاش اس کے والد کی تھی، اور پارتھو نے2017 میں خودکشی کر لی تھی۔اسی طرح کے پریشان کن واقعات کولکاتا کے دیگر محلوں جیسے کہ قصبہ، گرفا، نیتاجی نگر اور سالٹ لیک کے ساتھ ساتھ مرشدآباد، ہوڑہ، باراسات اور میماری میں بھی برسوں کے دوران سامنے آئے ہیں۔

پورے بنگال میں موسم سرما کا ماحول

کولکاتا،9ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں صبح سے ہی دھند چھائی ہوئی ہے۔لیکن زیادہ دیر نہیں، صبح 8 بجے سورج چمک رہا تھا۔محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ دن بھر بارش یا گہرے بادلوں کا کوئی امکان نہیں۔ درجہ حرارت بھی برقرار رہے گا جس سے کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔علی پور میٹرولوجیکل آفس نے کہا کہ اب موسم میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی ہے۔ پورے بنگال میں موسم سرما کا ماحول ہے۔ درجہ حرارت بتدریج بہت کم ہو رہا ہے۔دن اور رات کا پارہ معمول سے نیچے ہے۔اس صورتحال میں آسمان میں بڑی تبدیلیوں کا کوئی امکان نہیں ہے۔صبح کے وقت ہلکی دھند، صبح ہوتے ہی کہرے کا سامنا ہے۔دوپہر تک سب کچھ غائب ہو جاتا ہے۔موسم خشک ہے، اس لیے بارش کا کوئی امکان نہیں۔منگل کو شہر میں سب سے زیادہ درجہ حرارت25 ڈگری سیلسیس ہے۔

خلیفہ اول حضرت سیدنا ابو بکر صدیقؓ خدمات و کمالات

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی مٹیا برج کلکتہ

خلیفہ اول حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کا ہر باب نور و حقیقت سے روشن ہے، مگر آپ کے اسلام لانے کا واقعہ تاریخِ ایمان کی سب سے درخشاں روایتوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں صدقِ دل، پاکیزہ فطرت اور باطن کی روشنی پوری آب و تاب سے جلوہ گر ہوتی ہے۔

اعلانِ نبوت کے ابتدائی ایام تھے۔ مکہ کا ماحول جہالت کی دھند میں لپٹا ہوا تھا، مگر کچھ دل ایسے بھی تھے جن میں سچائی کی چنگاری اب بھی روشن تھی۔ انہی سچے دلوں میں سیدنا ابو بکر بن ابی قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دل سب سے زیادہ پاکیزہ اور شفاف تھا۔ آپ قریش کے معزز، نرم خُو، حکمت والے، تجارت میں سچے اور کردار میں بے مثال تھے۔ آپ نے کبھی بتوں کے سامنے سر نہ جھکایا، نہ شراب نوشی کی، نہ باطل رسموں سے دل لگایا۔ حقیقت کی تلاش آپ کے اندر فطری طور پر بیدار تھی۔

جب حضورِ اقدسؐ نے نبوت کا اعلان فرمایا اور سیدنا جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ پہلی وحی نازل ہو چکی، تو رسول اللہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فطرتِ صادقہ کو پہچانتے ہوئے ان سے ملاقات فرمائی۔ آپؐ نے نہ کوئی دلیلیں دیں، نہ مناظرے کیے، بس وہی سچا پیغام پہنچایا جو آسمان سے اترا تھا۔

جب حضورؐ نے فرمایا:

"اے ابو بکر! میں اللہ کا رسول ہوں، اور اللہ نے مجھے بندوں کی رہنمائی کے لیے بھیجا ہے۔"

تو صداقت کے پیکر نے بلا تردد عرض کیا:

"میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں۔"

یہاں نہ کوئی ہچکچاہٹ تھی، نہ کسی فکری الجھن کی لکیریں۔ دل نے دل سے آواز پائی، نور نے نور کو پہچان لیا۔ اسی لئے تاریخ کہتی ہے:

"سب سے پہلے مردوں میں اسلام لانے کا شرف سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ملا۔"

ان کا ایمان دلیلوں کا نہیں، معرفت کا تھا۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کرنے کے بعد فرمایا:

"مجھے دلیل کی حاجت نہ تھی۔ میں نے محمدؐ کی زندگی کو کبھی جھوٹ سے آلودہ نہ پایا۔ جن کی عمر گزر چکی ہو صدق و امانت میں، وہ خدا کے سچے رسول ہی ہو سکتے ہیں۔"

یہ وہ ایمان تھا جسے "ایمانِ صدیقی" کہا جاتا ہے۔ ایسا ایمان جو دل کی گہرائیوں سے پھوٹتا ہے، ایسا یقین جو کائنات کے سب پردے چاک کر دے۔ اپنے محبوب پر ایسا اعتماد جو اعتماد کی آخری منزل ٹھہرے۔ ایسی وارفتگی جو کائنات کو متوجہ کر لے۔ ایسا عاشق صادق قیامت تک جس در سے عاشقوں کو عشق و محبت کی خیرات ملے۔

جب آفتابِ نبوت کی شعاعیں مکہ کی گھاٹیوں میں پھیلنے لگیں اور دعوتِ حق کی صدا پہلی بار فضا میں گونجی تو اس صدا کی سب سے پہلی بازگشت جس پاکیزہ دل میں گونجی وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دل تھا۔ جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور بلا تردد کلمہ توحید بلند کیا تو گویا اسلام کو پہلی مرتبہ ایک ایسا سہارا ملا جس نے پوری دعوتِ محمدی کو نئی زندگی بخشی۔

حضرت صدیق اکبر کے ایمان لانے کی خوشی نبی کریمؐ کے لیے صرف ایک شخص کے مسلمان ہونے کی خوشی نہ تھی، بلکہ یہ وہ لمحہ تھا جس میں سچی دوستی کا تاج ایمان کی روشنی سے منور ہوا۔ سیرت نگار لکھتے ہیں کہ آپؐ کے چہرۂ انور پر وہ بشاشت، وہ طمانیت اور وہ نورانی مسکراہٹ ظاہر ہوئی جو صرف عاشق صادق کی حاضری پر ہی ظاہر ہوا کرتی ہے۔ آپؐ نے محسوس کیا کہ آج اسلام کو وہ کندھا مل گیا ہے جس پر پوری امت کا بوجھ رکھا جا سکتا ہے۔

آپؐ نے فرمایا:

"ابو بکر نے میری تصدیق اُس وقت کی جب سب نے انکار کیا"

یہ جملہ اس حقیقت کا آئینہ ہے کہ صدیق اکبر کا ایمان، رسول اللہ کے دل کے نہاں خانوں تک اتر گیا تھا۔ مکہ کی سنگلاخ فضا میں، قوم کی سختیوں کے درمیان، جب ہر طرف سے دروازے بند ہو رہے تھے، اس وقت صدیق اکبر کی تصدیق نے نبی کریمؐ کے دل کو وہ مدد، وہ سکون اور وہ ٹھہراؤ بخشا جس کی کوئی قیمت نہیں لگائی جا سکتی۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایمان، دراصل نبی کریمؐ کی تنہائیوں میں ایک رفیقِ جاں کامل جانا تھا۔ وہ رفیق جس نے نہ صرف دل سے ایمان لایا، بلکہ اپنی پوری زندگی، اپنا مال، اپنا گھر اور اپنا وجود سب کچھ اسی دین کے قدموں میں نچھاور کر دیا۔ اسی لیے آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"اگر میں کسی بشر کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا"

یہ وہ مقام ہے جو کسی اور کو نہ مل سکا، اور یہ وہ اعزاز ہے جس سے رسولِ کریمؐ نے حضرت ابو بکر کے ایمان کی عظمت اجاگر کر دی۔

حضرت صدیق اکبر کا مسلمان ہونا اسلام کی پہلی فتح بھی تھی اور پہلی قوت بھی۔ ان کے ایمان نے نہ صرف دعوتِ حق کو توانائی عطا کی بلکہ رسول اللہ کی آنکھوں کو ٹھنڈک اور دل کو قرار بخشا۔ وہ لمحہ، جب ابو بکر صدیق نے اسلام قبول کیا، درحقیقت وہ مقدس ساعت تھی جس میں نبوت کا بوجھ ایک سچے دوست کے کندھوں پر منتقل ہوا، اور مصطفوی مشن کو ایسی پشت پناہی میسر آئی جو رہتی دنیا تک مثال بن گئی۔

یوں ایمانِ صدیقی، نبی کریمؐ کے لیے مسرتِ حقیقی اور سکونِ دائمی کا پیام بن کر آیا۔ یہی وجہ ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:

"ابو بکر کا احسان مجھ پر ایسا ہے کہ اس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ ہی عطا فرمائے گا"۔

خلیفہؓ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذاتِ گرامی تاریخِ اسلام کا وہ درخشندہ چراغ ہے جس کی روشنی نے ابتدائے اسلام ہی میں دلوں کی تاریکیاں چاک کر دیں۔ آپ وہ عظیم المرتبت ہستی ہیں جنہوں نے نہ صرف رسولِ اکرمؐ کی دعوت پر سب سے پہلے لبیک کہا بلکہ ایمان لانے کے فوراً بعد دعوتِ حق کے پہلے علمبردار اور اسلام کے پہلے داعی و مبلغ بننے کا شرف حاصل کیا۔

ایمان لانے کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دعوت و تبلیغ کا وہ سلسلہ شروع کیا جس نے اسلام کے ابتدائی قافلے کو استحکام بخشا۔ آپ نے اپنے حلقہ احباب میں دعوتِ اسلام کو اتنی حکمت، محبت اور حسنِ کلام سے پیش کیا کہ بڑے بڑے سردارانِ قریش آپ کی صداقت کے سامنے جھک گئے۔

تاریخ و سیرت بتاتی ہے کہ جن عظیم ہستیوں نے ابتدائی دور میں اسلام قبول کیا، ان میں سے ایک بڑی تعداد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی دعوتِ حق سے اسلام میں داخل ہوئی۔ ان میں:

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

جیسے آسمانِ فضیلت کے ستارے شامل ہیں۔ یہ وہ مبارک جماعت ہے جس نے اسلام کی بنیادوں میں اپنا خون، اپنی قربانیاں اور اپنی زندگیاں ڈال کر دین کی عمارت کو مضبوط کیا، اور اس کارِ خیر کی سب سے پہلی کڑی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت تھی۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے اندر وہ تمام اوصاف بدرجہ اتم موجود تھے جو ایک داعی کے لیے ضروری ہوتے ہیں:

نرم گفتاری، حکمت و دانائی، پاکیزہ معاشرت، سخاوت اور خدمتِ خلق، امانت و دیانت اور سب سے بڑھ کر رسول اللہ کے ساتھ کامل صدق و وفا۔

آپ جانتے تھے کہ دعوت کا اثر زبان سے نہیں، کردار سے ہوتا ہے۔ اسی لیے آپ کی طرزِ زندگی عرب میں مثال بن چکی تھی۔ لوگ آپ کی مجلس میں بیٹھ کر مطمئن ہوتے، آپ کی گفتگو سے سکون پاتے، اور جب آپ انہیں اسلام کے نور سے آشنا کرتے تو دل فطری طور پر کھنچے چلے جاتے۔

دعوتِ حق کا راستہ ہمیشہ کانٹوں بھرا ہوتا ہے۔ قریش کے ظلم و ستم، طنز و استہزا، اقتصادی بائیکاٹ اور جسمانی تکالیف نے مسلمانوں کا جینا دوبھر کر دیا تھا، مگر اس افراتفری میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ اذیتیں پہنچیں۔

آپ کو مارا گیا، گھسیٹا گیا، مسجدِ حرام میں لہولہان کیا گیا، مگر زبانِ صدیق ایک لمحے کے لیے بھی حق کے اعلان سے نہ رکی۔

جب رسول اللہ نے مدینہ کی طرف ہجرت کا فیصلہ فرمایا تو آپ کے ساتھ صرف ایک شخصیت تھی، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ غارِ ثور میں آپ کا خوف اپنی ذات کے لیے نہیں بلکہ آقاؐ کے تحفظ کے لیے تھا۔ دعوتِ اسلام کے اس مرحلے میں بھی صدیق اپنے محبوب نبی کے سب سے بڑے مددگار، ساتھی اور محافظ بن کر سامنے آئے۔

مدینہ پہنچ کر بھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اسلام کی نشر و اشاعت میں مرکزی کردار ادا کیا۔

انصار و مہاجرین کے دلوں کو جوڑنے میں، زکوٰۃ کے نظام کو مرتب کرنے میں، منافقین کی سازشوں کے مقابلے میں، اور جہاد کے لیے امت کو آمادہ کرنے میں صدیق کی دعوتی قوت فیصلہ کن تھی۔

نبی رحمتؐ کے وصال کے بعد امت پر جو سخت ترین آزمائش آئی، اس سے امت کو نکالنے والے بھی آپ ہی تھے۔

مرتدین کا فتنہ ہو، جھوٹے مدعیانِ نبوت ہوں، یا زکوٰۃ روکنے والے قبائل، ہر امتحان میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے وہ جراتِ ایمانی دکھائی کہ آج تک تاریخ حیران ہے۔

واقعی آپ اسلام کے پہلے داعی ہی نہیں بلکہ اسلام کے سب سے بڑے محافظ بھی ہیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وجود دعوتِ اسلام کی بنیاد ہے۔ آپ نے اپنی زبان، اپنے مال، اپنی جان، اپنی عزت، اپنی اولاد سب کچھ اسلام کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔

اگر یہ کہا جائے کہ:

"دعوتِ محمدیؐ کا سب سے پہلا مبلغ صدیق اکبر ہیں"

تو یہ تاریخ کا فیصلہ ہے۔ اعتراف حقیقت کی روشن مثال ہے۔

جاری۔۔۔

حاجی انور سوسائٹی اور مریم فاؤنڈیشن کے جانب سے اتوار کو راجہ بازار تاج ہوٹل کے سامنے خون عطیہ کمپ غریبوں میں کمبل تقسیم اور معذوروں میں وہیل چیئر تقسیم کا اہتمام کیا گیا جس سے علاقائی سیکڑوں کے تعداد میں ضرورت مند نے فائدہ اٹھایا اس موقع پر میہمان خاص تشریف فرما تھے جوڑا سانکو حلقہ کے ایم ایل اے شری وویک گپتا وارڈ کونسلر سوما چودھری وارڈ کے صدر پیال چودھری شہباز شمیر راجیش سنہا مقامی امام حضرات اور ادارہ کے تمام ذمہ داران اور ادارہ کے کرتا دھرتا محمد شاہد عالم محمد فرقان وغیرہ موجود تھے۔

مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' کی جدوجہد صرف تاریخ نہیں ،ایک مشن ہے: محمد ترغیب عالم انصاری

پسماندہ تحریک کے عظیم رہنما مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' کی حیات و خدمات کو خراجِ عقیدت پسماندہ سماج کے لیے نصف صدی پر محیط بے لوث خدمات کو سلام، جدوجہد، خطابت اور تنظیمی کردار پر تفصیلی پروگرام

نئی دہلی گیا جی: گروا۔ ودھان سبھا کے گرام اکھوری کھاپ میں پسماندہ تحریک کے عظیم

رہنما، خطیبِ بے مثال اور مصلحِ قوم مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' کی حیات و خدمات کو یاد کرنے کے لیے اکھوری کھاپ میں ایک اہم و پروقار پروگرام کا انعقاد ہوا۔ اس پروگرام میں سماجی رہنما محمد ترغیب عالم انصاری نے خصوصی خطاب کرتے ہوئے مولانا مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' کی زندگی، شخصیت اور تحریکِ پسماندہ میں ان کی تاریخی جدوجہد کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا۔ انہوں نے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' کی زندگی پسماندہ سماج کے لیے تحریک، جدوجہد، خودداری اور تعلیم کا عملی نمونہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ: ''مولانا کی جدوجہد صرف تاریخ نہیں، ایک مشن ہے۔ ان کے نقشِ قدم پر چل کر ہی ہم پسماندہ سماج کے تعلیمی، سیاسی اور سماجی وقار کو بلند کر سکتے ہیں۔ ''ترغیب عالم نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' کی قربانیوں کو یاد رکھیں اور سماج کی ترقی کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔ پروگرام میں علاقہ کی معزز شخصیات، طلبہ، نوجوانوں اور سماجی کارکنان کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

واضح رہے کہ ''مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' کی پیدائش 15 اپریل 1890 کو بہار شریف (ضلع نالندہ) میں ایک غریب پسماندہ بنکر (انصاری) گھرانے میں ہوئی۔ انتہائی محدود وسائل، فقر و فاقہ اور معاشی تنگی کے باوجود مولانا نے تعلیم، اصلاحِ معاشرہ اور اپنی قوم کی بیداری کو اپنا مشن بنایا۔ کم عمری ہی میں ان میں خطابت، جرات اور قیادت کے آثار نمایاں تھے، جو آگے چل کر انہیں پسماندہ تحریک کا سب سے مؤثر اور بے باک رہنما بنانے کا سبب مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' کی خطابت پورے ملک میں مشہور تھی۔ عام طور پر ان کے خطابات دو سے تین گھنٹے تک جاری رہتے، مگر ان کی قوتِ بیان اور عوامی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ: ان کے بیانات میں مذہبی توازن، سماجی اصلاح، سیاسی شعور اور پسماندہ طبقات کے حقوق کے لیے زبردست ولولہ شامل ہوتا تھا۔ مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' نے صرف پسماندہ تحریک ہی میں نہیں بلکہ آزادیِ ہند کی جدوجہد میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ سن 1940 میں انہوں نے ملک کی تقسیم کے خلاف دہلی میں ایک عظیم الشان احتجاج منعقد کیا، جس میں چالیس ہزار سے زائد پسماندہ بھائیوں نے شرکت کی۔ یہ اس بات کا ثبوت تھا کہ مولانا کا اثر صرف بہار تک محدود نہیں، پورے شمالی ہند تک پھیلا ہوا تھا۔ مولانا علی حسین ''عاصم بہاری'' کی تنظیمی محنت کا نتیجہ یہ نکلا کہ 1946 کے الیکشن میں جمعیت المومنین (مومن کانفرنس) کے کئی امیدوار کامیاب ہوئے، اور انہوں نے مسلم لیگ کے طاقتور امیدواروں کو شکست دی۔ یہ کامیابی پسماندہ معاشرے کی سیاسی بیداری کا پہلا بڑا ثمر تھی۔ 1947 کی تباہ کن تقسیم کے بعد جب پورا ملک انتشار کا شکار تھا، مولانا نے پسماندہ تحریک کو نئے عزم کے ساتھ دوبارہ مستحکم کیا۔ انہوں نے مومن گزٹ کو الہ آباد اور بہار شریف سے دوبارہ شائع کرایا، جو پسماندہ سماج کی آواز اور تحریک کا فکری ستون بن گئی۔ 6 دسمبر 1953، بروز ہفتہ، الہ آباد کے اٹالا میں حاجی قمرالدین کے گھر انہوں نے اپنی آخری سانس لی۔ مولانا نے چالیس سالہ جدوجہد میں اپنے لیے کچھ نہ جمع کیا، ہمیشہ دوسروں کے گھروں میں روشنی کی مگر اپنا گھر روشن نہ کیا۔ یہی ان کی عظمت کا معیار ہے۔

مانک تلہ فتح علی حضور کے دربار میں رنگارنگ جلسہ

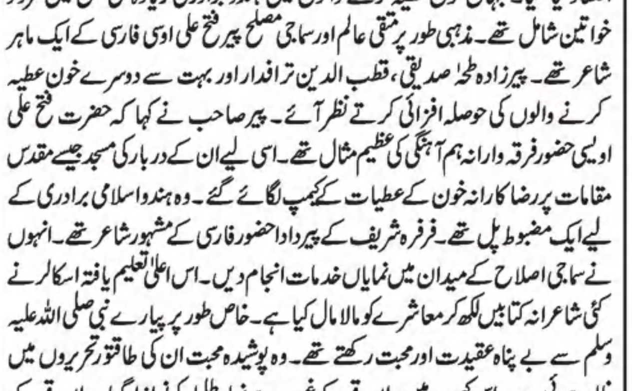

(نورالاسلام خان): مانک تلہ دربار شریف میں ہفتہ اور اتوار کو دو دن سماجی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ممتاز سماجی مصلح، عظیم شاہ صوفی فارسی زبان کے شاعر رسول نومہ حضرت شاہ فتح علی اویسی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ جلسہ 139 ویں سال میں داخل ہو گیا۔ یہ سماجی اجلاس ان کی برسی پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ پہلے دن مسجد کے اندر ایک غیر معمولی خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ ایک طرف لوگوں نے نماز ادا کی اور دوسری طرف رضا کارانہ خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں خون عطیہ کرنے والوں میں ہندو برادری زیادہ تھی جن میں مرد و خواتین شامل تھے۔ مذہبی طور پر متقی عالم اور سماجی مصلح پیر فتح علی اویسی فارسی کے ایک ماہر شاعر تھے۔ پیرزادہ طٰہٰ صدیقی، قطب الدین ترافدار اور بہت سے دوسرے خون عطیہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے نظر آئے۔ پیر صاحب نے کہا کہ حضرت فتح علی اویسی حضور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی عظیم مثال تھے۔ اسی لیے ان کے دربار کی مسجد جیسے مقدس مقامات پر رضا کارانہ خون کے عطیات کے کیمپ لگائے گئے۔ وہ ہندو اسلامی برادری کے لیے ایک مضبوط پل تھے۔ فرفرہ شریف کے پیر دادا حضور فارسی کے مشہور شاعر تھے۔ انہوں نے سماجی اصلاح کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ اس اعلیٰ تعلیم یافتہ اسکالر نے کئی شاعرانہ کتابیں لکھ کر معاشرے کو مالا مال کیا ہے۔ خاص طور پر پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ عقیدت اور محبت رکھتے تھے۔ وہ پوشیدہ محبت ان کی طاقتور تحریروں میں ظاہر ہوئی ہے۔ اس کیمپ میں علاقے کے غریب ہونہار طلباء کو نوازا گیا۔ علاقے کے ضرورت مندوں کو مچھر دانی فراہم کی گئی اور کئی بے سہارا لوگوں کی آنکھیں چیک کی گئیں۔ 139 واں ایصال ثواب جمعہ کو حاجی رحیم خانہ وقف اسٹیٹ کے زیر انتظام منعقد ہوا۔ گزشتہ روز عظیم الشان ایصال ثواب کا انعقاد کیا گیا۔ اس روایتی دعائیہ اجتماع میں پیرزادہ ثناء اللہ صدیقی، قاضی جلال، شمیم احمد اور ریاست کے دیگر نامور اسلامی مقررین نے خطاب کیا۔ امن اور ہم آہنگی کا پیغام دیا۔ فرفورہ شریف کے پیر دادا حضور فارسی کے مشہور شاعر اور عالم فتح علی اویسی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ اس مانیکتلہ دربار کے پاس کل 14 بیگھہ اراضی تھی جس میں سے زیادہ تر پر اب قبضہ ہو چکا ہے۔ اب تھوڑی سی زمین برقرار ہے، وہ بھی علاقے کے مہربان لوگوں کی مدد سے۔ مزارات اور مساجد سمیت وسیع پیمانے پر ترقیاتی سرگرمیاں اور انسان دوستی کے کام کیے گئے ہیں۔ عیسیٰ کے اس مقدس اور عظیم دن پر مختلف مقررین نے مرکزی حکومت کی طرف سے لائے گئے غیر آئینی وقف بل کے خلاف احتجاج کیا۔ آخر میں پیرزادہ طٰہٰ صدیقی نے پوری انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے دعا کی۔ ایک میڈیکل کیمپ بے شمار لوگوں کو صحت کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ شاعر عبدالکریم اور شیخ طاہر علی رنگ ہر سال چیریٹی کلینک میں لوگوں کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔

'ترقی کی سیاست کیجئے، تنازع نہیں' سوفیہ خان کا ہمایوں کبیر کو دوٹوک پیغام

کولکاتا: 9 دسمبر (نور عالم) مغربی بنگال میں ٹی ایم سی کے معطل شدہ ایم ایل اے ہمایوں کبیر بابری مسجد کی مبینہ بنیاد رکھنے کے بیان کے بعد سیاسی بحث کے مرکز میں آ گئے ہیں۔ جہاں ایک طبقہ انہیں "مسلمانوں کی آواز" قرار دے رہا ہے، وہیں دوسرا طبقہ ان پر الزام لگا رہا ہے کہ وہ حساس مذہبی مسئلے کو سیاسی فائدے کے لیے ہوا دے رہے ہیں۔ اسی پس منظر میں، سماجی کارکن اور ترنمول رہنما سوفیہ خان نے ہمایوں کبیر کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک نے ماضی میں مذہبی کشیدگی کی وجہ سے بہت تکلیفیں دیکھی ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ ہم آنے والی نسلوں کو نفرت نہیں، اتحاد اور یکجہتی کا پیغام دیں۔ سوفیہ خان نے کہا ہمیں اپنے بچوں کو یہ نہیں سکھانا چاہیے کہ کون سا مندر ٹوٹا اور کون سی مسجد بنی۔ انہیں یہ سکھانا ہے کہ مندر والے مسجد جائیں، مسجد والے مندر جائیں، اور سب مل کر ملک کی تعمیر میں حصہ لیں۔ انہوں نے زور دیا کہ روزگار، تعلیم، خواتین کی حفاظت، کسانوں اور جوانوں کے مسائل ـــ یہی وہ حقیقی موضوعات ہیں جن پر سیاستدانوں کو بات کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا'' مذہبی بحث و تکرار سے نہ مسلمانوں کا بھلا ہے نہ ہندوؤں کا۔ مسلمانوں کو آج تعلیم، روزگار اور مساوی حقوق کی ضرورت ہے، نہ کہ سیاسی نعروں کی۔ سوفیہ خان نے یہ بھی واضح کیا کہ مذہبی مقامات کی تعمیر سے کسی کو اعتراض نہیں، لیکن ایسے حساس موضوعات کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنا نقصان دہ ہے۔ ان کے مطابق، ملک اور ریاست کے ترقیاتی ایجنڈے کو پیچھے چھوڑ کر مذہبی ٹکراؤ کو ہوا دینا عوام کے ساتھ ناانصافی ہے۔ آخر میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ منتخب نمائندوں کی پہلی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علاقوں کے لوگوں کی فلاح، ترقی اور بنیادی مسائل پر کام کریں، نہ کہ تنازعات پیدا کر کے ماحول کو کشیدہ کریں۔

جناب جاوید ہمایوں اور ڈاکٹر زیبا یاسمین کے لائق فرزند خواجہ جمشید ہمایوں کی شادی خانہ آبادی شاربہ تسنیم بنت محمد نعیم الدین (مرحوم) کے ساتھ ہوئی اس خوشی کے موقع پر روشن گارڈن میں شاندار ولیمہ کی ایک تصویر۔

گھسٹری کے کامیاب طلبہ متوجہ ہوں

مولانا ازاد سمیتی گھسٹری جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی

2025 میں مدھیامک۔ ہائی مدرسہ۔ ہائر سکنڈری۔ گریجویشن۔ اور نیٹ میں کامیاب طلبہ و طالبات کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اس لیے جن طلبہ کا تعلق چاہیے وہ جس میڈیم سے ہوں اور جن کا تعلق بالی میونسپلٹی کے تحت وارڈ نمبر 16.17.18.19 اور 21 سے ہے وہ اپنا رزلٹ کا زیرکس کاپی موبائیل نمبر کے ساتھ ڈاکٹر واصف اختر کے چمبر 49 ضیاء بی بی روڈ گھسڑی میں جمع کریں یا اس موبائیل نمبر پر رابطہ کریں۔ 8961150461

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مودی کے کورے

ساتھ رہنے کے لیے دوبارہ ضلع کے دورے پر ہیں۔ اس کے مطابق وہ سوموار کی دوپہر کوچ بہار پہنچی۔ انتظامی میٹنگ کے بعد ترنمول سپریمو نے منگل کو راش میلہ گراؤنڈ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اور اس جلسہ سے انہوں نے متعدد مسائل پر بات کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے لوک سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ادبی شہنشاہ کو 'بنکم دا' کہہ کر مخاطب کرنے کے طریقے پر بھی اپنا غصہ ظاہر کیا۔ اس تناظر میں ان کا نام لیے بغیر، ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا، "ملک کی ثقافت، تحریک اور تاریخ کی بے عزتی کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ وزیر اعلیٰ نے آزادی کی جدوجہد میں بنگال کے تعاون پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بنگالی تحریک آزادی میں شامل ہونے والوں کی توہین پر بی جے پی کے خلاف بھی بات کی۔ ترنمول سپریمو نے کہا، "راجہ رام موہن رائے کو بتایا گیا کہ وہ محبِ وطن نہیں تھے۔ کھدی رام بوس کو دہشت گرد کہا گیا تھا۔ ودیا ساگر کا مجسمہ توڑا گیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ لوگ اس کا جواب دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ سوموار کو لوک سبھا میں وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ پر بحث کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے بنکم چندر چٹرجی کو 'بنکم دا' کہا۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے مجاہد آزادی پلن بہاری داس کو 'پلن بکاش داس' کہا اور ماسٹر دا کو 'ماسٹر سوریہ سین' بھی کہا۔ مودی کی تقریر کے دوران ہی اس کے خلاف ترنمول کانگریس نے احتجاج کیا۔ حکمران جماعت نے اس معاملے پر سوشل میڈیا پر احتجاج بھی کیا ہے۔ آج منگل کو بھی ممبران پارلیمنٹ نے بنکم چندر چٹرجی اور رابندر ناتھ ٹیگور کی تصویریں اٹھا کر پارلیمنٹ کے باہر خاموش احتجاج کیا۔

بقیہ: سوڈان میں خونریز

گیبر یبیسس نے سوڈان میں ایک کنڈر گارٹن اور اسپتال پر ہونے والے ڈرون حملے کو 'بے معنی اور ظالمانہ' قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ٹیڈروس ایڈہانوم کا کہنا ہے کہ جنوبی کوردفان کے قصبے کلوگی میں ہونے والے حملے میں 114 افراد ہلاک ہوئے، جن میں اقوام متحدہ کے مطابق 63 بچے بھی شامل ہیں۔ فوج اور میڈیکل تنظیم سوڈان ڈاکٹرز نیٹ ورک کی جانب سے حملوں کا الزام نیم فوجی ملیشیا ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) پر لگایا گیا ہے جو اپریل 2023 سے جاری خانہ جنگی میں سوڈانی فوج کے خلاف لڑ رہی ہے۔ دوسرے حملے میں آر ایس ایف نے ملک کے سب سے بڑے تیل کے ذخیرے ہیجلیگ آئل فیلڈ پر قبضے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ واضح رہے کہ سوڈان میں 2023 سے حکومتی فورسز اور باغی ملیشیا کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے، اقوام متحدہ کے مطابق سوڈان جھڑپوں میں اب تک 13 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔

بقیہ: سب سے بڑا ملک

ہیں۔'' راہل گاندھی نے اپنی تقریر کے دوران برسر اقتدار طبقہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان پر 'ووٹ چوری' کا سنگین الزام عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''جو لوگ سامنے والی صف میں بیٹھے ہیں، وہ ایک ملک دشمن عمل انجام دے رہے ہیں۔'' اپنی تقریر کے دوران راہل گاندھی نے ناتھورام گوڈسے کے ذریعہ مہاتما گاندھی کو قتل کیے جانے کا ذکر بھی کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ''30 جنوری 1948 کو مہاتما گاندھی جی کے سینے میں 3 گولیاں اتار دی گئیں۔ ناتھورام گوڈسے نے ہمارے بابائے قوم کا قتل کر دیا۔ آج ہمارے دوست اس سلسلے میں بات نہیں کرتے، بلکہ دور بھاگتے ہیں، کیونکہ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جو انھیں مشکل میں ڈال دیتی ہے۔''

اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے راہل گاندھی کہتے ہیں کہ ''منصوبہ وہیں (مہاتما گاندھی کے قتل پر) ختم نہیں ہوا تھا۔ گاندھی جی کے قتل کے بعد اس منصوبے کا اگلا مرحلہ ہندوستان کے ادارہ جاتی ڈھانچے پر مکمل قبضہ تھا۔'' وہ یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ ''ہر چیز، تمام ادارے 'ووٹ' (کی طاقت) سے وجود میں آئے ہیں۔ اس لیے یہ بالکل واضح تھا کہ آر ایس ایس کو (اپنا خواب پورا کرنے کے لیے) ان تمام اداروں پر قبضہ کرنا ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ آر ایس ایس کا منصوبہ ملک کے ادارہ جاتی ڈھانچے پر قبضہ کرنا تھا۔'' وہ موجودہ حالات میں اس کی مثال بھی پیش کرتے ہیں، جو اس طرح ہیں: تعلیم کا نظام قبضے میں لیا جا چکا ہے۔ ایک کے بعد ایک وائس چانسلر مقرر کیے جا رہے ہیں، لیکن ان کی صلاحیت کی بنیاد پر نہیں۔ انھیں قابلیت یا سائنسی ذہنیت کی بنیاد پر نہیں رکھا جاتا، بلکہ اس بنیاد پر رکھا جاتا ہے کہ وہ ایک مخصوص تنظیم سے تعلق رکھتا ہے۔ دوسرا قبضہ وہ ہے جو جمہوریت کو تباہ کرنے میں مدد دیتا ہے، یعنی خفیہ ایجنسیوں پر قبضہ۔ سی بی آئی، ای ڈی، انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ پر کنٹرول، اور اس (آر ایس ایس) نظریے کے حامل بیوروکریٹس کی منظم تعیناتی، جو ان کی سوچ کی حمایت کرتے ہیں اور مخالف پارٹیوں سمیت ہر اس شخص کو نشانہ بناتے ہیں جو آر ایس ایس کی مخالفت کرے۔ تیسرا ادارہ جاتی قبضہ اُس ادارے پر ہے جو براہِ راست ہمارے ملک کے انتخابی نظام کو کنٹرول کرتا ہے، یعنی الیکشن کمیشن۔ راہل گاندھی ان مثالوں کو پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں یہ بات بغیر ثبوت کے نہیں کہہ رہا۔ میں اس بارے میں کافی ثبوت سامنے رکھ چکا ہوں کہ الیکشن کمیشن کس طرح اقتدار والوں کے ساتھ مل کر انتخابات کی شکل بدل رہا ہے۔

بقیہ: ایک ہفتے میں

بھی دہلی کے آئی جی آئی ہوائی اڈے پر گھنٹوں اپنی پروازوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ یہ بحران پائلٹس کی فلائٹ ڈیوٹی اور ضوابط میں تبدیلی کے بعد شروع ہوا تھا۔ حیدرآباد کے شمش آباد ایئرپورٹ سے آج بھی 38 پروازیں منسوخ کر دی گئیں جس کی وجہ سے وہاں مسافر بہت پریشان نظر آئے۔ اس سے قبل پیر کو دہلی اور بنگلور ہوائی اڈوں سے 250 سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔ اس دوران لکھنؤ ہوائی اڈے پر انڈیگو کی 26 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ تاہم، گزشتہ 4 دنوں سے پروازوں کی منسوخی کی تعداد میں کمی آ رہی ہے۔ دریں اثنا وزارت شہری ہوا بازی نے انڈیگو بحران کے سلسلے میں ایئرپورٹس پر صورتحال پر نظر رکھنے کے لیے 10 اہلکاروں کو مختلف ہوائی اڈوں پر روانہ کیا ہے۔ یہ افسر آئندہ 2-3 دن وہیں رہیں گے اور مسافروں کی مدد کے لیے جو بھی اقدامات کیے گئے ہیں ان کی نگرانی کریں گے۔ اسی طرح چنئی ہوائی اڈے پر آج آمد منسوخی کی تعداد 42 تھی جب کہ روانگی منسوخی کی تعداد 39 رہی۔ اس کے علاوہ حیدرآباد ایئرپورٹ پر آج آمد منسوخی کی تعداد 14 رہی جب کہ روانگی منسوخی کی تعداد 44 تھی۔

ذرائع کے مطابق وزارت شہری ہوا بازی آج تمام ایئرلائن آپریٹرز کے ساتھ میٹنگ کرے گی۔ گزشتہ روز رام موہن نائیڈو نے وزارت کے اعلیٰ افسران کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ کی تھی۔ اس سلسلے میں آج بھی تمام ایئرلائن آپریٹروں کے اعلیٰ حکام کو جائزہ میٹنگ کے لیے بلایا گیا ہے۔ دریں اثنا، حکومت نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ شہری ہوا بازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے کہا ہے کہ حکومت انڈیگو کے موسم سرما کی پرواز کے شیڈول کو کم کرے گی اور اس کے سلاٹ دوسرے آپریٹرز کو منتقل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم انڈیگو کے روٹ میں کٹوتی کریں گے۔ وہ فی الحال 2,200 پروازیں چلا رہے ہیں، ہم یقینی طور سے ان میں کٹوتی کریں گے۔

ضلع سطح بینکوں کی مشاورتی اور جائزہ کمیٹی کا اجلاس

بہارشریف (اے این بی) ڈسٹرکٹ ایڈوائزری اینڈ ریویو کمیٹی کی میٹنگ ڈسٹرکٹ لیڈ بینک کے زیر اہتمام منعقد ہوئی جس کی صدارت کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ نے کی۔ جائزہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ایس ایل بی سی کے ضوابط کے مطابق اس میٹنگ میں حاضری لازمی ہے۔ انہوں نے بعض بینکوں کی غیر حاضری پر برہمی کا اظہار کیا اور تمام کو آئندہ ضابطے کے مطابق حاضر ہونے کی ہدایت کی۔ انہوں نے سختی سے ہدایات جاری کی کہ تمام بینک قرضوں کی فراہمی میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہ کریں، مستحقین کو غیر ضروری طور پر ہراساں نہ کریں یا غیر ضروری دستاویزات کا مطالبہ نہ کریں، اہل افراد کی شناخت کر کے قرضہ فراہم کریں اور ضرورت مندوں کو غیر ضروری طور پر ہراساں نہ کریں، انہیں نقل مکانی پر مجبور کریں۔ انہوں نے تمام بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ بینک کی کامیابیوں کے بارے میں کامیابی کی کہانیاں بنائیں، تاکہ دوسرے بھی متاثر ہوسکیں۔ ڈسٹرکٹ مینیجر نے لیڈ بینکوں کو PMEGP/PMFME جیسے قرضوں کے لیے ایک معیاری فارمیٹ تیار کرنے اور مطلوبہ دستاویزات کی فہرست تیار کرنے کی بھی ہدایت کی۔

منی سگریٹ فیکٹری کا انکشاف، کثیر تعداد میں نقلی سگریٹ برآمد

ایس ڈی پی او، ٹرینی ڈی ایس پی سمیت کئی تھانوں کی مشترکہ ٹیم نے ملزم کے گھر پر چھاپہ مارا، آپریٹر موقع سے فرار

مونگیر (اے این بی): مونگیر پولیس نے دیررات پر بسرا تھانہ علاقے کے کالی تاجیہ وارڈ نمبر 24 میں حیات خان کے گھر پر چھاپہ مارا اور ایک نقلی سگریٹ بنانے والی فیکٹری کا پردہ فاش کیا جو پانچ سال سے چل رہی تھی۔ ملزم نے اپنے گھر کو منی سگریٹ فیکٹری میں تبدیل کر رکھا تھا، جہاں سگریٹ کی تیاری، پیکنگ اور شہری اور دیہی علاقوں میں سپلائی کرنے کا بڑے پیمانے پر نیٹ ورک چل رہا تھا۔ جب آئی ٹی سی کو مونگیر کنکشن کے بارے میں علم ہوا تو کمپنی کے قانونی مینیجر شیوا نے مختلف اضلاع سے نمونے اکٹھے کیے اور ان کا ٹیسٹ کروایا۔ لیب کی رپورٹوں سے پتہ چلا ہے کہ مارکیٹ میں فروخت ہونے والے سگریٹ کی ایک بڑی تعداد جعلی تھی اور ان کا تعلق مونگیر سے تھا۔ تمام معلومات سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سید عمران مسعود کو فراہم کی گئیں، جس کے بعد خفیہ نگرانی شروع کر دی گئی۔ صدر کے ایس ڈی پی او ابھیشیک آنند، ٹرینی ڈی ایس پی ابھیشیک چوبے اور متھلیش تیواری سمیت کئی تھانوں کی ایک مشترکہ ٹیم نے محمد حیات خان کے گھر پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کی اطلاع ملتے ہی حیات خان فرار ہو گیا۔ اس کی بیوی نے تفتیش کے دوران انکشاف کیا کہ اس نے خوف کی وجہ سے بڑی مقدار میں سامان اور مشینری پڑوسی کے گھر منتقل کر دی تھی۔ اس کے بعد، پولیس نے اس گھر پر بھی چھاپہ مارا، 000,312 چھوٹے سونے کے فلیکس، 000,10 بڑے سونے کے فلیکس، سگریٹ کے کور، نقلی اسٹیکرز، 600،11 جعلی ITC لمیٹڈ پک، سیل کرنے والی مشینیں، پیکنگ مشینیں اور پیکنگ کا سامان ضبط کیا۔ کمپنی حکام کا کہنا ہے کہ ضبط کیے گئے سامان کی مالیت 40 سے 50 لاکھ روپے کے درمیان ہے۔ تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ حیات خان نے دکانداروں کو صرف 30 سے 35 روپے فی پیکٹ کے حساب سے سامان فراہم کیا اور شناخت سے بچنے کے لیے ایک ہی برانڈ کے چار مختلف ورژن تیار کیے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ ایک ملزم محمد ایشا فیروز کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ مرکزی ملزم کی تلاش جاری ہے۔ اس معاملے میں آئی ٹی سی کے شاکر علی نے مقدمہ درج کرایا ہے۔

آفات سے نمٹنے کیلئے ماڈل صدر اسپتال میں موک ڈرل

ایمرجنسی گیٹس، فائر سسٹم اور پانی کے فوارے کا باریک بینی سے معائنہ کیا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف کے ماڈل صدر ہسپتال میں منگل کے روز ڈیزاسٹر مینجمنٹ موک ڈرل کا انعقاد کیا گیا۔ ایک فرضی آگ کے منظر نامے میں ہسپتال کے فائر سیفٹی آلات اور عملے کی تعیناتی کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیا گیا۔ موک ڈرل کے دوران گراؤنڈ فلور سے پانچویں منزل تک نصب اسپرنکلر اور ہائی پریشر پائپ لائنوں کو ان کی کارکردگی اور پہنچ کے لیے جانچ پڑتال کیا گیا۔ آگ لگنے کی صورت میں الارم کی تاثیر اور عملے کے فوری ردعمل کا اندازہ لگانے کے لیے ہسپتال کے احاطے میں نصب فائر الارم سسٹم کو بھی فعال کر دیا گیا تھا۔ ماہرین کی ٹیم نے ہنگامی طور پر باہر نکلنے کی تیاریوں اور مریضوں کے انخلاء کے طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ ہسپتال کے منیجر محمد عمران احمد نے کہا کہ مریضوں اور ہسپتال کے عملے کی حفاظت اولین ترجیح ہے۔ "یہ پیش گوئی کرنا ناممکن ہے کہ آفت کب اور کیسے آئے گی۔ اس لیے ہماری ٹیم کے لیے کسی بھی صورت حال کے لیے تیار رہنا نہایت ہی ضروری ہے۔ فرضی مشقیں ہمیں نظام کی اصل حالت کا اندازہ لگانے میں مدد کرتی ہیں اور کسی بھی کوتاہیوں کو بہتر کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ ہسپتال جیسی مصروف سہولت میں فائر سسٹم کا باقاعدہ معائنہ بہت ضروری ہے۔ آج کی مشق میں فائر الارم، پانی کے دباؤ کی لائنیں اور عملے کا ردعمل سب تسلی بخش تھا۔ ضرورت کے مطابق بہتری کے لیے نکات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ عمران احمد نے کہا کہ اس طرح کی فرضی مشقیں آنے والے دنوں میں وقتاً فوقتاً منعقد کی جائیں گی، جس سے کسی بھی غیر متوقع آفت کی صورت میں موثر راحت اور بچاؤ کارروائیوں کو یقینی بنایا جائے گا۔

سونپور میلے میں تھیٹر آرٹسٹ کا ایچ آئی وی اور ٹی بی ٹیسٹ

سونپور: عالمی شہرت یافتہ ہریہر چھیتر سون پور میلہ نہ صرف مذہبی اور ثقافتی کشش کا مرکز ہے بلکہ اس بار یہ صحت کی حفاظت کے لیے بھی ایک اہم پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ پرہجوم ماحول اور بیرونی ریاستوں سے آنے والے فنکاروں کی بڑی تعداد کو دیکھتے ہوئے محکمہ صحت نے ایک قابل ستائش قدم اٹھایا ہے۔ محکمے کی ٹیم نے میلے کیمپس میں واقع مختلف تھیٹرز میں کام کرنے والی رقاصوں اور دیگر عملے کا ایچ آئی وی، سفلس اور ٹی بی کا ٹیسٹ کیا۔

سرکاری اسکیموں پر 100 فیصد عمل آوری کو یقینی بنایا جائے: ڈی ایم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع مجسٹریٹ پورنیہ انشول کمار نے تمام سینئر افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ علاقے کا دورہ کریں اور اسکیموں کا معائنہ کریں تاکہ سرکاری اسکیموں پر 100 فیصد عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے اور ٹارگٹ استفادہ کنندگان کو 100 فیصد فوائد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سلسلے میں آئی سی ڈی ایس ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (D P O) سوگندھا شرما نے روپولی میں انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (آئی سی ڈی ایس)ICDS کے دفتر کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے مرکز میں بچوں کی حاضری، مرکز کی عمارت کے احاطے کی صفائی، سکشم مرکز میں فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات، پردھان منتری ماترو وندن یوجنا کے تحت پہلی اور دوسری بچی والی ماؤں کو دی جانے والی مشروط رقم کا معائنہ کیا۔ آنگن ایپ پر خاتون سپروائزر کی طرف سے کئے گئے معائنے/نگرانی کے دوران، دو مراکز کے درمیان وقت کی مدت/وقفہ بہت کم پایا گیا، جس کے لیے متعلقہ خاتون سپروائزر کو سخت وارننگ دی گئی۔ مزید برآں، ڈی پی او نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ضلع میں تمام خواتین سپروائزرز کو ہدایت کی کہ معیار کے معائنے اور نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر بہتری لائی جائے۔ مرکز کے نیوٹریشن ٹریکر میں رجسٹرڈ تمام مستفیدین کو FRS کے ذریعے خشک راشن/گرم پکا ہوا کھانا فراہم کیا جانا ہے۔ روپولی کا ایف آر ایس فیصد کم ہے، اور اسے فوری طور پر 100 فیصد تک بڑھانے کی ہدایت کی گئی۔ بچوں اور حاملہ/دودھ پلانے والی ماؤں (VHSND) کے لیے ہیلتھ چیک اپ/ٹیکے لگانے، غذائیت کی دستیابی، اور اسکول سے پہلے کی تعلیم کے جائزے کے دوران، ڈی پی او سوگندھا شرما نے ایک محکمانہ خط کی روشنی میں تمام کرائے کے مراکز کو قریبی اسکول سے منسلک کرنے کی ضرورت پر تفصیل سے بات کی۔ جائزہ کے دوران، انہوں نے سنٹروں پر بچوں کی حاضری بڑھانے، ناشتے میں انڈے فراہم کرنے، 100٪ FRS حاصل کرنے، بجلی کے کنکشن حاصل کرنے، اور مرکز میں تمام رجسٹروں کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کارکن سے کہا کہ وہ بچوں کی غذائیت، صحت اور تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔ دفتر کے معائنے کے دوران، کیش رجسٹر نہیں دکھایا گیا کیونکہ یہ دستیاب/اپ ڈیٹ نہیں تھا۔ لیڈی سپروائزر کی سطح پر رکھے گئے رجسٹروں کو بھی اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔ پائی جانے والی کوتاہیوں/بے ضابطگیوں پر ڈی پی او نے تمام ملازمین/لیڈی سپروائزر کو سخت وارننگ/ضروری ہدایات جاری کیں۔

ظلم کے خلاف جہاد ایک تعمیری، سماجی اور آئینی جدوجہد: محمد خالد انور

ٹھاکرگنج (اے این بی) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا سید محمود اسعد مدنی کا یہ فکر انگیز قول کہ جب جب ظلم ہوگا، تب تب جہاد ہوگا۔ محض ایک جذباتی نعرہ نہیں، بلکہ عصرِ حاضر میں انسانیت کی بقا اور معاشرتی انصاف کے لیے ایک کلیدی اصول کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ جملہ دراصل اس آفاقی سچائی کا اظہار ہے کہ ظلم کے سامنے خاموشی اختیار کرنا نہ صرف بزدلی ہے بلکہ ظالم کی مدد کرنے کے مترادف ہے۔ مذکورہ باتیں محمد خالد انور جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء، کشن گنج نے میڈیا سے کہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی دنیا میں جہاں 'جہاد' کے لفظ کو اکثر غلط فہمیوں کی نذر کر دیا جاتا ہے، وہاں اس کے حقیقی مفہوم کو سمجھنا اور سمجھانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ جہاد کا لغوی مطلب "انتہائی کوشش اور جدوجہد" ہے۔ مولانا مدنی کے اس بیان کے تناظر میں جہاد کا مطلب تشدد یا انارکی ہرگز نہیں ہے۔ اس سے اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ اصل غلط فہمی اس وجہ سے بھی پیدا ہوتی ہے کہ کچھ لوگ مولانا مدنی کی مکمل تقریر کو نظر انداز کر کے صرف ایک جملہ کو پکڑ کر بیٹھ گئے ہیں۔ ورنہ انھوں نے ہندستان کے تناظر میں جہاد پر بحث کو بے معنی بتا کر درحقیقت ان دہشت گردوں کو بھی پیغام دیا ہے، جو ہندستان میں جہاد اور غزوہ کو ضروری سمجھ کر منافرت اور عداوت کی فضا بنا رہے ہیں جو کا تعلق سرحد پار سے ہے۔ ہندستان کے تناظر میں حقیقت تو یہ ہے کہ دور حاضر میں ظلم کی شکلیں بدل چکی ہیں۔ کہیں انسانی حقوق کی پامالی ہو رہی ہے، کہیں معاشی ناانصافی کا دور دورہ ہے، اور کہیں کمزور طبقات پر جبر کی دیواریں کھڑی کی جا رہی ہیں۔ ایسے میں حقیقی جہاد یہ ہے کہ ہم، آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر ان ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کریں۔ مسٹر خالد انور نے مزید کہا کہ ہم یہ عزم کرنا ہوگا کہ بلاتفریق مذہب وملت، ہر ستائے ہوئے انسان کے ساتھ کھڑے ہوں، خوف اور مصلحت کے خول سے نکل کر سچائی کو عام کریں۔ اخلاقی گراوٹ اور سماجی برائیوں کے خلاف شعور بیدار کریں۔ اور خاص طور پر نفرت کا جواب محبت سے اور جہالت کا جواب علم سے دینے کی کوشش کریں

گنگا ادھو یوجنا کے تحت واٹر ٹاور کی تعمیر پر تنازع گہرایا

مقامی باشندوں نے شمشان گھاٹ کی زمین پر قبضہ کرنے کی سازش قرار دیتے ہوئے کام رکوا دیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے چھوٹی پہاڑی محلے میں گنگا ادھو یوجنا کے تحت مجوزہ واٹر ٹاور کی تعمیر کے خلاف پہلے ہی سے احتجاج جاری تھا۔ منگل کے روز مقامی باشندوں نے ایک بار پھر کھل کر اعتراض کیا اور کام کو روک دیا۔ مکینوں کا الزام ہے کہ جس زمین پر واٹر ٹاور بنایا جا رہا ہے وہ برسوں سے شمشان گھاٹ کے نام سے مشہور ہے ان کا دعویٰ ہے کہ واٹر ٹاور شمشان کی زمین پر تجاوزات کی نیت سے تعمیر کیا جا رہا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ مقامی مخالفت کے باوجود ضلعی انتظامیہ، بڈکو اور سی او نے تعمیراتی جگہ کی نشاندہی کر کے صفائی کے پہلے مرحلے کا کام شروع کر دیا تھا۔ بڈکو ٹیم نے مشینوں کی مدد سے جھاڑیوں کو ہٹا دیا تاہم احتجاج میں شدت آنے پر کام فوری طور پر روکنا پڑا۔ بہارشریف کے سرکل آفیسر (سی او) نے پہلے ہی مجوزہ جگہ کے لیے این او سی جاری کر دیا تھا۔ اس کے بعد بڈکو ٹیم نے تعمیر سے پہلے اس جگہ کو صاف کرنا شروع کر دیا۔ تاہم، جیسے ہی کام شروع ہوا مقامی باشندوں نے احتجاج میں متحد ہو کر تعمیر کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ وارڈ کونسلر کے نمائندے اجے پاسوان نے کہا کہ واٹر ٹاور گنگا ادھو یوجنا کا ایک اہم حصہ ہے، جس سے علاقے میں پینے کے پانی کی سپلائی کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔ سرکاری سطح پر تمام کاغذی کارروائی مکمل کر لی گئی ہے۔ این او سی بھی جاری کر دیا گیا ہے، لیکن مقامی لوگ اسے شمشان گھاٹ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے احتجاج کر رہے ہیں۔ انتظامیہ کو اب اس معاملے پر کوئی حتمی فیصلہ کرنا ہوگا۔ مقامی لوگ پہلے بھی اعتراضات درج کرا چکے ہیں۔ یہاں تک کہ جب محکمہ جنگلات کی ٹیم درختوں کی کٹائی کی شکایات کے بعد جائے وقوعہ کا معائنہ کرنے پہنچی تو رہائشیوں نے یہ کہتے ہوئے پانی کے ٹاور کی تعمیر کی مخالفت کی کہ زمین مذہبی اور سماجی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ محلے میں غیر ضروری تنازعات سے بچنے کے لیے پانی کا ٹاور کہیں اور بنایا جائے۔ مسلسل احتجاج کی وجہ سے اب تعمیراتی کام مکمل طور پر رک گیا ہے۔ BUIDCO اور انتظامی حکام کے درمیان میٹنگ متوقع ہے جس میں مزید کارروائی پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ فی الحال اس منصوبے پر غیر یقینی صورتحال برقرار ہے اور اس فیصلے کا انتظار ہے کہ آیا پانی کا ٹاور اسی مقام پر بنایا جائے گا یا متبادل زمین کی نشاندہی کی جائے گی۔

پورنیہ: وزیر اعظم محفوظ زچگی مہم کی شروعات

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ ایسٹ بلاک کے رانی پترا میں ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر کا منگل کو مسٹر انشول کمار، آئی اے ایس، ضلع مجسٹریٹ پورنیہ نے وزیر اعظم کی محفوظ ماں کی مہم کے لیے فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ یہ پروگرام حاملہ ماؤں کے لیے مکمل صحت کی جانچ فراہم کرتا ہے۔ وزیر اعظم کی محفوظ زچگی مہم کا مقصد حاملہ خواتین کے لیے محفوظ ڈلیوری اور نوزائیدہ بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ اس مہم کے تحت، حاملہ خواتین کو ان کے حمل کے دوسرے اور تیسرے سہ ماہی کے دوران سرکاری مراکز صحت میں قبل از پیدائش کی دیکھ بھال کی خدمات کا کم سے کم پیکیج فراہم کیا جاتا ہے۔

ادھر پورنیہ میں ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے کٹیہار موڑ TOP (صدر پولیس اسٹیشن) نے دو ملزمان کو ایک اسکوٹر، کل 54 لیٹر غیر ملکی شراب تین موبائل فون، اور 100,28 روپے نقد کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمین کی شناخت امت کمار (26 سال) اور امن کمار پاسوان (25 سال) کے طور پر کی گئی ہے، جو دونوں مرحوم راجیشوری نگر، صدر پولیس اسٹیشن پورنیہ ضلع کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے۔

سال کی آخری قومی لوک عدالت 13 دسمبر سے منعقد ہوگی: کنہیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی کے پروگرام اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ اس سال کی آخری قومی لوک عدالت کا انعقاد 13 دسمبر 2025 کو کر رہی ہے۔ بمانکھی، دھمدھا اور بائسی میں سب ڈویژنل سول کورٹس میں اس قومی لوک عدالت میں، قابل تعزیر فوجداری مقدمات، N.I. ایکٹ کیسز، بینک لون ریکوری کیسز، موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز، لیبر کے تنازعات، بجلی اور پانی کے بل، ازدواجی تنازعات (طلاق کو چھوڑ کر) اراضی کے حصول کے معاملات تنخواہ اور پنشن کے معاملات، صارفین سے متعلقہ معاملات، ریونیو سے متعلق معاملات اور دیگر سول تنازعات کو مصالحت کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ سیشن جج District judge کنہیا جی چودھری، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ کی ہدایت پر مذکورہ قومی لوک عدالت میں ٹریفک چالان سے متعلق مقدمات کی انجام دہی کے لیے آج 9 دسمبر کو شری پرمود رنجن سکریٹری انچارج، ضلع قانونی خدمات، پی پورنیہ، ڈپٹی ٹرانسپورٹ آفیسر، پی پورنیا اور ڈپٹی ٹرانسپیرنیا کے ساتھ ایک میٹنگ طلب کی گئی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک) پورنیہ ضلع ٹرانسپورٹ آفیسر، پورنیہ، شری شنکر شرن اوی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ٹریفک، پورنیہ، شری کوشل کشور کمل میٹنگ میں موجود تھے۔ اجلاس میں ٹریفک چالان سے متعلق زیادہ سے زیادہ کیسز کی نشاندہی کرنے اور ان پر عملدرآمد کے لیے مزید کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی۔

جامعہ تجوید القرآن ارریہ میں درود شریف کی روح پرور محفل کا انعقاد

ارریہ: (اے این بی) ارریہ شہر کے میر نگر میں واقع دینی تعلیم و تربیت میں منفرد اور ممتاز ادارہ جامعہ تجوید القران میر نگر ارریہ کے احاطے میں واقع خانقاہ خلیلیہ میں ماہانہ روحانی مجلس درود شریف کا انعقاد بڑے تزک و احتشام کے ساتھ ہوا، جس کی صدارت مولانا طارق بن ثاقب نعمانی قاسمی حفظہ اللہ نے فرمائی جب کہ نظامت کی ذمہ داری کو ادارہ کے بانی اور مہتمم مولانا قاری نیاز احمد قاسمی نے بحسن وخوبی انجام دیا اس روحانی اور بابرکت مجلس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے مایہ ناز عالم دین حضرت مولانا ضیاء اللہ ضیاء رحمانی سپول اور مہمانان اعزازی کی حیثیت سے حضرت مولانا مفتی ہمایوں اقبال ندوی اور مولانا مصور عالم ندوی و دیگر بانسبت و بافیض شخصیات حضرات علماء کرام، ائمہ عزام، مفتیان کرام سمیت شہر ارریہ، پورنیہ، فاربس گنج جوکی ہاٹ اور کشن گنج کی ایک بڑی تعداد شریک مجلس ہو کر فیوض و برکات سے مستفیض ہوئے۔ اس موقع پر علمائے کرام کی جانب سے درود شریف کی فضیلت پر تفصیلی روشنی بھی ڈالی گئی۔ سب سے قبل مہمان خصوصی اور مایہ ناز عالم دین مولانا ضیاء اللہ ضیاء رحمانی سپول نے اپنے بیان میں فرمایا کہ یہ والہانہ درود پاک کی مجلس ہم تمام سامعین کے لئے مغفرت کا ذریعہ بنائے۔ درود کا پڑھنا بڑی سعادت کی بات ہے اللہ تبارک و تعالی جب کوئی کام کرتا ہے تو قران کہتا ہے: اذا أراد شيئا أن يقول له كن۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا معاملہ کن فیکون کا ہے، لیکن ایک کام ایسا ہے کہ اللہ نماز نہیں پڑھتا، روزہ نہیں رکھتا ہے اللہ حج بھی نہیں کرتا زکوۃ بھی نہیں دیتا، مگر اللہ ایک کام کرتا ہے، وہ کیا کرتا ہے؟ کہا اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، درود پڑھتے ہیں اللہ کا کام ہے یہ، تو ہم بھی جو درود پڑھتے ہیں براہ راست اللہ کے پاس اور اس کے نبیؐ کے پاس پہنچتا ہے۔ اس لئے کثرت سے درود پاک کا ورد کیا کریں! جبکہ مفتی ہمایون اقبال ندوی نے فرمایا کہ اگر بندہ پوری توجہ اور دُرود شریف کے معانی پر غور کرتے ہوئے، خلوصِ نیت اور ادب و تعظیم کے ساتھ دُرود شریف کی کثرت کرے تو اسے یہ 5 عظیم فائدے حاصل ہوتے ہیں: (1) رسول کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی محبت دل میں بیٹھ جاتی ہے۔ (2) چونکہ بندہ اپنے محبوب کی اطاعت کرتا ہے، یوں جب دُرود شریف پڑھنے والے کے دل میں پیارے مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی محبت بیٹھ جاتی ہے تو بندہ اپنے پیارے محبوب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی اطاعت بھی کرتا ہے اور سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا مطیع فرمانبردار بن جاتا ہے۔ (3) بخاری شریف میں فرمانِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہے: "اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی بندہ جس سے محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا۔"

بہارشریف: تجاوزات ہٹانے کی مہم مسلسل جاری

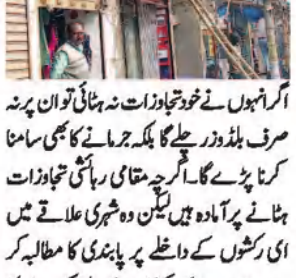

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے بھراؤ پر سے خندک موڑ تک تجاوزات کو 10 دسمبر تک ہٹانے کا الٹی میٹم میونسپل کارپوریشن کی جانب سے جاری کیا گیا ہے، جس سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ منگل کے روز صبح میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے مائیکروفون کے ذریعے دکانداروں کو حتمی الٹی میٹم جاری کیا اور پوسٹ آفس کے پاس مہیلا کالج دیوار کے قریب ہٹانے کا مائک سے اعلان کیا تو دکانداروں نے اپنے اپنے فٹ پاتھ پر لگے دکان کے سامانوں کو ہٹاتے دیکھا گیا۔ لیکن جب میونسپل کارپوریشن کی ٹیم عالم گنج پل چوراہا پر پہنچی تو ایک دکاندار سے ہاتھا پائی کے دوران دکاندار کے ہاتھ پر چوٹ آئی۔ اس کے بعد دکاندار نے پتھر پھینکا اور میونسپل کارپوریشن کے کارکنوں کو بھگا دیا۔ اس کے بعد سے تجاوزات کرنے والے اپنی دکانوں سے سائن بورڈز اور بینرز سمیت ہر قسم کی تجاوزات ہٹانے کا کام کو خود کر رہے ہیں۔ لوگوں میں میونسپل کارپوریشن کا خوف صاف دکھائی دے رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے خود تجاوزات نہ ہٹائی تو ان پر نہ صرف بلڈوزر چلے گا بلکہ جرمانے کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ اگرچہ مقامی رہائشی تجاوزات ہٹانے پر آمادہ ہیں لیکن وہ شہری علاقے میں ای رکشوں کے داخلے پر پابندی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یہ ای رکشا دن بھر ٹریفک جام کا باعث بنتے ہیں۔ بہارشریف میں میونسپل انتظامیہ شہر کو تجاوزات سے پاک بنانے کے مقصد سے مسلسل تجاوزات ہٹا رہی ہے۔ تشہیری مہم کے ذریعے میونسپل انتظامیہ تجاوزات کرنے والے دکانداروں پر زور دے رہی ہے کہ وہ خود انہیں ہٹا دیں ورنہ میونسپل کارپوریشن ولڈوزر کے ذریعے تجاوزات کو ہٹانے کو مجبور ہو جائیں گے اور جرمانے کی رقم بھی ادا کرنی ہوگی۔

کھیل قومی سطح تک پہنچنے اور قائدانہ صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کا طاقتور ذریعہ: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کھیلو انڈیا اسمیتا کک باکسنگ لیگ منگل کو پورنیہ کے اسپورٹس بھون میں شاندار اور کامیاب طریقے سے منعقد ہوئی۔ کھلاڑیوں، والدین، کھیلوں کے شائقین اور مختلف شعبہ جات کے عہدیداروں کی بڑی تعداد کی موجودگی نے تقریب کو یادگار بنا دیا۔ تقریب کا باقاعدہ افتتاح مہمان خصوصی جناب راج کمار گپتا (اے ڈی ایم، پورنیہ) اور معزز ایم ایل اے جناب وجے کمار کھیمکا (پورنیہ صدر اور ایل اینڈ او) نے کیا۔ دونوں مہمانوں نے نوٹ کیا کہ لیگ نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے ذریعے قومی سطح تک پہنچنے، ان کے خود اعتمادی اور قائدانہ صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ ایس ڈی سی کم ڈی ایس او پورنیہ مسٹر روی شنکر جھا نے کھلاڑیوں کے جذبے کی تعریف کی اور ان کی بہترین کارکردگی کو جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ اس پروگرام میں ڈپٹی میئر مسز پلوی گپتا سمیت کئی معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ ڈاکٹر سنجیو کمار (محکمہ صحت) مسٹر رام کرشن کمار (ایس آئی، مرنگا پولیس اسٹیشن)، جناب نند کشور سنگھ (ریاستی صدر، پریس کلب)، مسٹر مراری سنگھ (شری رام سیوا سنگٹھن)، اور مسٹر امیت سجن (پورنیا کی شطرنج ایسوسی ایشن)۔ اس کامیاب ایونٹ میں پورنیا کک باکسنگ ایسوسی ایشن کی ٹیم کا تعاون قابل ستائش تھا۔ صدر ابھیکیت کمار سنگھ، جنرل سکریٹری سنتوش چوہان اور پوری ٹیم کے ساتھ دیپک سنگھ (بہار اسمیتا کک باکسنگ لیگ کوآرڈینیٹر) راج سانچو راجوار (زونل کوآرڈینیٹر) اور آشیش کمار چوہان (ریفری) نے پروگرام کے انعقاد میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ڈپٹی میئر مسز پلوی گپتا اختتامی سیشن کی مہمان خصوصی تھیں۔ جیتنے والے کھلاڑیوں کو اعزاز دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پورنیہ کے نوجوان کھیلوں میں تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور حکومت مستقبل میں بھی اس طرح کے مقابلوں کی حمایت جاری رکھے گی۔ اس مقابلے کا بنیادی مقصد لڑکیوں میں سیلف ڈیفنس، سپورٹس مین شپ اور خواتین کو بااختیار بنانا تھا جس کا کھلاڑیوں نے اپنی شاندار اور پرجوش پرفارمنس کے ذریعے کامیابی سے مظاہرہ کیا۔ یہ لیگ آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک بنی ہوئی ہے۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ، بائیولوجیکل، ریڈیولاجیکل اور نیوکلیئر آفات کے مدنظر بیداری مہم

بہارشریف (اے این بی) شیلیش کمار داس، ایڈیشنل کلکٹر (ڈیزاسٹر مینجمنٹ) نالندہ اور للن کمار، ڈپٹی کمانڈنٹ (این ڈی آر ایف، 9ویں بٹالین، بیہٹا، پٹنہ) نے سی بی آر این آفات کے لیے تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک ماک ڈرل میٹنگ کا انعقاد کیا، یعنی، جوہری، کیمیائی، قدرتی آفات، کیمیائی، راڈی، میٹنگ میں CBRN آفات کے ممکنہ خطرات، حکمت عملی، وسائل کی دستیابی، کسی آفت کے دوران مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی اور تیز رفتار ردعمل کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ CBRN آفات انتہائی حساس اور پیچیدہ حالات پیدا کر سکتی ہیں، اس لیے فرضی مشقوں کے ذریعے تیاری کی جانچ ضروری ہے۔ اس مشق کا مقصد متعلقہ محکموں کو حقیقی حالات میں فوری اور موثر جواب دینے کی تربیت دینا ہے۔ یہ مشق محض رسمی نہیں ہے بلکہ کسی بھی ممکنہ تباہی کی صورت میں حقیقی امتحان کا پیش خیمہ ہے۔ CBRN آفات عام ہیں۔ آفات آفات سے کہیں زیادہ پیچیدہ اور حساس ہوتی ہیں۔ انہیں فوری فیصلے، محکموں کے درمیان قطعی ہم آہنگی، سائنسی نقطہ نظر اور تربیت یافتہ انسانی وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ٹیبل ٹاپ مشق موجودہ تیاریوں کی تاثیر کو سمجھنے کا موقع فراہم کرتی ہے اور جہاں ہمیں اپنی تیاری کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مشق کا بنیادی مقصد ایمرجنسی رسپانس سسٹم کو جانچنا، محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانا، معلومات کے تیز رفتار تبادلے کے عمل کو جانچنا اور کسی بھی CBRN ایمرجنسی میں جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانا تھا۔ نالندہ ضلع تاریخی اور ثقافتی لحاظ سے ایک اہم ضلع ہے۔ ہماری ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ یہاں رہنے والے ہر شہری کی حفاظت کے لیے ہر ممکن تیاری کو یقینی بنایا جائے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ صرف ایک محکمے کی ذمہ داری نہیں ہے۔ یہ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے، جس میں تمام محکمے، رضاکار تنظیمیں اور عام شہری اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس میٹنگ میں اے ڈی ایم او، ڈی پی ایم نالندہ، محکمہ صحت، فائر سروس، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور فائر سروس کے نمائندے موجود تھے۔

انڈیگو بحران کے موقع پر حکومت نے نئے ایئر لائنز کو سامنے لانے کو ترجیح دی

خورشید ہزاری

اس وقت چند دنوں سے جو انڈیگو فلائٹس کا بحران دیکھا جا رہا ہے جس میں اب تک ہزاروں پروازیں منسوخ ہوئی ہیں اور انڈیگو ایئر لائنس کو کروڑوں کا چونا لگ چکا ہے اور اس وقت وہ اس نہج پر ہے کہ کسی بھی وقت اپنے آپ کو دیوالیہ ظاہر کر دے اور انڈیگو ایئر لائنز کی کمپنیوں کے تمام دفاتر میں تالے لگ جائیں اور ملک بھر میں لاکھوں کی تعداد میں لوگ بیروزگاری کا شکار ہو جائیں اور ایسی صورت پیدا ہونے پر مرکزی حکومت کے وارے نیارے ہو جائیں گے جب وہ خطیر رقم کے عوض میں نئی کمپنیوں کو لائسنس دیگی اور اس لائسنس کے نام پر کھربوں روپئے ادھر سے ادھر ہو جائیں گے اور جو نئی کمپنی سامنے آئے گی وہ اپنے پسندیدہ افسروں، عملے کو ساتھ لائے گی اور یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ وہ انڈیگو کے پرانے عملے کو اپنی نئی ایئر لائنز کمپنیوں میں شامل کرے۔ اس بحران کے دوران شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو نے پارلیمنٹ کو باخبر کیا کہ حکومت ملک کے ہوابازی کے شعبے میں مزید ایئر لائنز کے داخلے کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے اور ملک کے تیزی سے بڑھتے ہوئے بازار میں پانچ چھ بڑی ایئر لائنز کے کام کرنے کے وافر مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے پرائیویٹ ایئر لائن کمپنی انڈیگو کی پروازوں میں حالیہ بحران کو اس کے ڈیوٹی چارٹ کے داخلہ کے مسئلے کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے اگر کوئی غلطی یا کوتاہی پائی گئی تو سخت کارروائی ہوگی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ملک کے تیزی سے بڑھتے ہوئے ہوابازی بازار میں پانچ چھ بڑی ایئر لائنز کے کام کرنے کی جگہ ہے اور حکومت نئی داخلہ ایئر لائنز کے آگے بڑھنے کی ہمت افزائی کرے گی۔ وزیر موصوف نے نئی ایئر لائنز کو سامنے لانے کی بات کہی لیکن نئی ایئر لائنز کس امید پر آگے قدم بڑھائے گی جب وہ انڈیگو ایئر لائنز کی تباہی دیکھ رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں انڈیگو ایئر لائنز نے جس طرح سے ترقی اور انٹرنیشنل پروازوں میں بے پناہ مقبولیت حاصل کی اسے دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کی کامیابی اور بڑھتے ہوئے قدم دیکھ کر چاروں طرف سے حریص نظریں اس کی ترقی اور کامیابی پر جم کر رہ گئی تھیں اس وقت حکومت کی طرف سے بھی یہ اعلان آ گیا کہ وہ نئی ایئر لائنز کو سامنے لانے کی ہمت افزائی کرے گی، اگر ایسا کرنے کے بجائے وہ ملک کے اس کامیاب ایئر لائنز انڈیگو کی سرپرستی میں کچھ اور آگے بڑھتی تو زیادہ بہتر ہوتا۔ یہ تو وہی بات ہوئی کہ بیمار صنعت کو خاموشی سے کھسکا کر نئی صنعت کو اسی بیڈ پر لٹا دیا جائے جس میں وہ بیمار پڑا تھا۔ انڈیگو کی پروازوں کے بحران کے سلسلے میں بتایا گیا کہ یکم دسمبر سے 7 دسمبر تک کل ملا کر 5.86 لاکھ ٹکٹیں منسوخ کی گئی ہیں اور 569.65 کروڑ روپئے مسافروں کو واپس کئے جا چکے ہیں۔ مسافروں کے 9000 بیگ میں سے 4500 بیگ پہنچا دیئے ہیں اس دوران انڈیگو ایئر لائنز نے 1802 پروازوں کے آپریشن کی منصوبہ بندی کی اور 500 پروازیں منسوخ کی ہیں۔ انڈیگو نے 4 دسمبر کو اپنے شیڈول کے مطابق پروازیں جاری رکھنے میں شدید مشکلات کی نشاندہی کی تھی پھر 5 دسمبر کو ملک کی ہوابازی کی تاریخ میں ہوائی اڈوں پر بدترین صورتحال دیکھی گئی جب انڈیگو نے صرف 706 پروازیں چلائیں اور 1500 گھریلو پروازیں منسوخ رہیں پھر 7 دسمبر 1650 پروازیں روانہ ہوئیں اور 750 پروازیں منسوخ رہیں۔ انڈیگو نے اس تمام بحران کا سبب یکم نومبر سے نافذ فلائٹ ڈیوٹی سے متعلق نئے قوانین اور قواعد کے مطابق پائلٹوں کی ضرورت کا اندازہ لگانے اور روسٹر مینجمنٹ کرنے میں ناکام رہنے کی وجہ بتائی گئی ہے جس کے بعد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے تمام ایئر لائنز کے لئے پائلٹ کے آرام سے متعلق نئے ضابطے واپس لے لئے جبکہ نائٹ ڈیوٹی سے متعلق قواعد سے انڈیگو کو 10 فروری 2026 تک کے لئے چھوٹ دی گئی ہے۔ ریگولیٹر نے انڈیگو کو وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کیا ہے۔

دریں اثناء ملک کے بڑے شہروں میں ہوٹل صنعت یعنی ہوٹل انڈسٹری کو گزشتہ دس دنوں کے دوران انڈیگو بحران سے سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے اور موجودہ غیر یقینی صورتحال نے ہوائی سفر پر لوگوں کا اعتماد کم کر دیا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے سے انڈیگو بحران نے ہوٹلوں کے کاروبار کو چوپٹ کر کے رکھ دیا ہے۔ اسی اثناء سپریم کورٹ نے انڈیگو ایئر لائنز کی جانب سے بڑے پیمانے پر پروازیں منسوخ کرنے اور تاخیر کے باعث پورے ملک میں پیدا ہونے والے بحران پر تشویش کا اظہار کیا تو کیا مگر فوری عدالتی مداخلت کی درخواست پر فوری سماعت سے انکار کر دیا۔ ججوں کی ڈویژن بنچ نے کہا لاکھوں مسافر ہوائی اڈے میں پھنسے ہوئے ہیں، پہلے ان کے مسائل حل کریں پھر کورٹ کچہری کا چکر لگائیں۔

اپوزیشن کا ایس آئی آر بند کر کے الیکشن کمشنروں کی تقرری کے عمل میں تبدیلی کا مطالبہ

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) اپوزیشن نے ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اسے بند کرنے، الیکشن کمشنروں کی تقرری کے عمل میں اصلاحات لانے اور انتخابات سے پہلے سرکاری اسکیموں کے بہانے ووٹروں میں پیسے تقسیم کرنے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔

کانگریس کے منیش تیواری نے لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات پر منگل کو بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کو اجتماعی اور وسیع پیمانے پر ایس آئی آر کرانے کا قانونی اختیار نہیں ہے۔ نمائندگی قانون، 1950 میں ایسا کوئی التزام ہی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے تحت کسی انتخابی حلقے کے کچھ علاقوں میں ووٹر فہرست میں کوئی خرابی ہو تو وہاں ایس آئی آر کرانے کا حق الیکشن کمیشن کو ہے۔ کمیشن زیادہ سے زیادہ پورے ایک انتخابی حلقے میں ایس آئی آر کروا سکتا ہے، لیکن پوری ریاست یا کئی ریاستوں میں ایک ساتھ ایس آئی آر نہیں کرایا جا سکتا۔

انہوں نے کہا کہ آج جب انتخابی اصلاحات پر بحث ہو رہی ہے تو وہ بتانا چاہتے ہیں کہ سب سے بڑی انتخابی اصلاح سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے کی تھی۔ ان کی قیادت میں کانگریس حکومت کے دور میں ووٹنگ کی عمر 21 سال سے کم کر کے 18 سال کی گئی تھی۔ دل بدل قانون بھی انتخابی اصلاحات کی سمت میں ایک اہم فیصلہ تھا، لیکن بعد میں اس میں بھی ردوبدل کرتے ہوئے اجتماعی طور دل بدلی کرائی گئی۔

کانگریس رہنما نے کہا کہ الیکشن کمیشن میں کمشنرز کی تقرری کے عمل میں اصلاحات ہونی چاہئیں اور سلیکشن کمیٹی میں وزیر اعظم، ایک نامزد وزیر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر کے علاوہ راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو بھی شامل کیا جانا چاہیے۔ اس سے توازن برقرار رہے گا اور الیکشن کمشنرز کی تقرری منصفانہ اور شفاف طریقے سے ہو سکے گی۔

مسٹر تیواری نے ایک ملک، ایک انتخاب کے نظام کے حوالے سے بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ دستور ساز اسمبلی اس نظام کے حق میں نہیں تھی۔ دستور سازوں نے اس نظام پر غور کرتے ہوئے اسے منطقی اور منصفانہ نہ پاتے ہوئے مسترد کر دیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ جمہوریت اعتماد پر چلتی ہے، ووٹروں کو یقین ہونا چاہیے کہ ان کا ووٹ اسی کو جا رہا ہے جسے انہوں نے ووٹ دیا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ آج ووٹروں کا اس پر اعتماد متزلزل ہو گیا ہے۔ جب اعتماد ٹوٹتا ہے تو انتشار پھیلتا ہے۔ اس کے پیش نظر وہ مطالبہ کرتے ہیں کہ اگر الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) سے ووٹنگ کرائی جا رہی ہے، تو 100 فیصد وی وی پیٹ (وی وی پیٹ) کے بندوبست کے ساتھ انتخابات کرائے جائیں اور نتائج ان کی گنتی کے بعد ہی اعلان ہوں، یا ووٹ کے ذریعے

انتخابات کی طرف واپس جائیں۔ جاپان، جرمنی اور دیگر کئی ممالک نے ای وی ایم کے ذریعے انتخابی نظام سے واپس بیلٹ پیپر کے ذریعے ووٹنگ کے نظام کو اختیار کیا ہے۔ [illegible] مسٹر تیواری نے کہا کہ [illegible] طریقہ کار قائم ہو گیا تو کوئی ریاستی حکومت کبھی نہیں بدلے گی۔ انتخابات سے پہلے سرکاری خزانے کو خالی کرتے ہوئے ووٹروں کے کھاتوں میں 20، 25 یا 30 ہزار روپے ڈال دیے جائیں گے اور اکثریت حاصل کر لی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ انتخاب جیتنا، حکومت بنانا ہی سیاسی جماعتوں کا مقصد نہیں ہونا چاہیے، بلکہ عوامی نظام کو بچاتے ہوئے ایک اچھا ملک آئندہ نسلوں کے لیے چھوڑنا چاہیے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ الیکشن کمشنرز کی تقرری کے عمل میں تبدیلی ہونی چاہیے، ایس آئی آر بند کرنا چاہیے اور انتخابات سے پہلے سرکاری فنڈ کو ووٹروں کے کھاتوں میں ڈالنے پر سخت پابندی عائد کرنے کا انتظام ہونا چاہیے۔

سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو نے انتخابی اصلاحات پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ جس الیکشن کمیشن سے غیر جانبداری کی [illegible] کبھی نہیں [illegible]۔ انہوں نے کہا کہ جب اتر پردیش کے رام پور میں ضمنی انتخابات ہو رہے تھے، تو ہمیں [illegible] پولیس اور [illegible]۔ پہلی [illegible] رام پور سے [illegible] کے باوجود [illegible] ہم سمجھ [illegible]۔ جہاں [illegible] سماج وادی پارٹی نے جیت حاصل کی۔ جس ادارے کی ذمہ داری ہے کہ انتخابات غیر جانبدار طریقے سے کرائے، وہ خود غیر جانبدار نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملی پور ضمنی انتخابات میں دھاندلی کے حوالے سے الیکشن کمیشن میں شکایت کی گئی۔ لیکن انتخابی اصلاحات تبھی ممکن ہیں جب الیکشن کمیشن غیر جانبدار ہو۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی تقرری کے طریقے کو تبدیل کیا جانا چاہیے اور اس میں شفافیت نظر آنی چاہیے۔ الیکشن بیلٹ پیپر کے ذریعے ہونا چاہیے کیونکہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) پر متعدد سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ دنیا میں بھی ای وی ایم ٹیکنالوجی پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ جرمنی میں اگر ای وی ایم کے ذریعے ووٹنگ کی جائے تو اسے غیر قانونی سمجھا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ سوال یہ بھی ہے کہ ہمارا انتخابی عمل کس نے بنایا۔ انتخابی عمل اندر کے اندر خرابی ہوئی ہے، یہ افسوسناک ہے۔ اتر پردیش کے کئی مقامات پر انتخابی نتائج تبدیل کیے گئے۔ اتر پردیش میں ضمنی انتخابات میں کھلے عام دھاندلی ہوئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ انتخابات کے دوران پیسے ووٹرز کے اکاؤنٹ میں ڈالے جاتے ہیں جو غلط ہے۔ اس سے انتخابات متاثر ہوتے ہیں۔ میڈیا کا رول انتخابات میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ میڈیا میں سب کو برابر کی جگہ ملنی چاہیے تاکہ انتخابات شفاف طریقے سے ہو سکیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی سوشل میڈیا پر منفی مہم چلاتی ہے اور لوگوں کی شبیہ خراب کی جاتی ہے۔ اقتدار میں بیٹھے لوگوں کو سب سے زیادہ الیکٹورل بانڈ ملے۔ اس میں علاقائی جماعتیں کہاں ٹھہریں گی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ڈاکٹر سنجے جیسوال نے کہا کہ اپوزیشن کو بہار اسمبلی انتخابات میں ہوئی شکست پر خود احتسابی کرنی چاہیے۔ اپوزیشن اپنی کمزوریوں کو کبھی نہیں دیکھے گی اور انتخابات جیتنے والی پارٹی پر مختلف قسم کے الزامات لگاتی رہے گی۔ اپوزیشن کے ووٹ چوری کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ ڈاکٹر جیسوال نے کہا کہ الزام جوابی الزام سے بچتے ہوئے کانگریس کو چاہیے کہ وہ اپنے کارکنان کو متحرک کرے۔ انہوں نے کہا کہ اصل ووٹ چوری ایمرجنسی کے دوران ہوئی تھی، جب اپوزیشن کو جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 1987 میں سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی اور نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا، وہ ووٹ چوری ہی تھا۔ انہوں نے کہا کہ غیر معمولی انتخابی اصلاحات کرنے والے اس وقت کے چیف الیکشن کمشنر ٹی این سیشن کے اختیارات کم کرنے کے لیے دو دیگر الیکشن کمشنرز کی تقرری بھی ووٹ چوری کی ایک شکل تھی۔

انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بہار میں ووٹ چوری کے لیے پولنگ بوتھ لوٹ لیے جاتے تھے اور کئی انتخابی حلقوں میں دوبارہ پولنگ کرانی پڑتی تھی، لیکن گزشتہ بہار اسمبلی انتخابات کے دوران کسی بھی بوتھ پر دوبارہ پولنگ نہیں کرانی پڑی۔ بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران 35 لاکھ ووٹ کاٹے گئے، جن میں کچھ گھر چھوڑ کر چلے گئے ہوں گے، کچھ بنگلہ دیشی اور کچھ روہنگیا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں سے بھی ایس آئی آر کے ذریعے بنگلہ دیشی اور روہنگیا کو ملک سے نکالا جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آئندہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کو اکثریت حاصل ہوگی۔

ڈاکٹر جیسوال نے کہا کہ پوری تیاری کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے وعدے کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتخابات کے دوران سیاسی جماعتوں کے غیر متعلقہ وعدوں پر پابندی لگائی جائے۔ ایسے وعدے نہ کیے جائیں جنہیں پورا نہ کیا جا سکے۔

عوامی نیوز روزنامہ
کولکاتا | بدھ ، ۱۰ ردسمبر ۲۰۲۵ء

دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کے لئے ہند۔امریکہ پارٹنر شپ متحد

انڈیا اور امریکہ نے مشترکہ طور پر آواز اٹھائی ہے کہ پاکستان کے خلاف عالمی سطح پر کارروائی کی جائے اور بین الاقوامی سطح پر پاکستانی جائیدادوں کو اینمی پراپرٹی (دشمنوں کی جائیداد) ڈکلیئر کر کے پوری جائیداد کو غصب کر لینا، سفارتی اور سفری پابندیاں اور ہتھیاروں پر پابندی عائد کرنا اور یہ سب کارروائی اقوام متحدہ کی طرف سے ہو اور پاکستانی دہشت گردوں کے گروپ جیسے لشکر طیبہ اور جیش محمد پر پابندی، نیز دہشت پسندانہ گروپوں پر پابندی اور ساتھ ہی ساتھ اس کے دائرہ اختیار کو محدود کر دینا اور اسے ہر طرح سے دوسروں کا محتاج بنا دینا ضروری ہوگا ورنہ پاکستان کسی بھی صورت باز نہیں آئے گا اور وہ وقفے وقفے سے عالمی امن کو دھچکے پہنچاتا رہے گا۔ پاکستان کی اعانت سے چلنے والے ایسے دہشت گردانہ گروپ کی شناخت اقوام متحدہ کی طرف سے ہوئی ہے اور ان کے خلاف ضروری کارروائی کی یقین دہانی بھی کرائی گئی ہے اور یہ عالمی سطح پر ہوگی۔ انڈیا۔امریکہ کی جوائنٹ ورکنگ گروپ کی 21 ویں میٹنگ میں ایسا فیصلہ لیا گیا کہ پاکستان کی طرف سے ان دہشت گردوں نے اگر کوئی کارروائی کی تو ان کے خلاف دہشت گردانہ عمل پر جوابی کارروائی ہو۔ اس سلسلے میں امریکہ کی طرف سے مکمل تعاون ملنے پر شکریہ ادا کیا گیا۔ دہشت گردوں کی مزاحمتی فرنٹ (ٹی آر ایف) جو لشکر طیبہ کی ایک تنظیم ہے اور اسے عالمی سطح پر دہشت گرد گروپ کے طور پر شناخت کیا گیا ہے اور بتایا گیا کہ دونوں ہی غیر ملکی دہشت گرد تنظیمیں ہیں اور انہیں بین الاقوامی سطح پر شناخت کیا گیا ہے۔ ٹی آر ایف کی طرف سے 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئی دہشت گردانہ کارروائی کی ذمہ داری قبول کی گئی جب اس نے اس کا اعتراف کیا کہ یہ دہشت گردانہ کارروائی اسی کی تنظیم نے انجام دیئے ہیں۔ اس میٹنگ میں اس پر بھی اتفاق رائے ہوا کہ ایسی دہشت پسندانہ کارروائی ہونے پر انڈیا اور امریکہ مشترکہ طور پر دو طرفہ تعاون کے ذریعہ دہشت گردی کا سامنا کیا جائے۔ چونکہ اس گروپ کے تحت انڈیا اور امریکہ کے درمیان اتحاد نے بڑی تقویت پہنچائی ہے اور دہشت گردی کا مقابلہ کرنے اور دہشت گردوں کو زبردست زک پہنچانے کے سلسلے میں دونوں گروپ (انڈیا اور امریکہ) نے اپنی 21 ویں میٹنگ کے دوران اپنے دو طرفہ تعاون کو مزید پر اثر بنانے پر زور دیا اور ساتھ ہی دونوں ملکوں کے درمیان اس تاریخی پارٹنر شپ کے ذریعہ جس طرح سے غیر ملکی دہشت گردی کے خلاف جوابی کارروائی ہوئی ہے اس سے اس پارٹنر شپ کے ذریعہ لئے گئے اقدامات کی تعریف و توصیف کی گئی ہے اور کہا گیا کہ اس تحریک نے غیر ملکی دہشت گردوں کو بوکھلا کر رکھ دیا ہے۔ اس پارٹنر شپ کے مشترکہ بیان نے ہر قسم کی دہشت گردی کی زبردست مذمت کی ہے جس میں سرحدوں کے درمیان چلنے والی دہشت گردی ہے۔ اس گروپ نے اس پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا کہ دہشت گردوں نے پہلگام کے علاوہ دہلی میٹرو اسٹیشن کے قریب حال میں دہشت گردانہ کارروائی کی۔ دونوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اس قسم کی دہشت گردانہ کارروائی کو کسی بھی طور پر فراموش نہیں کیا جائے گا بلکہ اس کی مذمت کرنے کے ساتھ ساتھ جوابی کارروائی بھی کی جائے گی۔ انڈیا اور امریکہ دونوں نے اس حقیقت کو تسلیم کیا کہ جو کارروائی دہشت گردوں کی طرف سے ہوتی رہی ہیں اس کے خلاف سخت ترین کارروائی ہونی چاہئے۔ دہشت گردوں کی طرف سے اپنی تنظیم کو وسعت دینے کے لئے دہشت پسندوں کی شمولیت، جدید طرز کی ٹکنالوجی اور دہشت گردی کے لئے مالی اعانت کی حصولی پر سخت تشویشات کا اظہار کیا۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ یہ دہشت گردی مغربی یورپ کی دین ہے جب مافیا گروپ اپنے حریفوں کے خلاف دہشت گردانہ کارروائی کرتے تھے عام طور پر منشیات اور دیگر اشیاء کی اسمگلنگ کے سلسلے میں، کبھی کبھی ان کی دہشت گردی کے سبب سے مافیا گروپ کو زبردست نقصان اٹھانا پڑتا تھا، بعد میں یورپ کے اٹلی، ہمبرگ (جرمنی)، نیویارک، میڈرڈ، سسلی وغیرہ سے سفر کرتے ہوئے یہ دہشت برصغیر میں داخل ہوئی اور ہندوستان، پاکستان میں اس کا داخلہ تو بعد میں ہوا، اس سے پہلے سری لنکا، عراق، افغانستان میں اس کا اثر دیکھا گیا اور اس دہشت گردی سے کوئی بھی فائدہ کسی بھی گروپ کو نہیں ہوا لیکن چند لوگوں کو موت کی نیند سلا دینے اور کچھ جائیدادوں کو تباہ و برباد کر کے انہیں دلی تسلی ملی، دہشت گردوں کے گروپ میں ایسے انجان اور بھولے بھالے لوگوں کو شامل کر کے ان کی اچھی طرح سے برین واشنگ کر کے ان پر دہشت پسندی کا لیبل لگایا جاتا ہے اور اس سے پہلے چار چھ مہینے انہیں دہشت گردوں کے تربیتی اور تیاری کیمپوں میں شامل ہو کر تربیت حاصل کرنا پڑتی ہے اور جب وہ اپنی کارروائیوں میں مستند بن جاتے ہیں تب انہیں میدان میں اتارا جاتا ہے انڈیا اور امریکہ کے اس گروپ نے اس قسم کے دہشت گردانہ کیمپوں کو تارپیڈوں کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ (خ الف ف)

سیکولر اور جہاد کا سچ انہیں کیوں گوارا نہیں؟

ڈاکٹر سید تابش امام

لفظ محض صوتی ارتعاشات نہیں؛ یہ انسانی شعور کا تاریخی خزانہ ہیں۔ ہر لفظ اپنے اندر کسی قوم کی فکری مسافت، کسی تہذیب کی روحانی دھنک، اور کسی دور کے فکری ارتقا کا گواہ ہوتا ہے۔ لفظ انسانی تجربہ کا آئینہ ہیں، اور جب کوئی قوت ان کے مفہوم سے کھیلتی ہے تو وہ دراصل قوم کی فکری سلامتی پر حملہ آور ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لفظوں سے چھیڑ چھاڑ زبان کی بے حرمتی نہیں بلکہ ذہن وضمیر کی بغاوت کے مترادف ہے۔

ہندوستان کے موجودہ حالات میں یہ عمل کسی اتفاقی واقعہ کا نتیجہ نہیں۔ گزشتہ چند دہائیوں میں فسطائی سیاست نے بڑی ہوشیاری کے ساتھ کچھ ایسے الفاظ کو ہدف بنایا ہے جو انسانیت، مساوات، اور آزادی کی علامت تھے ہی اور ان میں سب سے نمایاں یہ دو الفاظ ہیں: "سیکولر" اور "جہاد"۔ ان دونوں اصطلاحات کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا گیا جیسے ان کے تلفظ سے ہی اقتدار کی بنیادیں لرز اٹھتی ہیں۔ دراصل یہ خوف لفظوں سے نہیں، بلکہ اس شعور سے ہے جو یہ لفظ زندہ کرتے ہیں۔ وہ شعور جو انسان کو مساوات سکھاتا ہے، ظلم کے خلاف کھڑا ہونے کا حوصلہ دیتا ہے، اور طاقت کو اخلاقی بندش میں باندھتا ہے۔

فسطائیت کا پہلا ہتھیار معنی کی چوری: تاریخ گواہ ہے کہ ہر آمرانہ قوت سب سے پہلے مفہوم پر قبضہ جمانے کی کوشش کرتی ہے۔ وہ لفظوں کی روح کو نچوڑ لیتی ہے، ان کے معنوں میں زہر گھول دیتی ہے، اور عوام کے ذہن میں ایسی لغوی فضا قائم کر دیتی ہے جہاں حق اور باطل کی تمیز ہی دھندلا جائے۔ یہی فسطائیت کا قدیم ترین حربہ ہے۔ اسی سازش کے تحت "سیکولرزم" جو برابری، انصاف، اور ضمیر کی آزادی کا منشور تھا، آہستہ آہستہ تحقیر اور طنز کا موضوع بنا دیا گیا۔ "سیکولر" کہلانا اب کسی قدر جرم سمجھا جا رہا ہے، گویا یہ کوئی سیاسی بدعت ہو۔ اسی طرح "جہاد"، جو درحقیقت اخلاقی، روحانی، اور سماجی اصلاح کا استعارہ تھا، کو منظم طور پر شدت پسندی، دہشت اور خونریزی سے جوڑ دیا گیا۔ یہ محض لفظوں کا قتل نہیں بلکہ اجتماعی عقل کا قتل ہے۔ کیونکہ جب کوئی معاشرہ اپنے الفاظ سے بدگمان ہو جائے تو وہ اپنی فکری خودمختاری کھو بیٹھتا ہے۔ وہ دوسروں کے بیانیہ کو سچ ماننے لگتا ہے، اور یہی وہ لمحہ ہے جہاں فسطائیت اپنی جڑیں گاڑتی ہے۔

سیکولرزم ریاست کی غیر جانب داری، مذہب کی نہیں: سیکولرزم کوئی مذہب دشمن نظریہ نہیں بلکہ ریاست کے اخلاقی کردار کی تعریف ہے۔ اس کا مقصد مذہب کو دبانا نہیں بلکہ ہر مذہب کے پیروکار کو برابری کا حق دینا ہے۔ یہ نظریہ یورپ میں اس وقت ظہور میں آیا جب صدیوں تک کلیسا نے اقتدار پر قبضہ جما رکھا تھا۔ مذہب سیاسی طاقت کا آلہ بن چکا تھا، اور انسان کی آزادی کلیسائی فیصلوں کے تابع تھی۔ اسی غلامی کے ردعمل میں سیکولرزم کا نعرہ اٹھا کہ ریاست خدا کی نمائندہ نہیں، انسان کی محافظ ہے۔ ہندوستان کی تحریکِ آزادی نے اس تصور کو دل سے قبول کیا۔ گاندھی نے مذہبی ہم آہنگی کا پیغام دیا، نہرو نے تکثیری ثقافت کی بنیاد رکھی، اور مولانا آزاد نے قوم کی فکری بنیادوں میں مذہبی رواداری کو شامل کیا۔ ان سب کا اتفاق تھا کہ ایک نیا ہندوستان اس وقت تک مضبوط نہیں ہو سکتا جب تک ریاست پوری طرح غیر جانب دار نہ ہو۔ سیکولرزم کے بنیادی اصول صاف ہیں: ریاست نہ مذہب سے رعایت دے، نہ مذہب کی بنیاد پر نفرت پھیلائے۔ ہر شہری کو اپنی عبادت، عقیدے اور طرزِ زندگی کا حق حاصل ہو۔ قانون سب کے لیے یکساں ہو، چاہے وہ مسجد جائے یا مندر۔ لیکن فسطائیت کو یہی بات گوارا نہیں۔ اس کی بقا کی بنیاد ہی تعصب پر ہے۔ اگر ریاست واقعی سیکولر ہوگئی تو نفرت کی یہ تجارت بند ہو جائے گی۔ اسی لیے آج "سیکولر" لفظ کو مشکوک بنا دیا گیا ہے تاکہ مساوات ہی جرم لگنے لگے۔

جہاد ظلم و جبر کے خلاف اخلاقی انکار: فسطائی بیانیہ جب "جہاد" سنتا ہے تو اسے خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ میڈیا کے خاص گروہ اس لفظ کو دہشت گردی کے مترادف دکھانے میں مصروف ہیں۔ لیکن قرآن وسنت کی روشنی میں "جہاد" سب سے پہلے فکری اور اخلاقی جدوجہد کا نام ہے۔ جہاد کا مفہوم چند نکات میں بیان کیا جا سکتا ہے: جھوٹ کے مقابل سچ بولنے کی ہمت۔ ظلم اور جبر کے خلاف عدل کے قیام کی کوشش۔ نفس کی خواہشات پر قابو پانے کی تربیت۔ جہالت کے اندھیروں میں علم کی شمع جلانا۔ اور سب سے عظیم جہاد قلم کا جہاد، یعنی سچ لکھنے کا حوصلہ۔ جہاد کا عسکری مفہوم بالکل آخری درجہ ہے، وہ بھی صرف دفاع کے موقع پر اور سخت اخلاقی حدود کے ساتھ۔ فسطائی طاقتیں جانتی ہیں کہ اگر عوام کو جہاد کی یہ اصل حقیقت سمجھ آ جائے، تو ان کے خوف پر مبنی بیانیہ کی دیواریں منہدم ہو جائیں گی۔ کیونکہ جہاد دراصل غلامی کے خلاف بیداری کا نام ہے اور بیدار انسان کسی ظالم کو اقتدار میں نہیں رہنے دیتا۔

باشعور شہری فسطائیت کی سب سے بڑی کمزوری: فسطائیت کا سب سے بڑا دشمن ہے باشعور انسان۔ وہ شہری جو سوال کرتا ہے، دلیل مانگتا ہے، جذباتی نعروں کے بجائے فکری بنیاد پر بات کرتا ہے۔ ایک سیکولر شہری مساوات اور انصاف کا داعی ہوتا ہے، اور ایک مجاہد شہری ظلم کے آگے جھکنے سے انکار کرتا ہے۔ جب یہ دونوں قوتیں یعنی عدل اور شعور ایک ساتھ کھڑی ہو جائیں، تو فسطائیت کے لیے زمین تنگ ہو جاتی ہے۔ اسی لیے حکمران طبقہ کوشش کرتا ہے کہ عوام یا تو مذہب کے نام پر تقسیم ہو جائیں، یا پھر "جہاد" جیسے اعلیٰ نظریات سے بدظن ہو جائیں۔ مقصد ہے شعور کو مفلوج رکھنا تاکہ سوال پوچھنے کی جرات ہی ختم ہو جائے۔

سیکولرزم کا "جرم" مساوات کا اعلان: اگر غور کیا جائے تو سیکولرزم کا سب سے بڑا جرم یہی ہے کہ اس نے کہا: سب برابر ہیں۔ وہ کہتا ہے: مندر بھی محفوظ ہو، مسجد بھی۔ پوجا کی گھنٹی بھی بجے، اذان کی صدا بھی گونجے۔ دلت کی عزت بھی محفوظ ہو، برہمن کی وقار بھی سلامت رہے۔ ریاست کسی کو نفرت کی رعایت نہ دے، کسی شناخت کو سزا نہ دے۔ یہی عمل ان طاقتوں کے لیے ناقابلِ برداشت ہے جو مذہب کو اپنے سیاسی مفاد کا آلہ بنائے ہوئے ہیں۔ اس لیے "سیکولرزم" کو پرانی سیاست، یا مغربی سازش قرار دے کر عوام کے ذہن میں شک کے بیج بوئے جا رہے ہیں۔

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ سیکولرزم سیاست نہیں، بلکہ انسانی تہذیب کی جائے پناہ ہے۔

جہاد کی بازیافت قلم، تعلیم، اور شعور: جہاد کی اصل روح کو زندہ کرنے کی سب سے بڑی ذمہ داری اب قلم اور صحافت پر ہے۔ جب صحافی خوف کے باوجود سچ لکھتا ہے، تو یہی جہاد ہے۔ جب طالب علم حق کے لیے سوال کرتا ہے، تو یہی جہاد ہے۔ جب استاد جھوٹے بیانیے کے خلاف علم بانٹتا ہے، تو وہ جہاد کر رہا ہوتا ہے۔ یہی فکری جہاد ہے جو سماج کو زندہ رکھتا ہے، اور ظلم کے ایوانوں میں لرزہ طاری کرتا ہے۔ اسی طرح تعلیم بھی فسطائیت کی مستقل دشمن ہے، کیونکہ تعلیم انسان کو آزاد ذہن عطا کرتی ہے۔ تعلیم یافتہ انسان پوچھتا ہے: "ریاست میرا مذہب کیسے طے کر سکتی ہے؟"

"کیا ظلم کے خلاف کھڑا ہونا جرم ہے؟" جب یہ سوال زندہ رہتے ہیں تو فسطائیت مردہ ہو جاتی ہے، کیونکہ قوتِ علم ہمیشہ ضمیر کی روشنی میں فیصلہ کرتی ہے، طاقت کے زور پر نہیں۔

اصل جنگ زبان کی نہیں، شعور کی ہے مسئلہ یہ نہیں کہ "سیکولر" اور "جہاد" کے الفاظ زبان سے مٹ جائیں گے یا نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم ان الفاظ کی روح محفوظ رکھ پائیں گے؟ کیا آئندہ نسلیں سمجھ پائیں گی کہ یہ دونوں لفظ انسانی وقار کے محافظ ہیں؟ اگر ہم انہیں نفرت کے شور سے نکالنے میں کامیاب ہو گئے، تو دراصل ہم اپنی فکری آزادی کو بچا لیں گے۔ کیونکہ جب ایک سماج اپنے لفظ واپس لے لیتا ہے، تو فسطائیت کی ہر جادوگری ٹوٹ جاتی ہے۔

آزاد لفظ، آزاد ذہن: تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ طاقت لفظ کی روح کو ہمیشہ قید نہیں رکھ سکتی۔ لفظ اپنی اصل شناخت واپس لے لیتے ہیں۔ اور جب لفظ آزاد ہوتے ہیں، تو ذہن آزاد ہوتا ہے اور یہی آزادی فسطائیت کی سب سے بڑی شکست ہے۔ "سیکولر" انسانیت کی باہمی حرمت کا استعارہ ہے، اور "جہاد" ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کی اخلاقی جرات کا۔ یہ دونوں لفظ انسانیت کی امید ہیں اور امید کبھی غلام نہیں ہوتی۔

رابطہ: 9934933992

فاصلاتی نظامِ تعلیم اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

جعفر امام قاسمی

بھارت میں اس وقت جو تعلیمی نظام رائج ہے اس میں ایک فاصلاتی نظامِ تعلیم بھی ہے۔ فاصلاتی نظامِ تعلیم اُس نظام کو کہتے ہیں جس میں طلباء کلاس روم میں جسمانی طور پر موجود رہ کر اساتذہ سے علم حاصل نہیں کرتے، بلکہ اُن کی تعلیم کا عمل نصابی کتابوں کا ذاتی مطالعہ، آن لائن کلاسز، کلاسیز کی ویڈیوز، آڈیو لیکچرز اور دیگر ٹیکنالوجی ذرائع سے انجام پاتا ہے۔

عصرِ حاضر میں فاصلاتی تعلیم کا اطلاق جہاں Distance Education پر ہوتا ہے وہیں اس کی جدید شکل Online Education پر بھی ہوتا ہے۔ فاصلاتی نظامِ تعلیم کی یہ دونوں شکلیں کافی مقبول و معروف ہیں اور حد درجہ کارآمد بھی جاتی ہیں؛ کیوں کہ ان دونوں طریقۂ تعلیم کے ذریعے ملازمت پیشہ افراد یا دیگر مصروفیات میں مشغول افراد اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے اپنے مطلوبہ کورس کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس کے لیے انہیں کسی کالج یا یونیورسٹی جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ہندوستان میں فاصلاتی تعلیم کا آغاز: ہندوستان میں فاصلاتی تعلیم کا باضابطہ آغاز 1962 میں دہلی یونیورسٹی سے ہوا۔ آج ہمارے ملک میں تقریباً ایک سو تین ایسے تعلیمی ادارے ہیں جو فاصلاتی نظامِ تعلیم کے تحت یو جی، پی جی، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ وغیرہ کے پروگرام چلا رہے ہیں، اور حکومت نے ان پروگراموں کی حیثیت ریگولر پروگراموں کے مساوی قرار دیا ہے۔ چنانچہ اگر کوئی طالب علم فاصلاتی تعلیم (ڈسٹینس ایجوکیشن یا آن لائن ایجوکیشن) کے تحت مثلاً M.A کا کورس مکمل کرتا ہے تو وہ اُس M.A کی ڈگری کی بنیاد پر ملک کی کسی بھی یونیورسٹی میں ایم فل اور پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے کا مستحق و مجاز ہو جاتا ہے، اسی طرح کسی سرکاری یا پرائیوٹ ادارہ میں ملازمت کرنے والا شخص عہدے کی ترقی کے لیے یا کوئی شخص سرکاری ملازمت کی غرض سے فاصلاتی تعلیم (ڈسٹینس ایجوکیشن یا آن لائن ایجوکیشن) کے تحت کوئی ڈگری حاصل کرتا ہے تو اُس ڈگری کی بنیاد پر عہدے کی ترقی بھی ہوتی ہے اور سرکاری ملازمت بھی ملتی ہے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے فاصلاتی تعلیم کی اہمیت و افادیت کو محسوس کرتے ہوئے 1988 میں CENTRE FOR DISTANCE EDUCATION کے نام سے مرکزی ادارہ قائم کر کے فاصلاتی تعلیم کا آغاز کیا۔ کچھ برسوں تک یہ ادارہ اپنے کیمپس میں ہی ایک محدود دائرے میں اپنی خدمات انجام دیتا رہا، پھر اے ایم یو انتظامیہ نے یکے بعد دیگرے ملک کے 34 مقامات میں مطالعاتی مراکز (Study Centre) قائم کر کے ملک کے کونے کونے تک فاصلاتی تعلیم کو عام کیا۔ صوبہ بہار کے آٹھ اضلاع کشن گنج، مظفرپور، سیوان، پورنیہ، بھاگلپور، گیا، گوپال گنج اور سہرسہ میں مطالعاتی مراکز قائم کیے گئے۔ سہرسہ کے سمری بختیارپور سب ڈویژن میں 2011 میں مخدوم ابوالقاسم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت اے ایم یو کا Study Centre قائم کیا گیا، اور سوسائٹی کے جنرل سکریٹری، علاقے کی مشہور علمی شخصیت والد محترم جناب محمد کوثر امام صاحب کو اس سنٹر کا نگراں مقرر کیا گیا۔ واضح رہے کہ کوسی کمشنری کا یہ سنٹر مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی کے پہلے وائس چانسلر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ عربی کے سابق صدر اور والد محترم کے مشفق و ہمدرد پروفیسر ڈاکٹر مختار الدین احمد آرزو (مرحوم) کی مشفقانہ نظرِ عنایت کا ثمرہ ہے۔ آرزو صاحب مرحوم و مغفور نے والد محترم کو اس سنٹر کے قیام کی طرف توجہ دلائی، پھر اے ایم یو انتظامیہ سے اس کے لیے خصوصی سفارش کی جو اُن کی حیاتِ مستعار کی آخری سفارش تھی۔ والد محترم نے 2011 سے 2017 تک صرف سات سال کے عرصے میں اپنی شب و روز کی محنت اور اپنے اثر و رسوخ سے اے ایم یو کے فاصلاتی نظامِ تعلیم کو بہار کے تقریباً 28 اضلاع تک پہنچایا۔ بہار کے علاوہ جھارکھنڈ، اڈیسہ، آسام، بنگال، یوپی، اتراکھنڈ اور دہلی کے چند اضلاع کے کچھ طلبہ نے بھی اس سنٹر سے استفادہ کیا۔ اس سات سال کے عرصے میں اس سنٹر سے تقریباً 2374 طلبہ و طالبات نے بارہویں، گریجویشن میں بی اے، بی کام، بیچلر آف لائبریری سائنس اور ماسٹر میں ایم اے اور ایم کام کا کورس مکمل کیا۔ 2021 میں یو جی سی نے UG اور PG کے چار کورسیز بی اے، ایم اے، بی کام اور ایم کام کی تعلیم آف لائن موڈ (Offline Mode) کے بجائے آن لائن موڈ (Online Mode) کے تحت پیش کرنے کی منظوری دی تو ہندوستانی طلبہ کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک کے طلباء کو بھی اے ایم یو کے فاصلاتی نظامِ تعلیم سے استفادہ کا موقع ملا اور بڑی تعداد میں غیر ملکی طلباء بھی آن لائن تعلیم سے فیضیاب ہونے لگے۔ رواں سال میں ان چار پروگراموں کے علاوہ MLIS اور MBA کی بھی منظوری مل چکی ہے۔ فی الوقت ان چھ آن لائن کورسیز کے علاوہ آف لائن موڈ میں انٹرمیڈیٹ (آرٹس اینڈ کامرس) کے پروگرام چلائے جا رہے ہیں، وہیں سرٹیفکیٹ پروگرام کے طور پر ڈیجیٹل مارکیٹنگ، انگریزی زبان وادب، جی ایس ٹی اور ٹیکنالوجی کے کورسیز اور کچھ ڈپلومہ کے پروگرام بھی چلائے جا رہے ہیں جس میں کمپیوٹر پروگرامنگ، چینی، ہسپانوی، جرمن اور فرانسیسی زبان وادب، گائیڈنس اینڈ کاؤنسلنگ، ہیومن رائٹس اینڈ ڈیوٹیز، جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، مارکیٹنگ مینیجمنٹ، پرسنل مینیجمنٹ اور ٹریول اینڈ ٹیورزم مینجمنٹ کے کورسیز شامل ہیں۔

حالیہ چند برسوں سے اے ایم یو کے فاصلاتی نظامِ تعلیم میں مسلسل غیر معمولی ترقی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ دن بہ دن نئے کورسوں کا اضافہ ہو رہا ہے، طلباء کو نئی نئی ٹیکنالوجی سے استفادہ کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اِس روز افزوں ترقی کا سہرا اے ایم یو کے فاصلاتی نظامِ تعلیم کے موجودہ ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر محمد نفیس احمد انصاری صاحب کے سر جاتا ہے جن کی صلاحیت، دوراندیشی، حکمتِ عملی، ایمانداری اور عمدہ نظم وضبط کی بنا پر اے ایم یو کا یہ خوبصورت نظامِ تعلیم روز بروز ترقی کے منازل طے کر رہا ہے۔ اور اس کا دائرہ بیرون ملک تک وسیع ہو چکا ہے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر نفیس احمد انصاری 2012 میں ڈائریکٹر منتخب ہوئے تھے، اور اپنی مثالی خدمات کے سبب تاحال ڈائریکٹر کے منصبِ جلیلہ پر فائز ہیں۔ اللہ ان کی عمر دراز فرمائے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین

سائبر سیکورٹی اور ڈیجیٹل پرائیوسی

غلام علی اخضر

دنیا جس تیز رفتاری سے ڈیجیٹل نظام پر منحصر ہوتی جا رہی ہے، اسی تیزی سے خطرات بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ آج ہر لمحہ ہمارے اردگرد ڈیٹا گردش کر رہا ہے۔ چاہے وہ موبائل فون کے ذریعے کسی پیغام کی ترسیل ہو یا کسی سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر تصویر کا اشتراک۔ یہ زمانہ سہولتوں کا ہے مگر ان سہولتوں کے پردے میں ایک غیر مرئی خطرہ چھپا ہے۔ ایک ایسا خطرہ جو نظر نہیں آتا مگر اثر اتنا شدید رکھتا ہے کہ کسی کی پوری زندگی چند منٹوں میں بدل سکتا ہے۔ یہی خطرہ سائبر حملوں اور ڈیجیٹل پرائیوسی کی خلاف ورزی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ انٹرنیٹ نے دنیا کو ایک گاؤں بنا دیا ہے مگر اس گاؤں کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ ہر کھلا دروازہ ایک کمزوری ہے اور ہر کمزوری ایک ممکنہ حملے کا ذریعہ۔ یہی وجہ ہے کہ جدید دنیا میں سب سے قیمتی شے "ڈیٹا" بن چکا ہے۔ اگر تیل بیسویں صدی کا خزانہ تھا تو ڈیٹا اکیسویں صدی کا سرمایہ ہے۔ کمپنیاں، حکومتیں اور خفیہ ادارے سب ڈیٹا کے حصول اور اس کے تجزیے پر انحصار کرتے ہیں لیکن یہی ڈیٹا جب غلط ہاتھوں میں چلا جائے تو وہ سب سے بڑا ہتھیار بن جاتا ہے۔

آج سائبر کرائمز محض فیس بک یا ای میل ہیک ہونے تک محدود نہیں ہے۔ دنیا میں روزانہ لاکھوں سائبر حملے ہوتے ہیں جن میں بایومیٹرک ڈیٹا، مالیاتی معلومات، شناختی ریکارڈ، حتیٰ کہ میڈیکل رپورٹس تک چرالی جاتی ہیں۔ جدید ترین حملوں میں "ڈیجیٹل فنگر پرنٹنگ" کا استعمال کیا جاتا ہے جس کے ذریعے کسی صارف کی آن لائن عادات، براؤزر کی سیٹنگز، فونٹ استعمال کرنے کے انداز اور ڈیوائس کے مائیکرو ڈیٹا کو پہچان کر اس کی مکمل ڈیجیٹل شناخت تیار کر لی جاتی ہے۔ یوں کسی شخص کے انٹرنیٹ سے جڑے بغیر بھی اس کی شناخت کا سراغ لگایا جا سکتا ہے۔ ڈیجیٹل پرائیوسی اب محض پاس ورڈ یا فنگر پرنٹ تک محدود نہیں رہی۔ جدید آلات جیسے سمارٹ گھڑی، وائس اسسٹنٹس اور آئی او ٹی (Internet of Things) ڈیوائسز ہر لمحہ آپ کا ڈیٹا جمع کر رہی ہیں۔ آپ کے دل کی دھڑکن سے لے کر نیند کے اوقات تک۔ بظاہر یہ معلومات صحت یا سہولت کے لیے جمع کی جاتی ہیں مگر یہی معلومات جب مارکیٹنگ کمپنیوں، ڈیٹا بروکرز یا ہیکرز کے ہاتھ لگتی ہیں تو وہ شخصی آزادی پر حملہ بن جاتی ہیں۔ حالیہ برسوں میں ہزاروں بایومیٹرک ڈیٹا بیس لیک ہو چکے ہیں جن میں لاکھوں افراد کی آنکھوں، چہروں اور انگلیوں کے نشانات موجود تھے۔ ایسے ڈیٹا کو واپس لینا ممکن نہیں، کیوں کہ جسمانی شناخت ایک بار ظاہر ہو جائے تو اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ اس تیزی سے بدلتے ماحول میں سائبر سیکیورٹی کے ماہرین ایک نئے فلسفے کی طرف بڑھ رہے ہیں جسے "زیرو ٹرسٹ ماڈل" کہا جاتا ہے۔ اس ماڈل کے تحت کسی بھی سسٹم یا صارف پر از خود بھروسہ نہیں کیا جاتا۔ چاہے وہ اندرونی نیٹ ورک ہی کیوں نہ ہو۔ ہر صارف اور ہر ڈیوائس کو ہر مرتبہ تصدیق کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہی طریقہ جدید ڈیجیٹل ماحول میں حفاظت کا بنیادی اصول بنتا جا رہا ہے۔ اسی طرح انکرپشن الگورتھمز (خصوصاً ۲۵۶ اے ای ایس یا آر ایس اے) اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اگر ڈیٹا راستے میں کسی کے ہاتھ لگ بھی جائے تو وہ اسے پڑھ نہ سکے۔ تاہم عام صارفین میں انکرپشن کے شعور کی کمی سب سے بڑی کمزوری ہے۔ بیشتر لوگ اب بھی اپنا ڈیٹا بغیر کسی تحفظ کے کلاؤڈ اسٹوریج یا ای میل کے ذریعے منتقل کرتے ہیں۔

مصنوعی ذہانت اے آئی نے جہاں سہولتوں کے نئے در کھولے ہیں وہیں خطرات کے در بھی۔ آج اس کی مدد سے "ڈیپ فیک" ویڈیوز اور آڈیو تیار کیے جا رہے ہیں جن میں کسی شخص کی آواز یا چہرہ حقیقت سے اتنا قریب دکھائی دیتا ہے کہ سچ اور جھوٹ کا فرق مٹ جاتا ہے۔ یہی ٹیکنالوجی اگر کسی کی شناخت یا شہرت کو نقصان پہنچانے کے لیے استعمال ہو تو قانون کے لیے بھی اسے ثابت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کئی ممالک میں عدالتوں نے ڈیپ فیک مواد کو ثبوت کے طور پر مسترد کر دیا ہے، کیوں کہ اصلیت کا تعین ممکن نہیں رہتا۔ اسی طرح سائبر سیکیورٹی کا ایک نیا خطرہ "سوشل انجینئرنگ" بھی ہے جس میں حملہ آور تکنیکی مہارت کے بجائے انسانی کمزوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مثال کے طور پر فشنگ ای میلز یا جعلی بینک کالز کے ذریعے لوگ خود اپنی معلومات فراہم کر دیتے ہیں۔ اکثر افراد یہ سمجھے بغیر لنک کھول دیتے ہیں کہ اس ایک کلک سے ان کے پورے نظام تک رسائی حاصل ہو سکتی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں ہونے والے ۹۰ فیصد سائبر حملے کسی نہ کسی انسانی غلطی کے نتیجے میں کامیاب ہوتے ہیں؛ نہ کہ تکنیکی کمزوری سے۔ ان خطرات کے پیش نظر ہر صارف کو اپنے ڈیجیٹل رویوں پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ غیر ضروری ایپس انسٹال کرنے، پبلک وائی فائی استعمال کرنے یا فائل شیئرنگ کے غیر مصدقہ ذرائع پر انحصار کرنے سے گریز ضروری ہے۔ ٹو فیکٹر آتھنٹی کیشن (ایف اے ۲) ایک سادہ مگر مؤثر طریقہ ہے جس سے اکاؤنٹس کو ہیکنگ سے بچایا جا سکتا ہے۔ مزید یہ کہ ہر اکاؤنٹ کے لیے الگ اور پیچیدہ پاس ورڈ استعمال کرنا بنیادی ضرورت ہے مگر افسوس کہ زیادہ تر لوگ یہی پہلا اصول نظر انداز کرتے ہیں۔

ڈیجیٹل دنیا میں "پرائیوسی" اب محض نجی معاملہ نہیں بلکہ یہ ایک اجتماعی ذمے داری ہے۔ جب آپ اپنی معلومات کا تحفظ کرتے ہیں تو دراصل آپ پورے نظام کو محفوظ بناتے ہیں کیوں کہ ایک متاثرہ صارف پورے نیٹ ورک کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ اسی طرح حکومتوں اور اداروں کو بھی اپنی پالیسیوں میں ڈیٹا کے تحفظ کو مرکزی حیثیت دینی چاہیے۔ دنیا کے کئی ممالک میں "ڈیٹا پروٹیکشن لاز" نافذ ہو چکے ہیں۔ جیسے یورپی یونین کا GDPR (General Data Protection Regulation) جو شہریوں کے ڈیٹا پر ان کے مکمل حق کو تسلیم کرتا ہے۔ بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش اور مشرقِ وسطیٰ میں ڈیجیٹل سیکیورٹی سے متعلق سب سے بڑی کمی عوامی آگاہی کی ہے۔ زیادہ تر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سائبر حملے صرف بڑی کمپنیوں پر ہوتے ہیں۔ حالاں کہ عام صارفین ہی سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ کسی کے واٹس ایپ یا بینک اکاؤنٹ کی ہیکنگ نہ صرف مالی نقصان کا باعث بنتی ہے بلکہ ذہنی اذیت اور سماجی بدنامی کا بھی۔ کئی واقعات میں متاثرین نے قانونی نظام پر اعتماد نہ ہونے کی وجہ سے شکایت تک درج نہیں کروائی۔

مستقبل میں یہ مسئلہ مزید پیچیدہ ہو جانے کا امکان ہے۔ کوانٹم کمپیوٹنگ کے آنے سے موجودہ انکرپشن سسٹمز ناکارہ ہو سکتے ہیں، کیوں کہ کوانٹم کمپیوٹر سیکنڈوں میں وہ کوڈ توڑ سکتے ہیں جو آج کے سپر کمپیوٹرز کو ہزاروں سال لگیں۔ اس لیے سائبر سیکیورٹی ماہرین پہلے سے "کوانٹم ریزسٹنٹ انکرپشن" پر تحقیق کر رہے ہیں۔ دوسری جانب مصنوعی ذہانت کے ذریعے خودکار حملہ آور نظام تیار ہو رہے ہیں جو انسان کے ردعمل سے بھی تیز ہیں۔ یہ وہ چیلنجز ہیں جن کے لیے ابھی سے تیاری ضروری ہے۔ ایک عام انسان کے لیے بہترین دفاع شعور ہے۔ ٹیکنالوجی جتنی پیچیدہ ہو، بنیادی اصول ہمیشہ سادہ رہتے ہیں۔ اپنا ڈیٹا صرف ضرورت کے وقت دیں۔ کسی لنک پر کلک کرنے سے پہلے سوچیں۔ عوامی نیٹ ورک پر حساس معلومات استعمال نہ کریں اور اپنے سافٹ ویئر کو ہمیشہ اپ ڈیٹ رکھیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے ذہن میں یہ تصور ختم کریں کہ "میرے پاس چھپانے کے لیے کچھ نہیں"۔ پرائیوسی چھپانے کے لیے نہیں، بلکہ کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے ہوتی ہے۔ جو شخص اپنی معلومات پر اختیار کھو دے، وہ اپنی آزادی بھی کھو دیتا ہے۔

آخر میں یہ بات ذہن نشیں رکھنی چاہیے کہ ڈیجیٹل دنیا میں تحفظ کوئی منزل نہیں بلکہ ایک مسلسل سفر ہے۔ ہر نئی سہولت ایک نیا خطرہ لے کر آتی ہے۔ ہم جتنے خودکار نظاموں کی طرف بڑھ رہے ہیں اتنا ہی انسان کی ذمے داری بڑھ رہی ہے کہ وہ ان نظاموں کے پیچھے چھپے خطرات کو سمجھے۔ سائبر سیکیورٹی اب کسی ماہر کا شعبہ نہیں رہا بلکہ ہر شہری کا ذاتی فرض بن چکا ہے۔ ایک غلط کلک، ایک غفلت بھرا لمحہ اور ساری محنت ضائع۔ یہی وہ قیمت ہے جو ڈیجیٹل دنیا میں سستی کے بدلے چکانی پڑتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم نہ صرف اپنے ڈیٹا کی حفاظت کریں بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی یہ شعور دیں کہ سہولتوں کی اس دنیا میں سب سے قیمتی چیز "اعتماد" نہیں بلکہ "احتیاط" ہے۔

"دی فیملی مین": ایک سماجیاتی تجزیہ

سید صفوان غنی (پٹنہ)

ایمیزون کی ویب سیریز 'دی فیملی مین' بلاشبہ ایک شاہکار ہے۔ منوج باجپائی کی جاندار اداکاری، کہانی کی رفتار، گھریلو نوک جھونک اور سسپنس (Suspense) یہ سب مل کر ناظرین کو اسکرین سے باندھے رکھتے ہیں۔ لیکن جب ہم تفریح کے اس حصار سے باہر نکل کر سوچتے ہیں، تو ایک بہت سنجیدہ سوال سر اٹھاتا ہے: ہمارا میڈیا "قومی سلامتی"، "دشمن" اور "خطرہ" جیسے الفاظ کے کیا معنی طے کر رہا ہے؟ خاص طور پر پہلے سیزن میں مسلمانوں اور دہشت گردی کو جس عینک سے دکھایا گیا ہے، وہ محض ایک کہانی نہیں بلکہ ہماری سماجی نفسیات کی عکاسی ہے۔

بظاہر یہ کہانی شری کانت تیواری (منوج باجپائی) کی ہے۔ ایک مڈل کلاس آدمی جو گھر کے مسائل اور دفتر (Threat(T.A.S.C Analysis and Surveillance Cell کی خفیہ ذمہ داریوں کے درمیان پس رہا ہے۔ یہ کشمکش اسے ہمارے جیسا، یعنی ایک عام انسان ثابت کرتی ہے۔ لیکن اسی اپنائیت کی آڑ میں ایک خاص بیانیہ (Narrative) ہمارے ذہنوں میں اتارا جاتا ہے۔

مسلمان بطور "خطرہ": اتفاق یا پیٹرن؟

سیریز چاہے جتنا دعویٰ کرے کہ وہ غیر جانبدار ہے، لیکن سیزن 1 میں پیٹرن صاف دکھائی دیتا ہے۔ جب بھی کسی بڑی سازش یا دہشت گردی کا ذکر آتا ہے، اس کا چہرہ مسلمان ہوتا ہے۔ کبھی کشمیری نوجوان، کبھی غریب بستیوں کے رہائشی، تو کبھی سرحد پار کے جنگجو۔

یہاں تک کہ اگر کوئی مثبت مسلمان کردار دکھایا بھی گیا ہے، تو وہ بھی کہیں نہ کہیں شک کے دائرے میں ہے یا پھر بے بس۔ سماجیات کی زبان میں اسے "اسٹیریوٹائپنگ" Steretyping کہتے ہیں۔ یعنی پوری ایک کمیونٹی کو صرف "خطرے" یا "مسئلے" کے طور پر پیش کرنا۔ یہ شاید جان بوجھ کر نہ کیا گیا ہو، لیکن یہ اس فضا کا نتیجہ ہے جہاں میڈیا مسلمانوں کو دیکھنے کے لیے صرف "سیکیورٹی" کی عینک استعمال کرتا ہے۔

وِلن کبھی "طاقتور" حلقوں سے کیوں نہیں ہوتا؟

اس کہانی کا سب سے دلچسپ اور قابلِ غور پہلو وہ ہے جو اس میں موجود ہی نہیں۔ آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ وہ انتہا پسند گروہ یا تنظیمیں، جو موجودہ سیاسی نظام یا اسٹیبلشمنٹ کے قریب سمجھی جاتی ہیں، کبھی وِلن کے روپ میں نظر نہیں آتیں۔ یہ کوئی تخلیقی انتخاب نہیں، بلکہ مجبوری ہے۔ ہندوستان کے موجودہ حالات میں اسکرین پر سچ دکھانا آگ سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ 'تانڈو' اور 'دلیلی' جیسی ویب سیریز کے ساتھ جو ہوا، وہ سب کے سامنے ہے۔ بائیکاٹ کا ڈر، ایف آئی آر اور سیاسی دباؤ، ان سب نے تخلیق کاروں کو "سیلف سنسر" پر مجبور کر دیا ہے۔ اسی لیے، کہانی میں "دہشت گرد" صرف وہی ہوتا ہے جو سرکاری بیانیے میں فٹ بیٹھتا ہے (یعنی پاکستان یا مسلم شدت پسند)۔ وہ انتہا پسندی جو اکثریت کی طرف سے ہو، اسے "قومی خطرہ" نہیں سمجھا جاتا، اس لیے وہ اسکرین سے بھی غائب ہے۔

خاموش سماجی ذہن سازی:

میڈیا صرف آئینہ نہیں دکھاتا، وہ ذہن بھی بناتا ہے۔ جب ہم بار بار ایک ہی طرح کے لوگوں کو وِلن اور ریاستی اداروں کو (اپنی تمام تر خامیوں کے باوجود) "نجات دہندہ" کے روپ میں دیکھتے ہیں، تو لاشعوری طور پر ہم اسے ہی حتمی سچ مان لیتے ہیں۔ تعصب آہستہ آہستہ ہماری "کامن سینس" کا حصہ بن جاتا ہے۔

'دی فیملی مین' میں بھی یہی ہوا ہے۔ اقلیتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو سسٹم کی خرابی کے بجائے چند لوگوں کا ذاتی مسئلہ بنا کر پیش کیا گیا، جبکہ ریاستی جبر کو "قومی مفاد" کا نام دے کر جائز قرار دے دیا گیا۔

تفریحی پلیٹ فارمز صرف کہانیاں نہیں سناتے، وہ ہماری سوچ کا رخ بھی متعین کرتے ہیں۔ 'دی فیملی مین' ایک بہترین سیریز ہے، لیکن یہ اسی سیاسی بیانیے کی توثیق کرتی نظر آتی ہے جہاں "دشمن" کی ایک خاص مذہبی شناخت ہے اور ریاست ہر حال میں درست ہے۔ بحیثیت ناظرین، ہمیں کہانی کے سحر میں کھونے کے بجائے ان پوشیدہ پیغامات کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے، ورنہ ہم تفریح کے نام پر تعصب خریدتے رہیں گے۔

حکومت ہتھیار ڈالنے والے بائیں بازو کے انتہا پسندوں کو مکمل تعاون فراہم کررہی ہے: رائے

نئی دہلی، 9دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں بائیں بازو کی انتہا پسندی کو ختم کرنے کی پالیسی کے تحت جوابی کارروائی کرنے والے بڑی تعداد میں انتہا پسندوں کی مڈبھیڑ میں موت ہوگئی ہے اور ہزاروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہتھیار ڈالنے والے انتہا پسندوں کو زندگی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ بائیں بازو کے انتہا پسندوں کو جمہوریت پر بھروسہ نہیں ہے۔ حکومت بائیں بازو کی انتہا پسندی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے تیزی سے کارروائی کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بائیں بازو کی انتہا پسندی 1967 میں شروع ہوئی اور اب اسے مارچ 2026 تک مکمل طور پر ختم کردیا جائے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ جون 2019 سے اب تک 19 نکسل لیڈر مارے جا چکے ہیں اور ہزاروں انتہا پسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہتھیار ڈالنے والے باغیوں کو مالی امداد فراہم کررہی ہے تاکہ وہ عام زندگی میں ضم ہوسکیں۔ اس مقصد کے لیے انہیں زمین، ان کے بچوں کو مفت تعلیم دی جارہی ہے اور مفت طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ انہیں کاٹیج انڈسٹریز سے جوڑا جارہا ہے اور حکومت انہیں رہائشی زمین فراہم کر کے آباد کرنے کا کام کررہی ہے۔ اس سال اب تک 2000 سے زائد ماؤ نواز باغی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ انہوں نے سابقہ حکومتوں پر بائیں بازو کی انتہا پسندی کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا اور کہا کہ اگر کوئی ٹھوس پالیسی بنائی جاتی تو اب تک بائیں بازو کی انتہا پسندی کا خاتمہ ہو چکا ہوتا۔ تاہم، ان کی حکومت اب اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور جاری پالیسی سے ملک کو جلد ہی نجات مل جائے گی۔ مسٹر رائے نے بتایا کہ پائی بازو کی انتہا پسندی سے پہلے ملک کی 10 ریاستیں متاثر تھیں، جواب کم ہوکر پانچ رہ گئی ہیں۔ ان میں بھی اس انتہا پسندی کے خلاف تیزی سے کارروائی کی جارہی ہے۔

کپکپانے والی سردی کے لیے رہیں تیار، دہلی-این سی آر میں 6 ڈگری سیلسیس پہنچ گیا درجہ حرارت

نئی دہلی، 9ردسمبر: قومی راجدھانی اب پوری سردی سے کانپنے لگی ہے، صبح سے شام تک سردی کا احساس ہونے لگا ہے۔ وہیں رواں ہفتے دہلی-این سی آر کے موسم میں مسلسل اتار چڑھاؤ کی توقع ہے۔ 11-12 دسمبر کو درجہ حرارت 6 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ سکتا ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ 9 سے 14 دسمبر کے درمیان صبح کے اوقات میں کہرا اور غبار چھائے رہیں گے جبکہ دن کے وقت ہلکے بادل اور ٹھنڈی ہوائیں چلیں گی۔ 13 دسمبر کو نئے مغربی طلاطم پہاڑوں تک پہنچنے سے شمالی ہندوستان میں اس کا اثر نظر آئے گا لیکن دہلی پر اس کا اثر محدود رہے گا۔

راجدھانی میں 9 سے 14 دسمبر تک موسم صاف سے لے کر جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ ہوا کی رفتار 5 سے 25 کلومیٹر فی گھنٹہ کے درمیان رہے گی اور صبح کے وقت گہرا کہرا لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کرسکتا ہے۔ 9 دسمبر کو ہوائیں زیادہ تیز چلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے جبکہ 10 اور 11 دسمبر کو صبح کے وقت آسمان صاف اور ہلکا کہرا دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

ادھر 12 سے 14 دسمبر کے درمیان ہلکے بادل واپس آئیں گے۔ کم سے کم درجہ حرارت گرتا رہے گا۔ 11 اور 12 دسمبر کو درجہ حرارت 6 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کا امکان ہے۔ ادھر پہاڑی ریاستوں میں جاری برف باری نے میدانی علاقوں میں سردی میں اضافہ کیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے اطلاع دی ہے کہ آج 4 ریاستوں میں بارش بھی متوقع ہے، جس سے شمالی ہندوستان میں درجہ حرارت مزید کم ہوسکتا ہے۔

9 دسمبر کی صبح، دہلی نے سردی کے ساتھ ساتھ کہرے اور آلودگی میں اضافہ ہوا۔ زیادہ تر علاقوں میں اے کیو آئی 280 کے اوپر برقرار رہا۔ شمالی علاقوں میں صورتحال زیادہ خراب ہے کیونکہ اے کیو آئی 300 سے تجاوز کر گیا ہے۔ آلودگی کا سامنا کررہے دہلی میں اب کہرے کا اثر بھی نظر آنے والا ہے۔ جس سے صبح اور دوپہر حد بصارت میں کمی دیکھی جاسکتی ہے۔ آئندہ چند دنوں تک مقامی ہواؤں کے ساتھ مل کر درجہ حرارت میں مسلسل کمی جاری رہنے کی توقع ہے۔ دہلی کے ساتھ ساتھ این سی آر میں غازی آباد، نوئیڈا، گروگرام اور فرید آباد کے موسم میں اس ہفتے اہم تبدیلیاں آئیں گی۔ ابتدائی دنوں میں تیز ہوائیں چلنے کی توقع ہے، جس کے بعد دن میں سردی میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ 13 دسمبر کو پہاڑوں پر آنے والی نئے مغربی طلاطم کا دہلی پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا لیکن درجہ حرارت میں معمولی اضافہ ممکن ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے دو دنوں تک ٹھنڈی ہوائیں درجہ حرارت کو نیچے لائیں گی اور صبح کہرا زیادہ ہوسکتا ہے۔

انڈیگو نے ڈی جی سی اے کو نوٹس کا جواب بھیجا مکمل رپورٹ کے لئے پندرہ دن کا وقت مانگا

9ردسمبر: کل یعنی 8 دسمبر کو، انڈیگو بحران کے حوالے سے سیول ایوی ایشن کے ڈائریکٹر جنرل یعنی ڈی جی سی اےکے شوکاز نوٹس کا جواب بھیجا ہے۔ نوٹس میں انڈیگو سے پوچھا گیا کہ اس کے خلاف سخت کارروائی کیوں نہ کی جائے۔ حکومت پہلے ہی کہہ چکی ہے کہ انڈیگو کے سی ای او اور سی او او نے اپنی ذمہ داریاں صحیح طریقے سے ادا نہیں کیں اور اگر ڈی جی سی ایجواب سے مطمئن نہیں ہوا تو وہ سخت کارروائی کریں گے۔ انڈیگو نے ڈی جی سی اےکو اپنے جواب میں کہا کہ اس وقت اتنی بڑی پریشانی کی صحیح وجہ بتانا مشکل ہوگا۔ انڈیگو نے کہا ہے کہ مکمل رپورٹ تیار کرنے کے لیے 15 دن کا وقت درکار ہے۔ رپورٹ مکمل ہوتے ہی دی جی سی اے کو پیش کر دی جائے گی۔ انڈیگو نے یہ بھی کہا کہ وہ پہلے سے ہی دی جی سی اےکے ساتھ ایف ڈی ٹی ایل کے ان نئے ضوابط پر تبادلہ خیال کررہے ہیں کیونکہ وہ عملے کے شیڈولنگ میں مسائل پیدا کر رہے تھے۔ انڈیگو کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے مسافروں کو بروقت اطلاع بھیجی اور ڈی جی سی اےکے ضوابط کے مطابق کھانے، ہوٹل میں رہائش اور مقامی نقل وحمل کے انتظامات فراہم کیے۔ زیادہ تر مسافروں کے لیے رقم کی واپسی پر فوری کارروائی کی گئی۔ ذرائع کے مطابق، ہوابازی کی وزارت کے افسران اور ڈی جی سی اے انڈیگو کے سی ای او پیٹر ایلبر س سے ا؟ج یعنی 9 دسمبر کو صبح 11 بجے ملاقات کریں گے اور ان سے پوچھ گچھ کریں گے۔ اس کے بعد ہوا بازی کے وزیر رام موہن نائیڈو 9 دسمبر کو دوپہر 12 بجے لوک سبھا میں بیان دیں گے۔

کسانوں کو قدرتی آفات میں 33 فیصد نقصان پر ریلیف دیا جارہا ہے: چوہان

نئی دہلی، 9دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے آفات کی صورت میں کسانوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے نظام میں ایک بڑی تبدیلی کی ہے۔ 50 فیصد کے بجائے اب کسانوں کو صرف 33 فیصد کے نقصان پر ریلیف دیا جائے گا۔ مزید برآں، اگر کوئی کسان یا ان کے مویشیوں کی بدقسمتی سے بعض آفات میں موت ہو جاتی ہے، تو امداد کا انتظام کیا گیا ہے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے اناج کی پیداوار میں اضافہ کے لیے کسانوں کی تعریف کی اور کہا کہ قدرتی آفات کے باوجود ملک میں فصلوں کی پیداوار پہلے کے مقابلے بہت زیادہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات سے متاثرہ کسانوں کو تمام ریاستوں میں ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور مرکز سے ریلیف پیکج فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ ریاستی حکومتیں اپنے کسانوں کو مناسب مدد فراہم کرسکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پہلے قدرتی آفات کے تناظر میں 50 فیصد نقصان پر ہی راحت فراہم کی جاتی تھی، لیکن اب حکومت نے 33 فیصد نقصانات پر ریلیف دینے کے لیے اس شق کو بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر آفت میں کسی شخص کی موت ہوجاتی ہے تو چار لاکھ روپے کی رقم دی جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی بیل یا بھینس مرجائے تو حکومت 33 ہزار 500 روپے اور مرغی وغیرہ کی موت پر بھی حکومت سے راحت کا انتظام کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ریاستی حکومتیں ان اسکیموں کو نافذ کرتی ہیں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ حکومت فصلوں کے نقصان کا اندازہ لگاتی ہے اور کسانوں کو ریلیف فراہم کرتی ہے۔ مہاراشٹر میں کسانوں کے لیے راحت سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وہاں بھی فصلوں کے نقصان کا بھی اندازہ لگایا جارہا ہے اور اس کے بعد راحت فراہم کی جائے گی۔ مسٹر چوہان نے کسانوں کی فصلوں کو کیڑے ماردوا سے ہونے والے نقصان پر حکومت کی چوکسی کا اعادہ کیا اور کہا کہ ایسی کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کا التزام کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی کسان کو جنگلی جانوروں سے نقصان ہوتا ہے تو پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت اس نقصان کی تلافی کی جائے گی۔

خرابی پائی جانے پر ایئر لائن کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی: کے. رام موہن نائیڈو

نئی دہلی، 09دسمبر (یو این آئی) حکومت نے منگل کے روز واضح طور پر کہا کہ انڈیگو ایئر لائنز کی پروازیں منسوخ ہونے سے مسافروں کو ہونے والی مشکلات کے پیشِ نظر انڈیگو کے خلاف وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے اور اگر خرابی پائی گئی تو ضابطے کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ شہری ہوابازی کے وزیر کے. رام موہن نائیڈو نے لوک سبھا میں کہا کہ انڈیگو ایئر لائنز کی پروازیں معمول پر لانے کے اقدامات کیے جارہے ہیں اور پیر کے روز 1,800 پروازیں چلائی گئی ہیں۔ حکومت مسافروں کی حفاظت کے تئیں بہت سنجیدہ ہے اور اسی سلسلے میں متعدد اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیگو کی منسوخ شدہ پروازوں کے سبب ہوائی سفر کی قیمتوں میں بے جا اضافہ نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ قیمتوں کی حد بھی مقرر کی گئی ہے۔ منسوخ شدہ پروازوں کی رقم واپس کرنے کے لیے انڈیگو کو واضح ہدایات دی گئی ہیں اور 750 کروڑ روپے واپس بھی کیے جاچکے ہیں۔ مسافروں کا سامان بھی ان کے گھروں تک پہنچانے کی ہدایت دی گئی ہے اور یہ کام آخری مراحل میں ہے۔ مسٹر نائیڈو نے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کی بدولت ملک کا ہوابازی کا شعبہ تیزی سے ترقی کررہا ہے۔ دنیا بھر میں سب سے زیادہ ترقی کرنے والا ہوابازی کا شعبہ ہندوستان کا ہی ہے۔ اس پر اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ حزب اختلاف نے وزیر سے بیان طلب کیا تھا اور وزیر نے اپنا بیان دے دیا ہے۔

وندے ماترم پر خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک کی تقسیم نہیں ہوتی"

نئی دہلی، 9دسمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو پارلیمنٹ میں کہا کہ کانگریس نے خوشامد کی پالیسی کے تحت 'وندے ماترم " کو دو حصوں میں تقسیم نہیں کیا ہوتا تو ملک کی تقسیم بھی نہ ہوتی۔ انہوں نے راجیہ سبھا میں قومی گیت 'وندے ماترم " کے 150 سال پورے ہونے کے موقع پر خصوصی بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس پر شروع سے ہی 'وندے ماترم " کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب 'وندے ماترم ' کے 50 سال پورے ہوئے تو اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، وہیں سے خوشامد کی سیاست شروع ہوئی اور اسی نتیجے میں ملک کی تقسیم ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ 'میرا اور کئی لوگوں کا خیال ہے کہ اگر خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک کی تقسیم نہ ہوتی۔' کانگریس اور اس کی اعلیٰ قیادت پر 'وندے ماترم " کی مخالفت کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں پارلیمنٹ میں 'وندے ماترم " گایا جانا بند کر دیا گیا تھا، جبکہ دستور ساز اسمبلی نے اسے قومی گیت کا درجہ دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب 'وندے ماترم " کے 100 سال پورے ہوئے تو ملک میں ایمرجنسی نافذ تھی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ' کل بھی جب لوک سبھا میں 150 سال کے موقع پر بحث ہوئی تو کانگریس کی ایک خاتون رکن نے کہا- ابھی 'وندے ماترم ' پر بات کرنے کا وقت نہیں ہے۔ "اس پر کانگریس کے کچھ ارکان نے اعتراض کیا اور پوری بات بتانے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ جس گیت کو مہاتما گاندھی نے ملک کی روح سے جڑا ہوا قرار دیا تھا 'اسی کا ٹکڑا کرنے کا کام کانگریس پارٹی نے کیا'۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 1992 میں جب ایک بار پھر لوک سبھا میں 'وندے ماترم " گایا جانے لگا تو 'انڈیا "اتحاد کے کئی اراکین نے اسے پڑھنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب 'وندے ماترم " گائے جانے کا وقت ہوتا ہے تو کانگریس کے کئی رکن ایوان سے باہر چلے جاتے ہیں جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے تمام ارکان احترام کے ساتھ کھڑے ہوکر اس گیت کو گاتے ہیں۔ اس پر اپوزیشن کے اراکین نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ وہ ثبوت پیش کریں کہ کون 'وندے ماترم " کے دوران کھڑا نہیں ہوتا۔ 'وندے ماترم " کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اُس زمانے میں یہ نعرہ ملک کی آزادی میں اہم رول ادا کرتا تھا اور اب امرت کال میں یہ ملک کو ترقی یافتہ اور عظیم بنانے کا کام کرے گا۔ وزیر داخلہ نے پیر کو لوک سبھا میں ہوئی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ 'وندے ماترم "پر بحث کو مغربی بنگال کے انتخابات سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ اس کی تخلیق بنگال میں ہوئی تھی اور اس کے مصنف بنکیم چندر چٹرجی بھی بنگال میں پیدا ہوئے تھے، لیکن یہ گیت صرف بنگال تک محدود نہیں رہا، بلکہ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک پھیل گیا ہے۔ جدو جہد آزادی کے وقت جب انقلابیوں کی خفیہ ملاقاتیں ہوتی تھیں تو ان میں بھی اسے گیا جاتا تھا۔ آج بھی جب کوئی جوان سرحد پر اپنی عظیم قربانی دیتا ہے تو اس کے لبوں پر 'وندے ماترم "ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ میں قومی ترانے پر بحث کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اس بحث سے کئی نسلیں اس کی اہمیت کو سمجھیں گی۔ انہوں نے اپوزیشن کے ان الزامات کو مسترد کیا کہ حکومت مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے 'وندے ماترم "پر بحث کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'مسائل پر بحث سے کوئی نہیں ڈرتا۔ ہم پارلیمنٹ کی کارروائی کا بائیکاٹ نہیں کرتے۔ پارلیمنٹ چلنے دیں تو تمام موضوعات پر بحث ہوسکتی ہے۔ "انہوں نے اپوزیشن پر 'وندے ماترم "پر بحث کو ٹالنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے ہندوستان کے قومی جذبے کو ثقافتی قومی جذبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کا واحد ملک ہے جس کی سرحد کسی قانون یا معاہدے نے نہیں بلکہ ثقافت نے متعین کی ہے۔ 'وندے ماترم "نے اسی ثقافتی قومی جذبے کے تصور کو دوبارہ زندہ کرنے کا کام کیا ہے۔

پنجاب میں 200 روپئے سے کروڑ پتی بن گیا مزدور کا خاندان، لاٹری سے جیتے 1.5 کروڑ روپئے

9ردسمبر: پنجاب کے فرید کوٹ میں کھیتی باڑی اور مزدوری کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرنے والی نصیب کور پل بھر میں کروڑ پتی بن گئی ہے۔ خاتون نے 1.5 کروڑ روپئے کی لاٹری جیتی ہے جو مالی تنگی میں زندگی گزارنے والے اس خاندان کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ اطلاع کے مطابق نصیب کور کے شوہر رام سنگھ پچھلے 4 سالوں سے لاٹری ٹکٹ خرید رہے تھے۔ وہ ہمیشہ اپنے نام سے ٹکٹ خریدتے تھے، لیکن اس بار انہوں نے اپنی اہلیہ کے نام پر 200 روپے کا ٹکٹ خریدا۔ قسمت کا کھیل دیکھئے، اس بار وہی ٹکٹ کروڑوں کا نکل آیا۔ رام سنگھ نے بتایا کہ انہیں ہمیشہ امید رہتی تھی کہ ایک نہ ایک دن قسمت ضرور ان کا ساتھ دے گی۔ لاٹری جیتنے سے پہلے یہ خاندان انتہائی غربت میں زندگی گزار رہا تھا۔ دونوں میاں بیوی کھیتوں میں مزدوری کر کے اپنا گھر چلاتے تھے۔ ان کے حالات اتنے خراب تھے کہ ان کے پاس موبائل فون تک نہیں تھا۔ اطلاع ملتے ہی دکاندار کو خود ان کے گھر جا کر بتانا پڑا کہ ان کے نمبر پر لاٹری لگی ہے۔ رام سنگھ نے بتایا کہ صادق کی دکان سے انہوں نے ٹکٹ خریدا تھا۔ دکاندار نے کئی بار ان سے فون پر رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن موبائل فون نہ ہونے کی وجہ سے رابطہ نہ ہو سکا۔ آخر کار جب لاٹری کا ریزلٹ آیا تو وہ ذاتی طور پر ان کے گھر پہنچا اور خوشخبری سنائی۔ بتایا جاتا ہے کہ نصیب کور اور ان کے شوہر رام سنگھ نے اپنی زندگی میں پہلی بار چنڈی گڑھ کا سفر کیا، جہاں انہوں نے لاٹری جیتنے کے بعد ضروری کاغذی کارروائی مکمل کی۔ یہ جوڑا انتہائی سادہ زندگی گزارتا ہے اور بڑے شہروں میں جانے کا تجربہ بھی ان کے پاس نہیں تھا۔ اس کے باوجود وہ امید کے ساتھ چنڈی گڑھ پہنچے اور جب انہیں اصل سرٹیفکیٹ مل گیا تو وہ خوشی خوشی واپس لوٹ گئے۔ نصیب کور کے 4 بچے ہیں جن میں 3 بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہیں۔ یہ سبھی شادی شدہ ہیں۔ اب خاندان لاٹری کی رقم سے اپنے معیار زندگی کو بہتر کرنے کی امید کررہا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

دس دسمبر کی اشاعت کے لیے نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 10 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

- 1582 فرانس نے گریگورین کیلنڈر کا استعمال شروع کیا۔
- 1887 آسٹریا، ہنگری، اٹلی اور برطانیہ کے درمیان بلقان فوجی معاہدے پر دستخط ہوئے۔
- 1896 نوبل انعام کے بانی الفریڈ برن ہارڈ نوبل کی موت۔
- 1898 ہسپانوی امریکی جنگ پیرس کے معاہدے کے بعد ختم ہوئی۔
- 1902 تسمانیہ میں خواتین کو ووٹ دینے کا حق دیا گیا۔
- 1903 پیئر کیوری اور میری کیوری کو فزکس کا نوبل انعام دیا گیا۔
- 1947 سوویت یونین اور چیکوسلوا کیہ کے درمیان تجارتی معاہدے پر دستخط۔
- 1950 اقوام متحدہ نے انسانی حقوق کا عالمی دن قرار دیا۔
- 1961 سوویت یونین اور البانیہ کے درمیان سفارتی تعلقات ختم ہوئے۔
- 1963 افریقی ملک زنجبار نے برطانیہ سے آزادی حاصل کی۔
- 1994 یاسر عرفات، وِتزاک رابن اور شمعون پیریز کو مشترکہ طور پر امن کا نوبل انعام دیا گیا۔
- 1998 امرتیہ سین کو اسٹاک ہوم میں اقتصادیات کے لئے 1998 کا نوبل انعام دیا گیا۔
- 1999 بین الاقوامی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اقوام متحدہ کے معاہدے کے مطابق دہشت گردی کی سرگرمیوں کے لیے رقم فراہم کرنا معاشی جرم قرار دیا گیا۔
- 2000 نواز شریف اور ان کے خاندان کو دس سال کے لیے پاکستان سے جلاوطن کر دیا گیا۔
- 2002 امریکہ کی دوسری سب سے بڑی فضائی کمپنی یونائیٹڈ ایئر لائن کو دیوالیہ قرار دے دیا گیا۔
- 2003 صدر چندریکا کمار اٹنگا اور وزیر اعظم رانیل وکرما سنگھے کے درمیان کولمبو میں مذاکرات ناکام ہوگئے۔
- 2004 انیل کمبلے ڈھاکہ ٹیسٹ میں کپل دیو کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے پہلے ہندوستانی بن گئے۔
- 2005 قازقستان میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں موجودہ صدر نور سلطان نظر بائیب دوبارہ صدر منتخب ہوئے۔
- 2006 چلی کے سابق آمر جنرل آگسٹو پناشیٹ سینٹیا گو میں انتقال کرگئے۔
- 2007 پاکستان کے وزیر اعظم پرویز مشرف نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں مزید تین ججوں کا تقرر کیا۔
- 2013 یوراگوئے منشیات کی نشو ونما، فروخت اور استعمال کو قانونی حیثیت دینے والا پہلا ملک بن گیا۔
- 2016 ترکی کے شہر استنبول میں فٹبال اسٹیڈیم کے قریب دو دھماکوں میں 38 افراد ہلاک ہوئے۔

☆☆☆

وزیر اعظم مودی اور کھڑگے نے سونیا گاندھی کو سالگرہ کی مبارکباد دی

نئی دہلی، 09دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کو ان کی سالگرہ پر دلی مبارکباد دی اور ان کی صحت مند اور طویل زندگی کے لیے دعا کی۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر لکھا کہ 'محترمہ سونیا گاندھی جی کو سالگرہ کی مبارکباد۔ ایشور انہیں لمبی عمر اور اچھی صحت سے نوازے۔ "مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ 'سونیا گاندھی پسماندہ طبقات کے حقوق کی علمبردار ہیں اور زندگی کے ہر چیلنج کا سامنا ہمت، استقامت، قربانی اور بے لوث لگن کے ساتھ کرتی ہیں۔ میں ان کی طویل زندگی اور بہتر صحت کی دعا کرتا ہوں۔'

انڈیگو کے سی ای او کا دعویٰ، پروازیں مکمل طور پر معمول کے مطابق

نئی دہلی، 09دسمبر (یو این آئی) انڈیگو کے چیف ایگزیکٹو افسر پیٹر ایلبر س نے منگل کے روز ایئر لائن خدمات کے معمول پر آنے کا دعویٰ کرتے ہوئے مسافروں کو درپیش مشکلات کے لیے معافی مانگی ہے۔ مسٹر ایلبر س نے سوشل میڈیا پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ پیر کو کمپنی نے 1,800 پروازیں چلائیں اور آج بھی 1,800 سے زیادہ پروازیں چلائی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اب ایئر لائن کی ویب سائٹ پر جو بھی پروازیں دکھائی جارہی ہیں وہ سب حقیقت میں اپنے طے شدہ مقامات تک پہنچیں گی۔ روزانہ 2,300 پروازوں کے شیڈیول کے ساتھ کمپنی نے پانچ دسمبر کو 1,500 سے زیادہ پروازیں منسوخ کی تھیں جو ملک کی ہوابازی کی تاریخ میں غیر معمولی واقعہ تھا۔ شیڈیول کے مطابق پروازوں کی عمل درآمد میں ناکامی کے بعد کمپنی نے اسے ایک بڑے 'ری بوٹ "کے طور پر پیش کیا تاکہ طویل عرصے سے جاری تاخیر اور منسوخ پروازوں کے مسئلے پر قابو پایا جاسکے۔ انڈیگو کے سی ای او نے کہا کہ اب صارفین دوبارہ ایئر لائن کے نیٹ ورک پر بکنگ کررہے ہیں جوان کے اعتماد کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی نے منسوخ شدہ پروازوں کے لیے لاکھوں مسافروں کو رقم واپس کی ہے اور یہ عمل جلد مکمل کرلیا جائے گا۔ ایئر پورٹس پر موجود زیادہ تر سامان مسافروں کے گھروں تک پہنچا دیے گئے ہیں اور جو باقی ہیں وہ بھی جلد پہنچا دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیگو حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کررہی ہے۔

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے انڈگو معاملے پر پارلیمنٹ میں تحریک التواء کا نوٹس دیا

نئی دہلی، 9دسمبر (یو این آئی) کنیا کماری سے لوک سبھا رکن پارلیمنٹ وجے کمار (وجئے وسنت) نے منگل کو انڈیگو فلائٹ بحران پر پارلیمنٹ میں بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے تحریک التواء کا نوٹس دیا۔ نوٹس میں ایم پی وسنت نے حکومت پر الزام لگاتے ہوئے لکھا ہے کہ حکومت نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایئر لائن آپریشنل بحران کا سامنا کرنے والی ہے، کوئی کارروائی کرنے میں ناکام رہی۔ ایک ہفتے میں بغیر کسی وارننگ کے ایک ہزار سے زائد پروازیں منسوخ کردی گئیں، لاکھوں مسافر پھنس گئے۔ انہوں نے اپنے نوٹس میں لکھا کہ حکومت اور ڈی جی سی اے کو روسٹرنگ اور آپریشنل مسائل کا پہلے سے علم تھا، لیکن انہوں نے صورت حال خراب ہونے تک انتظار کیا۔ ایم پی وسنت نے بحران کے دوران دیگر ایئر لائنز کے مہنگے ہوائی کرایوں پر بھی تنقید کی، حکومت کی تاخیر کو عوامی فرض کی سنگین غفلت قرار دیا۔

انڈیگو کا بحران جاری، کئی پروازیں آج بھی منسوخ

نئی دہلی، 9دسمبر (یو این آئی) نجی ایئر لائن انڈیگو کی پروازوں کی منسوخی کا سلسلہ منگل کو بھی جاری رہا۔ دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر کم از کم 13 پروازیں یا تو منسوخ کردی گئیں یا کام نہیں کررہیں۔ ان میں آٹھ روانگی اور پانچ آنے والی شامل ہیں۔ اسی طرح احمد آباد ہوائی اڈے پر آج صبح 8 بجے تک 16 پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا گیا۔ ان میں نو آمد اور سات روانگی شامل ہیں۔ دیگر شہروں سے بھی اسی طرح کی منسوخی کی اطلاع ملی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس ماہ اب تک انڈیگو کی 5000 سے زیادہ پروازیں منسوخ ہوچکی ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے زراعت کے بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت اقدامات کررہی ہے: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی، 9دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے زراعت کو پہنچنے والے نقصان کے حوالے سے حکومت ضروری اقدامات کررہی ہے اور اس کے لیے جو بھی سائنسی اقدامات ہوسکتے ہیں ان کے ذریعے کسانوں کی مدد کی جارہی ہے۔ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت ناریل کے کسانوں کے بارے میں فکر مند ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جارہی ہے۔ اگر سائکلون جیسی وجوہات سے ناریل کے درخت اکھڑتے ہیں تو وہاں ناریل کے درخت لگانے کا انتظام کیا جارہا ہے اور اس کے لیے ریاستی حکومت کو جو بھی ضرورت ہوگی وہ دستیاب کرائی جائے گی۔ ناریل کے کسانوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ناریل کے پودے تیار کیے جارہے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت کسانوں کو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کی وجہ سے درپیش مشکلات سے راحت فراہم کرنے کے لیے کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے فصلوں کے نقصانات کی تلافی کے لیے کسانوں کی مدد کی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال فروری اور مارچ میں گرمی میں نمایاں اضافہ ہوا لیکن اس کے باوجود فصلوں کی پیداوار میں کمی نہیں آئی۔

اسرائیلی فورسز نے انروا کے ہیڈکوارٹر پر دھاوا بول کر اقوام متحدہ کا پرچم زبردستی اتار لیا

یروشلم، 9 دسمبر (یواین آئی) اسرائیلی فورسز نے مشرقی یروشلم میں اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی انروا کے ہیڈکوارٹر پر دھاوا بول کر یو این پرچم زبردستی اتار لیا۔ قابض اسرائیلی افواج نے اقوام متحدہ کے فلسطین میں امدادی سرگرمیوں میں متحرک ادارے کے مرکزی دفتر پر چھاپا مارا ہے، چھاپے کے دوران اسرائیلی فورسز نے رابطے کے لیے استعمال ہونے والے تمام وسائل کو کاٹ دیا تاکہ دفتر کی حدود میں ہونے والی اس کارروائی کو دنیا سے چھپایا جاسکے۔ چھاپے کے بعد اسرائیلی فوج نے دفتر کی عمارت سے اقوام متحدہ کا پرچم ہٹا کر اسرائیلی جھنڈا بھی لہرا دیا۔ روئٹرز کے مطابق پیر کے روز اسرائیلی حکام اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزین ایجنسی (انروا) کے مشرقی یروشلم میں واقع دفاتر میں داخل ہوئے اور چھاپے کے دوران اسرائیل کا پرچم لہرایا۔ اسرائیلی حکام نے دعویٰ کیا کہ یہ کارروائی ٹیکسوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کی گئی۔ اقوام متحدہ کی فلسطینی امدادی ایجنسی انروا کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر واقعے کے حوالے سے بیان میں کہا ہے کہ یو این رکن ملک کی حیثیت سے اسرائیل پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ یو این کی حد بندی میں آنے والے دفتر کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے اس کا احترام کرے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی پر اسرائیل جانب داری کا الزام عائد کرتا آرہا ہے، اس ایجنسی نے اس سال کے آغاز سے یہ عمارت استعمال نہیں کی، کیوں کہ اسرائیل نے اسے تمام مقامات خالی کرنے اور اپنی سرگرمیاں روکنے کا حکم دیا ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اس چھاپے کی سخت مذمت کی اور کہا "یہ کمپاؤنڈ بدستور اقوام متحدہ کی ملکیت ہے اور اسے کسی بھی قسم کی مداخلت سے استثنیٰ حاصل ہے، میں اسرائیل پر زور دیتا ہوں کہ وہ فوری طور پر تمام ضروری اقدامات کرے تاکہ انروا کے احاطے کی حرمت کو بحال، محفوظ اور برقرار رکھا جا سکے اور ان احاطوں سے متعلق مزید کسی کارروائی سے گریز کیا جائے۔" انروا کے سربراہ فلیپ لازارینی نے ایکس پر لکھا کہ اسرائیل کا یہ اقدام دنیا میں جہاں کہیں بھی اقوام متحدہ موجود ہے وہاں ایک خطرناک نظیر قائم کر سکتا ہے۔ ادھر یروشلم میونسپلٹی نے کہا ہے کہ ٹیکس حکام نے ایک کروڑ 10 لاکھ شیکل (3.4 ملین ڈالر) کی غیر ادا شدہ پراپرٹی ٹیکس کی وجہ سے انروا کمپاؤنڈ پر چھاپا مارا، چھاپے سے قبل متعدد وارننگز جاری کی گئی تھیں اور تمام ضروری طریقہ کار پر عمل کیا گیا تھا۔ میونسپلٹی نے روئٹرز کو بتایا کہ یہ ایک بھاری قرض تھا جس کی وصولی ضروری تھی، بار بار درخواستیں، وارننگز اور تصفیے کے بے شمار مواقع فراہم کیے گئے جن کا جواب نہیں دیا گیا۔ تاہم، انروا کے ترجمان جوناتھن فاؤلر نے کہا کہ ایجنسی پر میونسپلٹی کا کوئی قرض واجب الادا نہیں ہے۔

ایران کا بڑی بحری مشقوں کے توسط سے خلیج فارس میں بھرپور طاقت کا مظاہرہ

تہران، 9 دسمبر (یواین آئی) ایران میں سپاہ پاسداران انقلاب نے گزشتہ دنوں کے دوران حالیہ برسوں کی سب سے بڑی اور جامع بحری مشقیں شروع کی ہیں، دسمبر کے اوائل میں دو روزہ یہ فوجی مشقیں خلیج فارس، آبنائے ہرمز اور خلیج عمان کے حساس سمندری علاقوں میں کی گئیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اقتدار کے نام سے منعقد ہونے والی یہ بحری مشقیں جن میں ایران کے جدید ترین مقامی میزائل نظام، مصنوعی ذہانت پر مبنی فضائی دفاعی نیٹ ورکس، الیکٹرانک وارفیئر یونٹس اور بیک وقت بیلسٹک و کروز میزائلوں کا کامیاب تجربہ کیا گیا جس کا مقصد ایران کی دفاعی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ مشق واضح طور پر بحیرہ ہند کے داخلی راستوں کے اہم اسٹریٹجک مقامات پر مرکوز رہی جن میں ابوموسیٰ، تنب بزرگ، تنب کوچک اور سیری جیسے جزائر شامل تھے جہاں سے سمندری راستوں اور تنگ گزرگاہوں پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے۔ مشقوں کے دوران ایرانی بحری افواج نے بحری جہازوں پر نصب جدید فضائی دفاعی نظاموں نواب، مجید اور میثاق کو نہ صرف ٹیسٹ کیا بلکہ انہیں ایسے الیکٹرانک جنگی حالات میں بھی فعال کیا گیا جن میں دشمنی یا خلل ڈالنے کی کوششیں سمجھی جاتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ ریڈار سگنلز، مواصلاتی چینلز اور سینسر فیڈز پر مصنوعی مداخلت کی مشقیں کی گئیں تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ یہ نظام شور و خلل کی صورت میں اہداف کو کس حد تک درستگی سے شناخت اور نشانہ بنا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ان تجربات کا عملی پہلو یہ بھی تھا کہ الیکٹرانک وارفیئر ماحول میں یہ نظام اپنی کارکردگی برقرار رکھ سکیں مثلاً فیک سگنلز، جیمنگ یا مواصلاتی خلل کے دوران بھی نشانہ گیری مستحکم رہی۔ ایسی ہم آہنگی اس بات کی علامت ہے کہ بحری یونٹس میں نصب دفاعی نظام اب ایک ملٹی لیئرڈ دفاعی چین کا حصہ بن چکے ہیں جو فضائی، سطحی اور بحری خطرات کو ایک جامع طریقے سے سنبھال سکتے ہیں اور اس سے میدان جنگ میں ایران کی فوری ردعمل اور بقاء کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ مشق کے آخری مراحل کے دوران کروز اور بیلسٹک میزائل داغے گئے۔ استعمال ہونے والے کروز میزائلوں میں قدر 110-، قدر 380- اور قادر شامل تھے، جبکہ بیلسٹک میزائل کے طور پر 303 سسٹم کا استعمال کیا گیا۔ یہ میزائل ایران کے اندرونی علاقوں سے فائر کیے گئے، جنہوں نے خلیج عمان میں مقررہ اہداف کو انتہائی درستگی سے نشانہ بنایا۔ اسی دوران ڈرون یونٹس نے دشمن کے فرضی اہداف پر حملے کیے اور سپاہ پاسداران کی فضائی دفاعی فورسز نے جنگی جہازوں اور ساحلی تنصیبات کے تحفظ کے لیے فضائی خطرات کا مقابلہ کرنے کی مشق بھی انجام دی۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ مشق محض فوجی تربیت تک محدود نہیں تھی بلکہ خطے میں موجود غیر ملکی بحری افواج، خصوصاً امریکی جنگی جہازوں کے لیے ایک واضح اور براہِ راست انتباہ بھی تھی۔

برطانیہ میں لڑکی سے زیادتی
2 افغان شہریوں کو سزا سنادی گئی

لندن، 9 دسمبر (یواین آئی) برطانیہ میں لڑکی کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے پر 2 افغان شہریوں کو قید کی سزا سنادی گئی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق 2 افغان شہریوں جن میں جان جہانزیب کو 10 سال 8 ماہ جبکہ اسرار نیازال کو 9 سال 10 ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق افسوسناک واقعہ رواں برس مئی میں پیش آیا، عدالت میں استغاثہ نے بتایا کہ 17 سالہ جان جہانزیب اور اسرار نیازال نیمنگٹن کے ایک پارک سے 15 سالہ لڑکی کو اُس وقت زبردستی اپنے ساتھ لے گئے جب وہ نشے کی حالت میں تھی۔ عدالت میں سماعت کے دوران ملزمان کی جانب سے متاثرہ لڑکی کو زبردستی پارک سے لے جانے کی ویڈیو بھی چلائی گئی۔ عدالت میں شواہد پیش کرنے کے بعد جج نے دونوں ملزمان کو 9 اور 10 سال قید کی سزا سنائی۔ سزا مکمل ہونے کے بعد دونوں کو ڈی پورٹ کر دیا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق 17 سالہ ملزمان افغان شہری گزشتہ سال برطانیہ پہنچے تھے اور دونوں نے پناہ کی درخواست دی ہوئی تھی۔

جاپان میں 7.5 شدت کا زلزلہ، 30 افراد زخمی
سونامی کی وارننگ واپس لے لی گئی

ٹوکیو، 9 دسمبر (یواین آئی) جاپانی حکام نے منگل کے روز 7.5 شدت کے طاقتور زلزلے کے بعد جاری کی گئی سونامی کی وارننگ واپس لے لی۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق 7.5 شدت کے طاقتور زلزلے نے شمال مشرقی علاقوں کو ہلا کر رکھ دیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 30 افراد زخمی ہو گئے اور تقریباً 90 ہزار رہائشیوں کو اپنے گھروں سے نکلنے پر مجبور ہونا پڑا۔ زلزلہ پیر کی شب 11 بج کر 15 منٹ (1415 جی ایم ٹی) سمندر کے ساحل سے دور آیا اور جاپان میٹرولوجیکل ایجنسی (جے ایم اے) نے کہا کہ 3 میٹر (10 فٹ) تک بلند سونامی ملک کے شمال مشرقی ساحل سے ٹکرا سکتی ہے۔ جے ایم اے نے بتایا کہ ہوکائیڈو، آموری اور ایواتے کے لیے وارننگ جاری کی گئی تھی اور کئی بندرگاہوں پر 20 سے 70 سینٹی میٹر (7 سے 27 انچ) اونچی سونامی لہر دیکھی گئی۔ منگل کی صبح کے ابتدائی اوقات میں، جے ایم اے نے ان وارننگز کو کم کر کے ایڈوائزری میں بدل دیا اور بعد میں تمام ایڈوائزریز واپس لے لیں، بڑے پیمانے پر نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ زلزلے کا مرکز آموری کے ساحل سے 80 کلومیٹر (50 میل) دور اور 54 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ جاپان کے 1 تا 7 کے زلزلہ شدت پیمانے پر، یہ جھٹکا آموری کے شہر ہاچینوہے میں 'اپر 6' ریکارڈ کیا گیا، ایسا زلزلہ جس میں کھڑے رہنا یا بغیر رینگے حرکت کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ وزیر اعظم سانائے تاکائچی نے صحافیوں کو بتایا کہ اب تک مجھے 30 افراد کے زخمی ہونے اور ایک آگ لگنے کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ ایسٹ جاپان ریلوے نے علاقے میں بعض ٹرین خدمات معطل کر دیں، جو مارچ 2011 میں 9.0 شدت کے ہولناک زلزلے سے بھی متاثر ہوا تھا، آپریٹر نے بتایا کہ دیگر ٹرین خدمات شمالی جاپان میں تاخیر کا شکار ہیں۔ زلزلے کے بعد جے ایم اے نے ہوکائیڈو سے لے کر چیبا تک (جو ٹوکیو کے مشرق میں ہے) وسیع علاقے کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی، جس میں رہائشیوں کو خبردار کیا گیا کہ آئندہ ایک ہفتے کے دوران ایک طاقتور زلزلہ دوبارہ آ سکتا ہے۔

آسٹریلیا میں 16 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا پابندی کا نفاذ

کینبرا، 9 دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیا دنیا کا پہلا ملک بننے جا رہا ہے جہاں 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سوشل میڈیا پر عائد کی گئی پابندی کے تحت انسٹاگرام، ٹک ٹاک، یوٹیوب سمیت 10 بڑی پلیٹ فارمز پر ایک ملین سے زائد اکاؤنٹس کو بلاک کرنا ہوگا۔ رائٹرز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ پابندی کی خلاف ورزی کرنے پر پلیٹ فارمز کو 33 ملین امریکی ڈالر تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس اقدام کو والدین اور بچوں کے حقوق کے حمایتی سراہ رہے ہیں، جبکہ بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں اور آزادی اظہار رائے کے حامیوں کی جانب سے پر تنقید کی گئی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ پابندی کے اثرات کو دو سال تک سٹینفورڈ یونیورسٹی اور 11 دیگر ماہرین کے ذریعے گہرائی سے تجزیہ کیا جائے گا۔ اگرچہ ابتدائی طور پر یہ 10 پلیٹ فارمز کو شامل کرتی ہے، حکومت نے کہا ہے کہ فہرست مستقبل میں نئے پروڈکٹس اور صارفین کی تبدیلی کے مطابق تبدیل ہو سکتی ہے۔ پلیٹ فارمز عمر کے اندازے، شناختی دستاویزات یا بینک اکاؤنٹس کی بنیاد پر صارف کی تصدیق کریں گے، تاہم ایلون مسک کی ایکس نے پابندی پر اعتراض کیا اور اسے "انٹرنیٹ تک رسائی کنٹرول کرنے کا ایک طریقہ" قرار دیا ہے۔ دنیا بھر کی حکومتیں آسٹریلیا کی اس کوشش کو غور سے دیکھ رہی ہیں اور اسے بڑے پیمانے پر سوشل میڈیا پر بچوں کی حفاظت کے لیے ایک ماڈل سمجھا جا رہا ہے۔

سعودی عرب اور امریکہ کے مابین مفاہمتی یادداشت کے معاہدے پر دستخط

ریاض، 9 دسمبر (یواین آئی) سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن نے امریکی کمپنی 'آرچر ایوی ایشن' کے 'فلائنگ ٹیکسی' سروسز کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت کے معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مملکت میں ایڈوانسڈ ایئر ٹرانسپورٹ سسٹم کو ترقی دینے کے حوالے سے فضائی ٹیکسی کی خدمات کی فراہمی کے عمل کو تیز کر دیا جائے گا۔ گزشتہ ماہ گزشتہ ماہ امریکی کمپنی آرچر ایوی ایشن کی جانب سے اعلان سامنے آیا تھا کہ ہیلی کاپٹر ایوی ایشن کمپنی اور ریڈ سی انٹرنیشنل کے ساتھ تعاون کے معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں جن کا مقصد اگلے مرحلے میں مملکت میں الیکٹرک ہوائی جہاز کی جانچ اور ممکنہ آپریشنل منصوبے پر کام کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ مشرق وسطی میں فلائنگ ٹیکسی ٹیکنالوجیز میں دلچسپی بڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ مملکت میں سیاحت کے شعبے میں بھی کافی پھیلاؤ دیکھنے میں آ رہا ہے اس حوالے سے ایئر ٹرانسپورٹیشن کے سیکٹر میں ترقی کے امکانات روشن ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے حج کے دوران عازمین کے لیے پہلی بار خودکار فضائی ٹیکسی سروس کی سہولت متعارف کرائی تھی۔ رپورٹس کے مطابق خودکار فضائی ٹیکسی کو عازمین کو مقدس مقامات پر سفر کی سہولت مہیا کرنے کے علاوہ سامان کی فوری ترسیل اور ہنگامی حالت میں طبی خدمات کے لیے استعمال میں لایا گیا۔

یونیورسٹی طالبہ کا پراسرار قتل، عدالت نے اس کے دوست کو مجرم قرار دیا

لندن، 9 دسمبر (یواین آئی) برطانیہ کی ایک یونیورسٹی طالبہ کو قتل کرنے کے الزام میں اس کے دوست کو اصل مجرم قرار دے دیا گیا، جیوری نے چند گھنٹے میں معمہ حل کر دیا۔ 31 سالہ چینی طالبہ زے وانگ، جو گولڈ اسمتھس یونیورسٹی آف لندن کی طالبہ تھی، گزشتہ سال 20 مارچ کو لیوشم کے میئرز پارک کے علاقے میں اپنے فلیٹ سے پراسرار اور مردہ حالت میں ملی تھی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں مقتولہ کے چہرے پر چاقو کے دو وار اور گلے پر دباؤ کے نشانات پائے گئے۔ مقدمے کی سماعت کے موقع پر عدالت کو بتایا گیا کہ 26 سالہ ملزم جوشوا مائیکلز جو امریکہ کے شہر شکاگو سے تعلق رکھتا ہے اور خود بھی اسی یونیورسٹی کا طالب علم ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اس نے مقتولہ پر الزام عائد کیا کہ زے وانگ نے پہلے اس پر چاقو سے حملہ کیا تھا، تاہم وکیل کے مطابق جواب میں مائیکلز شدید غصے میں آ کر اسے قتل کر بیٹھا۔ مقدمے میں بتایا گیا کہ مقتولہ زے وانگ نے مائیکلز کے ساتھ دوستی کے بعد اس سے ایس ٹی آئی ٹیسٹ کا مطالبہ کیا تھا، عدالت کو بتایا گیا کہ ملزم کو کبھی ایس ٹی آئی لاحق ہی نہیں تھا۔ معزز جج صاحبان کو بتایا گیا کہ مائیکلز کو کبھی بھی کوئی جنسی بیماری تھی ہی نہیں، مقتولہ کو اس کی جلد پر ایک سرخ نقطہ نظر آیا تھا جس پر اس نے ملزم سے ایس ٹی ڈی ٹیسٹ کروانے کو کہا تھا۔ مائیکلز نے دعویٰ کیا کہ وہ دونوں گزشتہ ایک سال سے اچھے اور قریبی دوست تھے، وہ گزشتہ روز کھانے کی ٹرے لے کر اس کے گھر گیا تھا مگر فلیٹ پہنچنے کے کچھ ہی دیر بعد ہی مبینہ طور پر لڑکی نے غصے میں آ کر اس پر چھری سے حملہ کر دیا۔ ملزم جوشوا مائیکلز کا کہنا تھا کہ اس نے صرف اپنے بچاؤ اور اسے قابو کرنے کی کوشش کی تھی لیکن قتل کا ارادہ بالکل نہیں تھا۔ عدالت نے اسے بتایا کہ وہ اس وقت ہیلپ لائن سروس کو فون کرنے کے بجائے اپنے والد کو کال کرتا رہا اور زے وانگ کا فون چھپا کر کوڑے دان میں پھینک دیا جو بعد میں برآمد ہوا۔ بعد ازاں 16 گھنٹے سے زائد تحقیق و تفتیش کے بعد جیوری نے مائیکلز کو لڑکی کے قتل کا مجرم قرار دے دیا تاہم اس کی سزا کا باقاعدہ اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

ٹرمپ اب ہندوستانی چاول پر لگا سکتے ہیں نئے ٹیرف!

امریکہ 9 دسمبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے واضح طور پر زرعی درآمدات پر نئے محصولات لگانے کا عندیہ دیا ہے، جس میں ہندوستانی چاول اور کینیڈین کھاد شامل ہو سکتی ہے۔ ٹرمپ کا یہ اقدام امریکی کسانوں کی شکایت کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے سستے غیر ملکی سامان کے ذریعہ امریکی مینوفیکچررس کو نقصان پہنچانے کا الزام لگایا ہے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں منعقدہ گول میز میٹنگ کے دوران ہندوستان اور کینیڈا پر نئے محصولات عائد کرنے کا اشارہ دیا تاکہ محصولات سے متاثر امریکی کسانوں کے لیے 12 بلین ڈالر کے امدادی پیکج کا اعلان کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان دعووں کی تحقیقات کرے گی کہ کچھ ممالک امریکی مارکیٹ میں کم قیمت پر چاول کی ڈمپنگ کر رہے ہیں۔ میٹنگ میں موجود کسانوں نے ٹرمپ پر سخت موقف اختیار کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ ان کا موقف تھا کہ بیرون ملک سے کم قیمت والے چاول امریکی باز؟روں پر منفی اثر ڈال رہے ہیں اور مقامی قیمتوں کو نیچے دھکیل رہے ہیں۔ کسانوں کی شکایات پر ٹرمپ کا ردعمل تلخ تھا۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایسا کرنے والے ممالک دھوکہ دے رہے ہیں اور اشارہ دیا کہ اس کے بعد نئے ٹیرف لگائے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ کینیڈا سے درآمد کی جانے والی کھاد بھی اگلا ہدف ہو سکتی ہے، کیونکہ امریکی پیداوار کو بڑھانے کے لیے سخت ٹیرف میز پر ہیں۔ لوزیانا میں واقع کینیڈی رائس ملز کی سی ای او میرل کینیڈی نے ٹرمپ کو بتایا کہ ڈمپنگ کرنے والے سب سے اوپر ممالک میں ہندوستان، تھائی لینڈ اور چین شامل ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ چین کا چاول براہ راست امریکہ نہیں بلکہ پورٹو ریکو بھیجا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے جنوبی امریکہ کے چاول پیدا کرنے والوں کو خاصی مشکلات کا سامنا ہے۔ کینیڈی نے صدر کو بتایا کہ ٹیرف کام کر رہے ہیں، لیکن ہمیں انہیں دوگنا کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹرمپ نے حیرت سے پوچھا 'آپ اور چاہتے ہیں؟ امریکی صدر نے کسانوں سے کہا کہ انہیں (دوسرے ممالک) ڈمپنگ نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے فوری طور پر ٹریژری سکریٹری اسکاٹ بیسنٹ کو ہدایت کی کہ وہ ان ممالک کو لکھیں جن کا حوالہ کسانوں نے غیر منصفانہ مقابلے کے ذرائع کے طور پر دیا ہے۔

☆☆☆

سعودی عرب میں طوفانی بارش
تیز ہواؤں نے تباہی مچادی

جدہ، 9 دسمبر (یواین آئی) سعودی عرب میں طوفانی بارش کے دوران تیز ہواؤں سے چھتیں گر گئیں، اسکول بند کر دیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی عرب میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارشوں اور تیز ہواؤں نے تباہی مچادی ہے، مملکت کے شہر ینبع میں طوفانی بارشوں کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا۔ تیز ہواؤں سے متعدد عمارتوں کی چھتیں اڑ گئیں، کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے، ملبے تلے آ کر کئی گاڑیاں بھی تباہ ہو گئیں، محکمہ موسمیات کے جاری کردہ وارننگ کے بعد جدہ اور ربیغ میں آج تعلیمی ادارے بند رہیں گے، تمام کلاسز آن لائن ہوں گی۔ اسرائیلی فورسز نے انروا کے ہیڈکوارٹر پر دھاوا بول کر اقوام متحدہ کا پرچم زبردستی اتار لیا ادھر مدینہ منورہ اور ملحقہ علاقوں میں بھی موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔ تیز بارشوں کے باعث نشیبی علاقے اور صحرائی وادیاں سیلابی پانی سے بھر گئیں۔

سعودی عرب اور قطر کے درمیان ریل معاهدے پر دستخط

ریاض، 9 دسمبر (یواین آئی) سعودی عرب اور قطر نے دارالحکومت کو جوڑنے والے تیز رفتار ریل معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ سعودی عرب اور قطر نے اپنے دارالحکومتوں کو جوڑنے والی تیز رفتار ریل کی تعمیر کے لئے باضابطہ معاہدے پر دستخط کیے ہیں جو خلیجی ریاستوں کے مابین اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے۔ پیر کے روز سرکاری سعودی میڈیا میں جاری بیان کے مطابق تیز رفتار الیکٹرک مسافر ریلوے "ریاض کے شاہ سلمان بین الاقوامی ہوائی اڈے کو دوحہ کے حماد بین الاقوامی ہوائی اڈے سے جوڑے گا۔ توقع ہے کہ الہوفف اور دمام کے سعودی شہر بھی نیٹ ورک میں شامل ہوں گے۔ ٹرین 300 کلومیٹر فی گھنٹہ (186mph) سے زیادہ کی رفتار تک پہنچے گی اور اس سفر میں دونوں دارالحکومتوں کے مابین تقریباً دو گھنٹے لگیں گے۔ ان شہروں کے درمیان براہ راست پرواز تقریباً 90 منٹ کی دوری پر ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ منصوبہ چھ سالوں میں مکمل ہونے والا ہے اور توقع ہے ہر سال 10 ملین مسافروں کو سروسز فراہم گا جس سے دونوں ممالک میں 30، 000 ملازمتیں پیدا ہوں گی۔

برطانیہ میں انگریزی کے امتحان میں فیل ہونے کے باوجود ہزاروں تارکینِ وطن کو ویزے دیے جانے کا انکشاف

لندن، 9 دسمبر (یواین آئی) برطانیہ میں انگریزی کے امتحان میں فیل ہونے کے باوجود ہزاروں تارکینِ وطن کو ویزے دیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ برطانوی اخبار کے مطابق (آئیلٹس) کے امتحان میں 80 ہزار امیدواروں کو غلط نتائج ملے۔ برطانوی اخبار کا بتانا ہے کہ چین، بنگلہ دیش اور ویت نام میں دھوکہ دہی کے شواہد پائے گئے ہیں جب کہ لیک شدہ پرچوں کی فروخت سے غیر مستحق امیدوار پاس قرار پائے۔ دوسری جانب کنزرویٹو پارٹی نے غلط پاسنگ مارکس لینے والے افراد کو ملک بدر کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ تاہم اس حوالے سے حکومت کا کہنا ہے کہ تحقیقات جاری ہیں اور مستقبل میں سخت اقدامات کیے جائیں گے۔

بینن کے صدر ٹیلون کی یقین دھانی، بغاوت کی کوشش کے بعد صورتحال 'مکمل طور پر قابو میں'

کوٹونو، 9 دسمبر (یواین آئی) بینن کے صدر پیٹریس ٹیلون نے ملک میں بغاوت کی کوشش کو ناکام بنانے کے بعد عوام کو یقین دلایا ہے کہ حالات " مکمل طور پر قابو میں ہیں "۔ حکومت کے مطابق، بغاوت کی سازش کرنے والوں اور سرکاری افواج ریپبلکن گارڈ کے درمیان خونریز جھڑپوں کے بعد کوتونو میں امن لوٹ آیا ہے۔ اس کام میں نائجیریا کی فوج نے بھی بینن کی مدد کی۔ فائرنگ کے تبادلے میں متعدد افراد مارے گئے۔ حکومتی اطلاعات کے مطابق صدر کے ملٹری چیف آف اسٹاف جنرل برٹن باڈا کی اہلیہ بھی ہلاک ہونے والوں میں شامل ہیں جب کہ خود جنرل باڈا ایک حملے میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ سرکاری ٹیلی ویژن پر "ملٹری کمیٹی فار ریفاؤنڈیشن " نامی فوجیوں کے دستے نے اتوار کو اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے صدر ٹیلون کو ہٹا دیا ہے۔ آٹھ فوجیوں نے صدر کو ہٹانے، سرکاری اداروں کو معطل کرنے اور انتظامیہ کو تحلیل کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے اپنی اجارہ داری پیش کی۔ انہوں نے لیفٹیننٹ کرنل پاسکل تگری کو اپنی کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا تھا۔ باغیوں نے اپنے اقدام کو درست ٹھہرانے کے لیے شمالی بینن میں بگڑتی ہوئی سیکیورٹی، متوفی فوجیوں کو نظرانداز کرنے، صحت کی دیکھ بھال میں تخفیف، بڑھتے ہوئے ٹیکسوں اور فوجیوں کے اہل خانہ کے تئیں حکومت کی مبینہ بے حسی کا حوالہ دیا۔ قابل غور ہے کہ ملک کا دارالحکومت پورٹو نوو ہے جبکہ کوتونو ملک کا سب سے بڑا شہر اور انتظامی مرکز ہے۔ ساٹھ کی دہائی میں فرانس سے آزادی حاصل کرنے کے بعد بینن کو گاہے بگاہے بغاوتوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، لیکن گزشتہ بیس برسوں سے، ملک میں بلاتعطل جمہوری حکمرانی رہی ہے۔ بینن کی آبادی تقریباً ایک کروڑ 40 لاکھ ہے۔ صدر ٹیلون نے قوم سے ٹیلیویژن خطاب میں شہریوں کو یقین دلایا کہ صورتحال قابو میں ہے اور ان پر زور دیا کہ وہ معمول کی سرگرمیاں دوبارہ شروع کریں۔ حکام نے بغاوت کے سلسلے میں 14 افراد کی گرفتاری کی اطلاع دی ہے، حالانکہ لیفٹیننٹ کرنل تگری کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ افریقی یونین نے بغاوت کی کوشش کی مذمت کرتے ہوئے حکومت میں کسی بھی فوجی مداخلت کو اپنے اصولوں کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا۔ اکانومی کمیونٹی آف ویسٹ افریقن اسٹیٹس (ای سی او ڈبلیو اے ایس) نے بینن کے لیے حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ نائجیریا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور گھانا کے فوجیوں پر مشتمل علاقائی فوجی دستے کی تعیناتی پر اتفاق کیا۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی بغاوت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس سے علاقائی استحکام کو خطرہ پیدا ہوتا ہے۔

آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل آسنسول کے سیاسی درجہ حرارت میں اضافہ، کوئلہ، لوہا اور لینڈ مافیا کے متعلق الزامات اور جوابی الزامات کا تبادلہ

آسنسول: 9ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس) 2026 کے انتخابات سے قبل آسنسول میں سیاسی درجہ حرارت میں اضافہ ہو رہا ہے سیاست دان کوئلہ، لوہے اور لینڈ مافیا کے بارے میں الزامات اور جوابی الزامات کا تبادلہ کر رہے ہیں۔ مغربی بنگال 2026 کے اسمبلی انتخابات میں صرف چند ماہ باقی رہ گئے ہیں آسنسول میں سیاسی ماحول تیزی سے گرم ہو گیا ہے۔ جہاں سیاسی رہنما اپنی اپنی جماعتوں کی طاقت کو پیش کرنے میں مصروف ہیں، وہیں الزامات کا تبادلہ تیز ہو گیا ہے رائے دہندوں کو راغب کرنے کے وعدوں کے درمیان رہنماؤں کے درمیان سیاسی کشیدگی خطے میں مسلسل بڑھ رہی ہے۔ آسنسول میں 29 نومبر سے یہ سیاسی درجہ حرارت بڑھ گیا ہے یہ سیاسی درجہ حرارت 29 نومبر کو مزید بڑھتا ہوا نظر آیا، جب گرجا موڑ میں بی جے پی کی طرف سے منعقد کی گئی تبدیلی یاترا کے دوران سینکڑوں لوگ بی جے پی میں شامل ہوئے۔ اسی تقریب میں سماجی کارکن کرشنا پرساد نے بی جے پی کا جھنڈا اٹھاتے ہوئے کہا کہ کاروباری وابستگیوں کی وجہ سے وہ پارٹی میں سرگرم نہیں ہوئے تھے لیکن اب دوبارہ فعال کردار ادا کریں گے جیسا کہ انہوں نے 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے کیا تھا یہ بی جے پی کی پریورتن یاترا میٹنگ تھی جسمیں بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار، ایم ایل اے اگنی مترا پال، ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار، ریاستی کمیٹی کے ممبران کرشنیندو مکھرجی، جتیندر تیواری، اور ضلع صدر دیبتو بھٹاچاریہ سمیت متعدد دیگر لیڈران پریورتن یاترا میں موجود تھے بڑے ٹرن آؤٹ کی وجہ سے یہ تقریب کئی دنوں تک شلپانچل میں بحث کا مرکز بنا رہا بی جے پی کی اس ریلی کا جواب دینے کے لیے 7 دسمبر کو ترنمول کانگریس نے اسی گرجا موڑ کے پاس ایک جوابی ریلی منعقد کی۔ ترنمول کانگریس کے کئی لیڈروں اور ایم ایل ایز نے اسٹیج سے خطاب کیا دریں اثنا، ریاستی وزیر قانون و وزیر محنت ملئے گھٹک، ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، میئران کونسل گروداس چٹرجی نے بی جے پی پر سخت حملہ کیا، اسٹیج سے ترنمول مقررین نے بی جے پی لیڈروں پر کوئلہ اور لینڈ مافیا ہونے کا الزام لگایا۔ ترنمول کی اس ریلی کے بعد ترنمول لیڈران کے اس بیان کے بعد بی جے پی نے پیر کو ضلع دفتر میں پریس کانفرنس بلائی اس کانفرنس میں بی جے پی کے ضلع صدر دیبتو بھٹاچاریہ، ریاستی قائدین کرشنیندو مکھرجی، کرشنا پرساد، کیشو پودار اور ارجیت رائے موجود تھے۔

پریس کانفرنس کے دوران کرشنیندو مکھرجی نے ترنمول لیڈر پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ دوسروں پر کوئلہ، لوہا اور لینڈ مافیا ہونے کا الزام لگانے سے پہلے انہیں اپنا معائنہ کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ آسنسول جانتا ہے کہ زمین، کوئلہ اور لوہے کے مافیا کون ہیں۔ کرشنیندو مکھرجی نے الزام لگایا کہ جی ٹی روڈ بائی پاس کے وارڈ 13، 14 اور 15 میں تالاب کی بھرائی سے لے کر وارڈ 24، 25 اور 28 میں ندی کی بھرائی سے لے کر جعلی دستاویزات کے ذریعے ذاتی زمین کی خرید و فروخت تک سب کچھ اسی سرکردہ لیڈر اور ان کے ساتھیوں کے ذریعے کیا جا رہا ہے کرشنیندو نے کہا کہ ریل پار کے وارڈ 24، 25 اور 28 میں کھلے عام منشیات کی اسمگلنگ کی جا رہی اور پورے شلپانچل میں اس کی سپلائی کی جا رہی انہوں نے سوال کیا کہ یہ سب کس کی سرپرستی میں ہو رہا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ 15 سال سے ایم ایل اے ہونے کے باوجود علاقے میں کوئی ٹھوس کام نہیں ہوا ہے وہ اس بات کی تحقیقات کریں گے کہ سڑک کی تعمیر کے عمل کے دوران رام کرشنا مشن کے پیچھے کون رہتا تھا اور وہاں کتنی زمین جعلی دستاویزات کے ذریعے فروخت کی گئی تھی۔ آخر میں کرشنیندو مکھرجی نے دعویٰ کیا کہ جیسے ہی بی جے پی اقتدار میں آئے گی، وہ ان تمام معاملات کو بے نقاب کرے گی اور ہر چیز کو سامنے لائے گی۔ دوسری جانب ترنمول لیڈر گروداس چٹرجی نے کہا کہ جب سے ترنمول حکومت آئی ہے ریاست میں کوئی مافیا نہیں بچا، الزامات لگانا بی جے پی کا کام بن گیا ہے کیونکہ اب اسے 2026 میں بھی اقتدار نہیں ملنے والا ہے، اس لیے اس نے اب بیانات دینے کا سہارا لیا ہے۔

☆

جموڑیہ : ڈھاسال موڑ کے قریب کوئلے سے بھرے ڈمپر میں آتشزدگی

آسنسول: 9ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ صنعتی علاقے میں ڈھاسال چوراہے کے قریب واقع ایک نجی فیکٹری کے قریب منگل کی صبح تقریباً 4:30 بجے کوئلے سے لدے ایک ڈمپر میں اچانک آگ لگ گئی معلوم ہوا ہے کہ ڈمپر کوئلہ اتارنے کے لیے فیکٹری میں داخل ہو رہا تھا کہ گیٹ کے قریب ڈمپر کے کیبن سے اچانک دھواں نکلتا ہوا دیکھا گیا چند لمحوں میں آگ تیزی سے پھیل گئی اور کیبن سمیت گاڑی کا اگلا حصہ مکمل طور پر جل گیا۔ آگ اتنی شدید تھی کہ ڈمپر کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا خوش قسمتی سے ڈمپر کا ڈرائیور اور عملہ بروقت نکلنے میں کامیاب ہو گیا اور ایک بڑا حادثہ ٹل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کینداچوکی پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی تھوڑی ہی دیر میں فائر انجن موقع پر پہنچ گیا اور تقریباً آدھے گھنٹے کی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ڈمپر تاپسی سائیڈنگ سے کوئلہ لے کر فیکٹری کی طرف آ رہا تھا کہ حادثہ پیش آیا واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

کلٹی وارڈ 17 : میئر کے ہاتھوں سڑک کی تعمیر کا سنگ بنیاد

آسنسول: 9ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے کلٹی کے وارڈ نمبر 17 میں تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر لمبی سڑک کی تعمیر کا ناریل توڑ کر سنگ بنیاد رکھا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے کلٹی کے وارڈ نمبر 17 کے تحت بودرا کونکیری سے بابنا موڑ تک تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر طویل سڑک کے تعمیراتی کام کا افتتاح کیا اس موقع پر ان کے ساتھ نمبر 10 بورو کی چیرمین شتابدی بھنڈاری، انجینئر سدا ما ہزارا، امیت رائے کے علاوہ مقامی بی جے پی کونسلر لالن مہرا اور بڑی تعداد میں مکین موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سڑک کی تعمیر کے ساتھ باوڑی پاڑا، موچی پاڑا، کھنہ پاڑا، راجوار پاڑا اور بابنا پاڑا کے لوگوں کو کافی سہولت ملے گی اس حوالے سے مقامی کونسلر لالن مہرا نے بتایا کہ اہل علاقہ کافی عرصے سے سڑک کی تعمیر کا مطالبہ کر رہے تھے اس کے بعد میونسپل کارپوریشن کو سڑک کی تعمیر کے لیے درخواست دی گئی اس کے بعد سڑک کی تعمیر کے کام کے لیے تقریباً 80 لاکھ روپے کی منظوری ملی اور آج میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے کی موجودگی میں سڑک کی تعمیر کے کام کا افتتاح کیا گیا بہت جلد سڑک مکمل ہو جائے گی اور یہاں کے لوگوں کو آنے جانے میں درپیش تمام مشکلات ختم ہو جائیں گی اس کام کے ہونے سے مقامی لوگوں میں خوشی کی فضا ہے۔

☆

پولس کمشنر نے نئے تعمیر شدہ گنجن ایکولوجیکل پارک کا افتتاح کیا

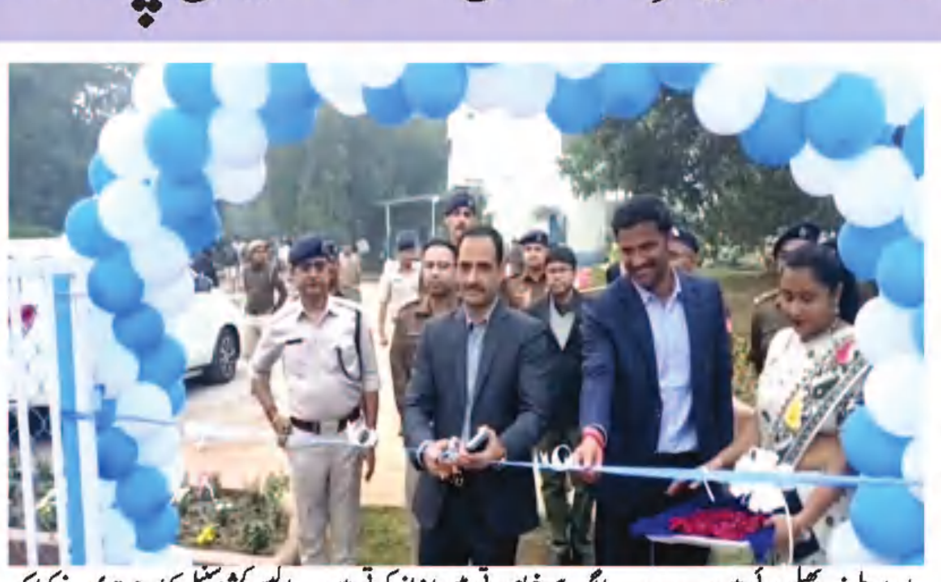

آسنسول: 9ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے جموڑیہ تھانے کے سری پور چوکی علاقے میں واقع گنجن ایکولوجیکل پارک ہریالی کا وہ گوشہ ہے جسے کبھی نظرانداز کیا گیا تھا اب اس پارک کو ایک نئی زندگی ملی چھ ماہ طویل تزئین و آرائش کے کام کو مکمل کرنے کے بعد، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری اور ضلع مجسٹریٹ پونمبلم ایس نے فیتہ کاٹ کر اس کا افتتاح کیا نئے سال سے پہلے پورا پارک تہوار کے رنگوں میں ڈھل جاتا ہے سیاحوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سیمنٹ کے بینچ لگائے گئے ہیں، بچوں کے لیے مختلف جھولے بنائے گئے ہیں اور موسم کی مناسبت سے کھلتے رنگ برنگے پھولوں کی قطاریں چاروں طرف پھیلی ہوئی ہیں سب سے زیادہ دلکش خصوصیت پارک کے وسط میں ایک بڑا آبشار ہے جس کے ارد گرد رنگ برنگی روشنیاں رات کی تاریکی میں ایک الگ ہی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں پکنک سیزن میں بھیڑ کو سنبھالنے کے لیے پکنک اسپاٹ کو بھی جدید انداز میں تزئین و آرائش کی گئی ہے افتتاحی تقریب میں پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے کہا کہ پارک کی دیکھ بھال اے ڈی پی سی کر رہی ہے ایک بار تو حالت بہت ہی ناگفتہ بہ تھی چھ ماہ کے ترقیاتی کام کے بعد اب یہ پارک مکمل طور پر آراستہ بچوں سے لے کر بڑوں تک سب کو مدنظر رکھتے ہوئے سہولیات میں اضافہ کیا گیا ہے اس موقع پر جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے افسر انچارج سومیندر ناتھ سنگھ ٹھاکر نے مہمانوں کو پھولوں کے گلدستے سے نوازا پولیس ہیڈ کوارٹر کے کمشنر اروند کمار آنند آئی پی ایس، پولیس کمشنر سنٹرل آئی پی ایس دھرو داس، پولیس کمشنر ایسٹ آئی پی ایس ابھیشیک گپتا، آسنسول کے ایس ڈی ایم بسواجیت بھٹاچاریہ موجود تھے تزئین و آرائش کے بعد، گنجن ایکولوجیکل پارک ایک نئی شکل میں سیاحوں کے استقبال کے لیے تیار ہے جنوری 2026 میں پکنک سیزن شروع ہونے پر انتظامیہ بھیڑ کو سنبھالنے کی تیاری کر رہی ہے۔

☆

فاؤنڈیشن کی ضرورتمندوں میں اشیائے خوردونوش کی تقسیم

آسنسول: 9ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور ویژن لائف ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن نے ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں غریبوں میں کھانے پینے کی اشیاء تقسیم کیں۔ یہ پروگرام بردوان ضلع میں منعقد ہوا جو صدر گوتم کمار ساہ کی قیادت میں کیا گیا دیویا کماری، نویا کماری، اویا کماری، پوتول دیوی، نینا کماری، سونی ورنوال، اور چندا کماری نے کھانا تیار کرنے میں خصوصی تعاون کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں فاؤنڈیشن کے قومی صدر کلدیپ کمار سنگھ، قومی جنرل سکریٹری دتے بھوشن پودار، نیشنل میڈیا سکریٹری رامانوج کمار شاہ اور وردھمان ضلع صدر گوتم کمار ساہ، دیواشیش مکھرجی، لکشمی سنگھ، عقیل احمد نے اہم رول ادا کیا عہدیداروں نے کہا کہ فاؤنڈیشن کا یہ قدم سماجی ذمہ داری اور انسانی خدمت کے تئیں تنظیم کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ سماجی بہبود کے کام پچھلے پانچ سالوں سے جاری ہیں فاؤنڈیشن مستقبل میں بھی معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا کام جاری رکھے گی۔

☆

جموڑیہ میں ہیروئن سمیت نوجوان گرفتار

آسنسول: 9ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ پولیس اسٹیشن نے منشیات کے خلاف چلائی جا رہی خصوصی مہم کے تحت ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ اسٹیشن انچارج کی قیادت میں اتوار کی شام تقریباً 4 بجے باگان ڈھوڈابائی پاس موڑ پر واقع اسکول کے قریب گشت کے دوران پولیس نے ایک نوجوان کو مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے روکا دوران تفتیش نوجوان کا رویہ مشکوک ہو گیا اور اس کے سامان کی تلاشی لی گئی دوران تلاشی پولیس نے 48 گرام ہیروئن برآمد کر لی جس کے بعد اسے فوری طور پر گرفتار کر لیا گیا گرفتار نوجوان کی شناخت بیجتی پور کے رہنے والے شیخ سیدول کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق برآمد کی گئی ہیروئن کی مارکیٹ مالیت لاکھوں میں بتائی جاتی ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران نوجوان وہ مبہم جوابات دیتا رہا اس کے بعد پولیس نے مزید پوچھ گچھ کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے اسے پیر کو آسنسول عدالت میں پیش کیا عدالت نے کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ملزم شیخ سعید کو عمر قید کی سزا سنادی اسے تین روزہ پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ہے۔ ریمانڈ کی مدت کے دوران پولیس اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کرے گی کہ نوجوان منشیات کی یہ کھیپ کہاں سے لایا، اس کا نیٹ ورک کتنا بڑا ہے اور کون کون ملوث ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ کیا ہیروئن کی سپلائی کے لیے کوئی منظم گروہ مقامی طور پر سرگرم ہے۔ سٹیشن انچارج نے کہا کہ منشیات کا کاروبار معاشرے اور نوجوان نسل کو تباہ کر رہا ہے۔ یہ صورتحال کو ایک نئے معمول کی طرف دھکیل رہا ہے۔ اس لیے پولیس ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے گی۔ علاقے میں گشت نگرانی مزید بڑھا دی گئی ہے تاکہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو بروقت روکا جا سکے۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر وہ منشیات کے کاروبار سے متعلق کوئی مشکوک سرگرمی دیکھیں تو وہ فوری طور پر تھانے میں اس کی اطلاع دیں تاکہ مجرموں کے خلاف فوری کارروائی کی جا سکے۔

فیکٹری کا قیمتی سامان چوری کرنے کے الزام میں تین ٹرک ڈرائیوروں کو ریمانڈ

آسنسول: 9ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): فرید پور (لاودوہا) تھانہ پولیس نے ایک فیکٹری سے قیمتی پائپ اور مشینری کی چوری کے معاملے میں روشن کمار مشرا، امیت ٹھاکر اور شیخ التمش اسلام عرف شیخ الطاف نامی تین ٹرک ڈرائیوروں کو گرفتار کر لیا۔ پیر کو ملزمان کو درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد تمام کو تین دن کے لیے پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔ انہیں ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا گرفتار ملزمان آسنسول کے مین گیٹ، قدم ٹلہ بستی اور باروانی علاقے کے رہائشی ہیں۔ ان کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 303(2)/317(2)/61(2) اور فوجداری ضابطہ فوجداری (سی آر پی سی) کی دفعہ 303(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس ریمانڈ کے تحت مرکزی ملزم کو گرفتار کرے گی پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ اس فیکٹری میں چوری کا مرکزی ملزم مفرور ہے ابتدائی مرحلے میں قیمتی سامان کو ٹھکانے لگانے میں تین ٹرک ڈرائیوروں نے کلیدی کردار ادا کیا اسی لیے انہیں ریمانڈ پر لیا گیا ہے مرکزی ملزم کو جلد گرفتار کر کے مسروقہ سامان برآمد کر لیا جائے گا۔

دسمبر کا پہلا ویک اینڈ سردیوں میں مصروف، چڑیا گھر ایکو پارک میں ہجوم

کولکاتا، 9ر دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت میں بے شک 1 ڈگری کا اضافہ ہوا ہے، لیکن عام لوگ کہہ رہے ہیں کہ یہ کہیں بھی قابل توجہ نہیں ہے۔ حساب کتاب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ اتوار کا دن تھا۔ چنانچہ وکٹوریہ چڑیا گھر رابندر سدن چوک میں صبح سے ہی کافی ہجوم تھا۔ اس کے اوپر اس دن بریگیڈ کے خصوصی پروگرام میں شرکت کے لیے لوگ جمع تھے۔ اس بھیڑ کا ایک حصہ شہر کے مختلف سیاحتی مقامات پر جمع تھا۔ تاہم یہ کہا جا سکتا ہے کہ چڑیا گھر اور ایکو پارک کے درمیان شدید تصادم دسمبر کے پہلے اتوار سے شروع ہو گیا تھا۔ شہر میں آج کم سے کم درجہ حرارت 15.2 ڈگری سیلسیس رہا۔ جو معمول سے تقریباً ڈیڑھ ڈگری کم ہے۔ جیسے جیسے دوپہر کا سورج چمک رہا تھا، ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا بھی چل رہی تھی۔ اس دوران وکٹوریہ اور برلا تارامنڈل کے باہر دوپہر کے بعد لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ بنیادی طور پر اس دن شہر کے وسط میں موفصل کے لوگ جمع ہوئے تھے۔ وہ تیز چلنے کے بعد ہوڑہ یا سیالدہ سے ٹرین پکڑنے کی جلدی میں تھے اور تھوڑا سا پھوچکا یا پیپر بیچاٹ سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ مدنا پور کا رہنے والا اکمل رائے چودھری وکٹوریہ آیا۔ لیکن اتنی لمبی قطار دیکھ کر اس نے اندر جانے کا خطرہ مول نہیں لیا۔ اس نے باہر سے وکٹوریہ کو دیکھ کر اپنے دودھ کے ذائقے کی تسکین کی۔ جب بھی اس نے کسی ایسے شخص کو دیکھا جو شہر کا آدمی لگتا تھا، پوچھا، دادا، میں کالی گھاٹ کیسے جاؤں؟ کتنا وقت لگے گا؟" وہ کہہ رہا تھا کہ میری مدنی پور میں ایک چھوٹی سی دکان ہے۔ آج میں دکان بند کر کے اپنے بیٹے کے ساتھ باہر گیا تھا۔ اس بار میں کالی گھاٹ جانا چاہتا ہوں۔" ہفتہ اور اتوار کو ان علاقوں میں 50,000 سے زیادہ لوگ جمع ہوئے۔ ان میں سے اتوار کو ہی تقریباً 24 ہزار لوگ چڑیا گھر میں داخل ہوئے۔ جس کی وجہ سے دوپہر کے وقت چڑیا گھر اور وکٹوریہ کے داخلی دروازے کے سامنے شدید ٹریفک جام ہو گیا۔ وردی والے افسران غیر قانونی پارکنگ سے نمٹتے ہوئے تھک چکے ہیں۔ نیو ٹاؤن کا ایک جوڑا اپنی تین سالہ بیٹی کے ساتھ آج چڑیا گھر کا دورہ کرنے آیا۔ گھر کے مالک نے بتایا کہ ان کی بیٹی کی پیدائش کے بعد سے ہر سال چڑیا گھر کی سیر کرنا چاہتی ہے۔ وہ مسلسل تین سال سے چڑیا گھر آ رہے ہیں۔ لیکن، یہ پہلا موقع ہے کہ تین سالہ بچے نے چڑیا گھر کے جانوروں کو نام لے کر دیکھا ہے۔ اس نے پچھلے سال اس کے بارے میں بات کرنا شروع کی تھی۔ تو اس بار بچے کی آواز میں جانوروں کے نام سن کر والدین کو بڑا احساس ہوا۔ وکٹوریہ میموریل ہال کے سامنے والا باغ ہلچل مچا رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ وہاں پانچ ہزار سے زیادہ لوگ جمع تھے۔ بہت سے لوگوں کے لیے وکٹوریہ اور میدان چتر بورنگ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگوں کی اکثریت کی منزل اب ایکو پارک ہے۔ اس دن وہاں بہت سے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ بنیادی طور پر، شمالی مضافاتی علاقوں کے لوگ وکٹوریہ اور تارامنڈل جانے کے بجائے ایکو پارک گئے۔ مدھیم گرام کے ایک نئے شادی شدہ جوڑے نے کہا کہ ایکو پارک میں کافی جگہ ہے۔ آپ یہاں بہت اچھا وقت گزار سکتے ہیں۔ اتوار کی سردیوں کی دوپہر میں وقت گزارنے کے لیے ایکو پارک سے بہتر کوئی جگہ نہیں ہے۔

سلک میوزیم کا شرد سندری سمان کا اہتمام

آسنسول: 9ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): شرد سندری سمان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شرکاء کو شہر کے سٹی سنٹر ایریا میں واقع سلک میوزیم نے اعزاز سے نوازا۔ مذکورہ مقابلہ 14 نومبر کو شہر کے وسط میں واقع ایک نجی ہوٹل میں منعقد کیا گیا تھا کیپٹن باب سین گپتا نے بتایا کہ مقابلے میں ہر عمر کی لڑکیوں اور خواتین نے حصہ لیا مقابلے کا انعقاد پانچ کیٹیگریز کڈز، مس، مسز، مسٹر میں کیا گیا، جس میں بیرونی خوبصورتی، شخصیت، اظہار، ذہانت، لباس کے ٹیسٹ میں ٹیلنٹ کا مظاہرہ کیا گیا جس میں بچوں کی کارکردگی بہترین رہی اور 50 سال سے زائد عمر کے شرکاء کا ٹیلنٹ خاص تھا۔

بین الاقوامی خواتین کھلاڑیوں سمیت کئی چمپئنز کو اعزاز

آسنسول: 9ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): میتھن الائیز لمیٹڈ، اپنے سی ایم ڈی، سبھاش چندر اگروالا کی متاثر کن اور دور اندیش قیادت میں آج آسنسول میں ملک کی عالمی سطح کی اور بین الاقوامی خاتون کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ کئی قومی اور ریاستی سطح کے چمپئنوں کو اعزاز دینے کے لیے ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا کمپنی کا یہ اقدام نہ صرف کھلاڑیوں کی محنت اور کامیابیوں کو تسلیم کرتا ہے بلکہ کھیلوں کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی، خواتین کو بااختیار بنانے اور سماجی ذمہ داری کی جانب ایک مضبوط قدم کی نشاندہی کرتا ہے۔ تقریب کا آغاز 3:00 بجے روایتی چراغوں سے ہوا۔ اس موقع پر اسٹیج پر موجود معزز مہمانوں میں پونمبلم ایس، آئی اے ایس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (چیف گیسٹ)، سواشینی ای، آئی اے ایس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (مہمان خصوصی)، بسواجیت بھٹاچاریہ-ایس ڈی ایم، آسنسول (مہمان خصوصی)، سبھاش چندر اگروال-سی ایم ڈی، میتھن گرل، اے سی ای او ڈائرکٹر میتھن کمار، اے سی ای او ایل او سی ای او شامل تھے۔ سنگھ-علاقائی کمشنر، سی ایم پی ایف او، وزارت کوئلہ، وجے ہڈا باکسنگ کوچ، شیوانی شاہ اگروال ورلڈ چمپئن، کیٹل بیل اسپورٹس، میناکشی ہڈا- ورلڈ چمپئن، باکسنگ، سیما دتہ چٹرجی- ورلڈ چمپئن، پاور لفٹنگ۔ شمعیں روشن کرنے کے بعد طلباء نے گنیش وندنا اور ہمارا سنکلپ پیش کیا دو ثقافتی پریزنٹیشنز نے تقریب کو جاندار اور خوشگوار بنا دیا۔ سی ایم ڈی سبھاش چندر اگروالا کی سوانح حیات پر خصوصی ویڈیو پریزنٹیشن تقریب کی خصوصی توجہ سی ایم ڈی شری سبھاش چندر اگروالا کی زندگی، ان کے سماجی کام، روحانی عقیدے اور تعلیم، صحت، کھیلوں، خواتین کو بااختیار بنانے کے تئیں ان کی مسلسل وابستگی پر مبنی متاثر کن ویڈیو تھی۔ پریزنٹیشن نے سامعین کو یہ پیغام دیا کہ میتھن الائیز لمیٹڈ صرف ایک صنعت نہیں ہے بلکہ ایک انسان دوست ادارہ ہے، جو معاشرے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے وقف ہے خواتین کھلاڑیوں اور چمپئنز کے اعزاز میں منعقدہ پروگرام میں درج ذیل نمایاں کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ عالمی چمپئن میناکشی ہڈا-ورلڈ چمپئن، باکسنگ، شیوانی شاہ اگروال-6-بار ورلڈ چمپئن، کیٹل بیل اسپورٹس، سیما دتہ چٹرجی، ورلڈ چمپئن، پاور لفٹنگ قومی اور ریاستی سطح کا چمپئن بھارتی-سینئر نیشنل چمپئن شپ سلور، یوتھ انٹرنیشنل برانز، شیکھا نیول-ملٹی ٹائم نیشنل چمپئن، انٹرنیشنل اچیومنٹس انشو-نیشنل سلور اور اسٹیٹ لیول گولڈ ونر منجیت-نیشنل سلور اور اسٹیٹ گولڈ ونر دیگر نمایاں ٹیلنٹ الناب خان، جھوما گورائی، بدیشا ماجھی، اکشے گھوش، اس کے علاوہ نیشنل پاور لفٹنگ چمپئن شپ میں قومی چاندی اور ریاستی گولڈ فاتح۔ باکسنگ، ویٹ لفٹنگ، بیڈمنٹن اور دیگر کھیل کمپنی کی قیادت اور مہمانوں نے اپنے خطاب میں کہا میتھن الائز لمیٹڈ کھیلوں کی ترقی، ٹیلنٹ کو فروغ دینے کے لیے کام جاری رکھے گی یہ خواتین کو بااختیار بنانے اور نوجوان کھلاڑیوں کو وسائل فراہم کرنے کے لیے وقف ہوگا۔

ایشیز سیریز کے تیسرے ٹسٹ میں پیٹ کمنز کی واپسی، آسٹریلیا کی درگت ممکن

برسبین 9 دسمبر: آسٹریلیا نے دوسرے کرکٹ ٹسٹ میں بھی انگلینڈ کو 8 وکٹوں سے شکست دیکر ایشیز کے پانچ ٹسٹوں کی سیریز میں 2۔صفر کی لیڈ حاصل کرلی۔ آسٹریلیا نے پرتھ میں کھیلا گیا پہلا ٹسٹ صرف دو دنوں کے اندر جیت لیا تھا اور دوسرا ٹسٹ چار دنوں کے اندر جیت لیا جب اس ٹسٹ کی پہلی انگ میں انگلینڈ کے سابق کپتان جو روٹ نے اپنے طویل ٹسٹ کیریئر کی 40ویں سنچری بنائی۔ اس وقت جو روٹ کو انگلینڈ کا وہ کرکٹر مانا جارہا ہے جس نے سب سے زیادہ ٹسٹ میچ کھیلے سب سے زیادہ رنز بنائے اور سب سے زیادہ سنچریاں بنائیں۔ دوسرے ٹسٹ میں انگلینڈ کی ٹیم نے پہلی انگ میں 334 رنز بنائے جب مچل اسٹارک نے پھر 6 وکٹ لیکر انگلش ٹیم کو آؤٹ کلاس کردیا۔ اس 334 کے جواب میں آسٹریلیا نے پہلی انگ میں 511 رن بنائے اور آسٹریلیا کو پہلی انگ میں 177 رنوں کی سبقت ملی تھی۔ انگلینڈ کی ٹیم دوسری انگ میں صرف 241 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی اور آسٹریلیا کو جیت کے لئے صرف 65 رنوں کا ہدف ملا اور آسٹریلیا کے کپتان اسٹیو اسمتھ نے 9 گیندوں پر دو چھکے اور ایک چوکے کی مدد سے 23 رن بنا کر اس میچ میں آسٹریلیا کو 8 وکٹوں سے شاندار جیت دلا دی اور ایشیز کے پانچ ٹسٹ سیریز میں آسٹریلیا نے 2۔صفر کی سبقت حاصل کرلی ہے۔

اس ٹسٹ کی دوسری انگ میں اسٹیو اسمتھ نے جو غیر مفتوح 23 رنز اسکور کیے، اس کے ساتھ ہی اس نے ایشیز سیریز میں اپنے 1000 رنز بھی مکمل کرلئے اور یہ اس کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ جب آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز نے ایشیز سیریز کے شروع ہونے کے وقت پیٹھ میں کھینچاؤ کے سبب سے پہلے ٹسٹ میں کھیلنے سے معذوری ظاہر کردی تھی تو سلیکٹروں نے فوراً سابق کپتان اسٹیو اسمتھ کو ٹیم کی قیادت کرنے پر آمادہ کرلیا۔ اسمتھ ویسے بھی ٹسٹ کرکٹ میں ایک منجھے ہوئے کرکٹر ہیں اور ماضی میں رکی پونٹنگ کی قیادت میں کھیلتے ہوئے کئی سنچریاں بنا کر ٹسٹ سلیکٹروں کو اپنی طرف متوجہ کرلیا تھا۔ اسمتھ کے ساتھ ڈیوڈ وارنر نے بھی کافی رن اسکور کئے تھے اور ان دونوں کو آسٹریلوی ٹیم کا ستون مانا جاتا تھا پھر ڈیوڈ وارنر نے 2024 میں انٹرنیشنل کرکٹ سے علاحدگی حاصل کرلی تھی۔ ٹیم کے موجودہ کپتان پیٹ کمنز نے اشارہ دیا ہے کہ وہ تیسرے ایشیز ٹسٹ میں آسٹریلیا کی قیادت کرسکتا ہے اور سلیکٹروں کو خدشہ ہے کہ پیٹ کمنز کی واپسی انگلش کھلاڑیوں کی کارکردگی میں غیر معمولی کارکردگی پر تبدیل ہوجائے گی اور آسٹریلیا کو ممکن ہے تیسرے ٹسٹ کے بعد اسکور میں 2-1 سے سامنا کرنا پڑے۔

ملازمت کالالچ اور شادی کے نام پر دھوکہ سے عاجز آکر خاتون کبڈی کھلاڑی نے کی خودکشی

9 دسمبر: مہاراشٹر کے ناگپور واقع ساونیر علاقے سے ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں مالیگاؤں (ٹاؤن) کی 29 سالہ خاتون کبڈی کھلاڑی کرن سورج دھاڑے نے ذہنی استحصال اور دھوکہ دہی سے عاجز آکر خودکشی کرلی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جراثیم کش دوا کھانے کے بعد اس کی حالت بگڑ گئی تھی جس کے بعد اسے اسپتال لے جایا گیا جہاں اس نے دم توڑ دیا۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

'اے بی پی نیوز' کے مطابق کرن کا خاندان مالی طور پر کمزور تھا۔ اس نے بی اے تک تعلیم پوری کی تھی اور فوج، پولیس، ہوم گارڈ، محکمہ دفاع اور دیگر سرکاری عہدوں پر مسلسل ملازمت تلاش رہی تھی لیکن اسے کامیابی نہیں ملی۔ اسی دوران سوپنل جے دیولامکھرے نامی نوجوان نے اسے نوکری دلانے کا لالچ دیا اور شادی کی پیشکش کردی۔ نوکری کی امید میں کرن نے سوپنل سے شادی کرلی۔

شادی کے کچھ ہی وقت بعد کرن کو احساس ہوا کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے۔ سوپنل نہ صرف اسے نوکری دلانے سے پیچھے ہٹ گیا بلکہ اسے ذہنی طور پر ہراساں کرنے لگا۔ وہ تعلقات قائم کرنے کا دباو؟ بنانے لگا، فون پر اس کے ساتھ بدسلوکی کرتا تھا اور انکار کرنے پر اسے طلاق دینے کی دھمکی بھی دیتا تھا۔ آخرکار ہراسانی سے تنگ آکر کرن نے فیملی کورٹ میں طلاق کی درخواست دائر کی لیکن اس کی پریشانی ختم نہیں ہوئی۔

کرن مسلسل ہراسانی اور مالی دباؤ کی وجہ سے ذہنی طور پر ٹوٹ چکی تھی۔ کام نہ ملنے کی وجہ سے اس نے ساونیر میں ڈاکٹر انوج جین کے ڈینٹل کلینک میں ملازمت شروع کردی تھی، لیکن سوپنل کی ہراسانی کم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ کرن نے نوجوان کے بھیجے گئے تمام پیغامات اپنے موبائل فون میں محفوظ کر لیے تھے۔ جمعرات کی صبح تقریباً 30:8 بجے اس نے گھر میں کیڑے مار دوا کھا لی۔ جب اس کے گھر والوں کو اس کا علم ہوا تو اسے فوری طور پر ساونیر کے سرکاری اسپتال لے گئے۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد کرن کی حالت زیادہ بگڑ گئی اور اسے ناگپور کے میڈیکل اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اتوار کو علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔

کرن کے اہل خانہ کی شکایت کی بنیاد پر ساونیر پولیس نے سوپنل جے دیولامکھرے کے خلاف تعزیرات ہند (بی این ایس) کی دفعہ 108 کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ملزم فی الحال فرار ہے اور پولیس اس کی تلاش کررہی ہے۔ پولیس نے مکمل تفتیش کے لیے موبائل فون پیغامات اور دیگر شواہد بھی قبضے میں لے لیے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ کرن دھاڑے کبڈی کی ماہر کھلاڑی تھی۔ اپنے طالب علمی کے دنوں میں اس نے یونیورسٹی، ریاستی اور قومی سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ تاہم مالی مشکلات، بے روزگاری اور شادی کے نام پر دھوکہ دہی نے اس کی صلاحیتوں اور امیدوں کو پوری طرح خاک میں ملادیا۔

نونکولولیکو ملابا نے ٹی 20 بولرز کی رینکنگ میں چار درجے کی چھلانگ لگائی

دبئی، 9 دسمبر 2025 (یواین آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی تازہ رینکنگ میں جنوبی افریقہ کی اسپنر نونکولولیکو ملابا نے آئرلینڈ کے خلاف شاندار کارکردگی کے بعد چار درجے کی چھلانگ لگائی اور چھٹے نمبر پر پہنچ گئی۔ آئی سی سی کی جاری کردہ رینکنگ کے مطابق، ملابا نے آئرلینڈ کے خلاف تین میچوں کی سیریز کے پہلے دو میچوں میں صرف 11.33 کی اوسط سے تین وکٹیں حاصل کیں اور 705 پوائنٹس کے ساتھ بائیں ہاتھ کی ٹی 20 بولرز کی رینکنگ میں چھٹے نمبر پر آ گئی ہیں۔ 25 سالہ اسپنر اب ٹاپ رینک کی آسٹریلیائی فاسٹ بولر اینابیل سدرلینڈ سے صرف 31 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ اسی طرح، جنوبی افریقہ کی آل راؤنڈر نادین ڈی کلارک نے دو میچوں میں چار وکٹیں لینے کے بعد ٹی 20 بولرز کی رینکنگ میں دو درجے ترقی کے ساتھ کر 45ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں، جبکہ کلو ٹرایون 12 درجے ترقی کر 49ویں نمبر پر ہیں۔ لوس نے دو اننگز میں بالترتیب 81 اور 37 رنز بنائے اور ٹی 20 بیٹسمین کی رینکنگ میں سات درجے اوپر چڑھ کر 41ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ جنوبی افریقہ کی سابق کپتان ڈین وان نیکرک بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کے بعد ٹی 20 بیٹسمین کی رینکنگ میں 82ویں نمبر پر شامل ہوگئی ہیں، جبکہ آئرلینڈ کی لے پاؤل پروٹیاز کے خلاف دو اچھے اسکور کے بعد رینکنگ میں نو درجے اوپر چڑھ کر 67ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ آسٹریلیا کی بیتھ مونی اب بھی نمبر 1 بیٹسمین ہیں، جبکہ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولورڈٹ آئرلینڈ کے خلاف 115 رن ناٹ اور 22 رنز کے ساتھ پانچویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں اور لیفٹ ہینڈر سے صرف 50 رینکنگ پوائنٹس پیچھے ہیں۔

مچل مارش کا شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان، ٹیسٹ کیریئر جاری رکھیں گے

پرتھ، 9 دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر مچل مارش نے اعلان کیا ہے کہ وہ جاری گھریلو سیزن کے اختتام پر شیفیلڈ شیلڈ کرکٹ کو خیرباد کہہ دے دیں گے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کے لیے دستیاب رہیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مچل مارش نے اپنے اس فیصلہ کو وکٹوریہ کے خلاف میچ کے بعد اپنے ویسٹرن آسٹریلیا کے ساتھی کھلاڑیوں کو بتایا۔ 34 سالہ مچل مارش نے ویسٹرن آسٹریلیا کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈبلیو اے سی اے) کے ذریعے جاری بیان میں کہا کہ ویسٹرن آسٹریلیا کے لیے شیفیلڈ شیلڈ کھیلنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات رہی ہے۔ میں اس وقت ٹیم اور اسکارچرز کے لیے پوری طرح وقف ہوں۔ ویسٹرن آسٹریلیا (ڈبلیو اے) نے میری زندگی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور میں مستقبل میں بھی ہر ممکن طریقے سے اپنا حصہ ڈالتا رہوں گا۔ مچل مارش جنہوں نے آخری مرتبہ 2024 میں ہندوستان کے خلاف ایم سی جی ٹیسٹ کھیلا تھا، رواں سیزن کے آغاز میں ٹیم میں واپسی کے مضبوط امیدوار سمجھے جارہے تھے تاہم آسٹریلیا کے 2-0 کی برتری حاصل کرلینے، پیٹ کمنز کی فٹنس، کیمرون گرین کے آل راؤنڈر کے کردار میں مستحکم ہونے اور بو ویبسٹر کی دستیابی کے باعث اب ان کے لیے جگہ بننا مشکل دکھائی دے رہا ہے۔ شیفیلڈ شیلڈ میں مارش نے 55 میچوں میں 2,744 رنز اور 82 وکٹیں حاصل کیں جبکہ 2017 سے 2023 کے درمیان 16 میچوں میں ویسٹرن آسٹریلیا کی کپتانی بھی کی۔ ویسٹرن آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ ایڈم ووگز نے مارش کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مچل مارش اس بات کی بہترین مثال ہیں کہ شیفیلڈ شیلڈ میں ویسٹرن آسٹریلیا کی نمائندگی کا مطلب کیا ہے۔ بطور کھلاڑی اور بطور کوچ میں نے انہیں ہمیشہ اپنی ٹیم کے لیے بھرپور محنت کرتے دیکھا ہے۔

یواے ای کی ٹیم کا عزم، ٹی 20 ورلڈ کپ میں نئی تاریخ رقم کرنے کو تیار

دبئی، 9 دسمبر (یواین آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے تیار یواے ای کی ٹیم بھرپور جذبے کے ساتھ میدان میں اترنے کو بے تاب ہے۔ کپتان محمد وسیم کا کہنا ہے کہ ٹیم فی الحال کسی حریف کی فکر میں نہیں، بلکہ اپنی بہترین کارکردگی دکھانے پر مکمل توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ ان کے مطابق اگر میچ کے دن کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کے مطابق کھیل پیش کریں تو وہ کسی بھی بڑی ٹیم کو شکست دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ فروری، مارچ میں ہندوستان اور سری لنکا میں ہوگا، یواے ای نے کوالیفائر میں عمدہ کھیل کی بدولت رسائی پائی، ٹیم گروپ ڈی میں نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، افغانستان اور کناڈا کے ساتھ شامل ہے۔ دبئی میں ایک پروگرام کے دوران یواے ای کے کپتان محمد وسیم نے کہا کہ ورلڈ کپ میں شرکت کی بہت خوشی ہے، ہماری ٹیم کیلیے رواں برس بہت اچھا گزرا، ہم نے ایشیا کپ میں حصہ لیا اور اب ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی کر چکے ہیں۔ بڑی اسٹیج پر اچھی کارکردگی کیلیے ہم سخت محنت کررہے ہیں، ابھی ہم حریفوں کا نہیں سوچ رہے بلکہ تمام تر توجہ اپنی کارکردگی پر ہے، ہم اپنی محنت کررہے ہیں تاکہ جس کے بھی خلاف کھیلیں اچھا پرفارم کرسکیں، میچ والے دن اگر اچھی کرکٹ کھیلیں گے تو کسی کو بھی ہرا سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہماری ٹیم اس وقت خاصی متوازن ہے، تجربہ کار کرکٹرز کے ساتھ باصلاحیت نوجوان بھی موجود ہیں، ہم اچھے کمبی نیشن کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ میں کسی ایک کھلاڑی کے بارے میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ فرد واحد کی وجہ سے کوئی ٹیم نہیں جیتا کرتی، ہم ٹیم بن کر پرفارم کریں گے تو زیادہ اچھا رہے گا، مجھے پورا یقین ہے کہ یواے ای بطور ٹیم اچھا پرفارم کرے گی۔ محمد وسیم نے اپنی انفرادی کارکردگی پر اطمینان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کوشش کروں گا کہ جس طرح بیٹنگ اور ٹیم کی قیادت کررہا ہوں یہ سلسلہ برقرار رکھوں۔ ٹیسٹ اقوام کے خلاف اچھی کارکردگی اور انھیں ہرانے کیلیے ہم محنت کررہے ہیں لیکن یہ آسان کام نہیں ہے، ہم نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش اور افغانستان کو ہرا چکے ہیں، آپ دیکھیں گے کہ جن ٹیموں کو ہم ٹف ٹائم دینے کے باوجود زیر نہیں کرپاتے ایک دن انھیں بھی ہراتے نظر آئیں گے۔ کسی مخصوص ٹیم کے حوالے سے ہم نہیں سوچ رہے ،ویسے بھی ورلڈ کپ میں ہندوستان اور پاکستان ہمارے گروپ میں نہیں ہیں ہم اپنی محنت کریں گے اور جس کے خلاف کھیلے اسے زیر کرنے کی کوشش ہوگی۔ محمد وسیم نے کہا کہ ٹیسٹ ممالک کیخلاف کھیلنا اچھی بات ہے، جیسے جیسے ہم ان سے میچز کھیلیں گے ہماری کارکردگی بہتر ہوگی، ابھی ہم اگر انھیں ٹف ٹائم دیتے ہیں تو جلد ہرانا بھی شروع کردیں گے۔

نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان دوسرا ٹیسٹ میچ بدھ سے ویلنگٹن میں

ویلنگٹن، 9 دسمبر (یواین آئی) نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ کل (بدھ سے) بیسن ریزرو، ویلنگٹن میں شروع ہوگا۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان کرائسٹ چرچ میں کھیلا گیا سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا تھا۔ اس سے قبل دونوں ٹیموں کے درمیاں کھیلی گئی پانچ ٹی ٹونٹی بین الاقوامی میچوں کی سیریز میزبان کیوی ٹیم نے 3-1 سے جیت لی تھی جبکہ تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز بھی میزبان نیوزی لینڈ کی ٹیم نے مہمان ویسٹ انڈیز ٹیم سے 3-0 سے جیت لی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا ٹیسٹ میچ 10 سے 14 دسمبر تک ویلنگٹن میں کھیلا جائے گا۔ تین میچوں کی سیریز کا تیسرا اور آخری ٹیسٹ میچ 18 سے 22 دسمبر تک بے اوول، ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلا جائے گا۔ ٹیسٹ سیریز میں ویسٹ انڈیز ٹیم کی قیادت روسٹن چیس کریں گے جبکہ میزبان کیوی ٹیم ٹام لیتھم کی زیر قیادت میدان میں اترے گی۔

ایکواڈور اور نیدرلینڈز کا ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے وارم اپ میچ کے انعقاد پر اتفاق

گوایاکیول، 9 دسمبر (یواین آئی) ایکواڈورین فٹ بال فیڈریشن کے مطابق ایکواڈور اور نیدرلینڈز آئندہ سال کے فیفا ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں مارچ میں ایک دوستانہ میچ کھیلیں گے۔ فیڈریشن نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ یہ میچ 30 مارچ کو کھیلا جائے گا، تاہم مقام کا اعلان ابھی باقی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ایف ای ایف اسی فیفا انٹرنیشنل ونڈو میں ایک افریقی ٹیم کے ساتھ مزید ایک دوستانہ میچ کے لیے بات چیت کررہی ہے۔ ایکواڈور نے جنوبی امریکہ کی 10 ٹیموں پر مشتمل ورلڈ کپ کوالیفائنگ میں دوسرا مقام حاصل کر کے براہِ راست ورلڈ کپ میں جگہ بنائی۔ وہ ارجنٹینا کے بعد جبکہ برازیل، یوروگوئے اور کولمبیا سے آگے رہے۔ سیباسٹیان بیکاسیسی کی قیادت میں ایکواڈور کو گروپ E میں جرمنی، آئیوری کوسٹ اور کیوراساؤ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ دوسری جانب نیدرلینڈز گروپ F میں جاپان، تیونس اور ایک یورپی کوالیفائر ٹیم کے خلاف مقابلہ کرے گا۔

سعودی اوپن: دیراب میں عرب گولفرز کی مضبوط لائن اپ تیار

ریاض، 9 دسمبر (یواین آئی) سعودی اوپن، جو 10 سے 13 دسمبر دیراب گولف اینڈ کنٹری کلب میں ہوگا، اس سال اپنی تاریخ کے سب سے بڑے مقامی اور عرب فیلڈ کے ساتھ کھیلا جائے گا۔ مراکش، مصر، کویت، قطر اور الجزائر کے سرکردہ عرب کھلاڑی شریک ہیں، جبکہ سعودی پروفیشنلز عثمان الملا، سعود الشریف، فیصل سلحاب، خالد عطیہ اور شیروالکردی بھی میدان میں اتریں گے۔ امیچر کھلاڑیوں میں عبدالحکیم النجر ان، خالد القنیعبیط، علی جتین اور شہزادہ خالد بن سعود الفیصل شامل ہیں۔ 1 ملین ڈالر انعامی رقم کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ عرب اور سعودی گولفرز کے لیے عالمی سطح پر اپنی صلاحیت دکھانے کا موقع ہے۔ یہ کھلاڑی ایشین ٹور کے سیزن فائنل میں عالمی معیار کے فیلڈ کے خلاف کھیلیں گے۔ ایک ملین ڈالر کی انعامی رقم کے ساتھ یہ چیمپئن شپ عرب اور سعودی گولفرز کے لیے عالمی سطح پر اپنی صلاحیت دکھانے کا نادر موقع فراہم کرے گی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ایشین ٹور کا سیزن فائنل دیراب گولف کورس میں منعقد ہو رہا ہے، وہی کورس جس نے سعودی عرب میں گولف کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سعودی عرب کے پہلے پروفیشنل گولفر عثمان الملا قومی اسکواڈ میں تجربہ اور رہنمائی فراہم کریں گے۔ وہ ایک دہائی سے زائد عرصے سے قومی پروگرام کا حصہ ہیں۔ فیصل سلحاب اور خالد عطیہ قومی راستے سے آگے بڑھے اور خطے کے بڑے ایونٹس میں باقاعدگی سے حصہ لیتے ہیں۔ سعود الشریف قومی ٹیموں کے اہم رکن ہیں اور مسلسل مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں تجربہ حاصل کررہے ہیں۔ ابھرتے ہوئے امیچر عبدالحکیم النجر ان کی شمولیت نوجوان کھلاڑیوں کے لیے بہترین موقع ہے کہ وہ اعلیٰ کارکردگی کے ماحول میں اپنے کھیل کو آزما سکیں۔

دیا چتلے اور مانوش شاہ ہانگ کانگ میں ڈبلیو ٹی ٹی فائنل میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے

ہانگ کانگ، 9 دسمبر (یواین آئی) دیا چتلے اور مانوش شاہ کی جوڑی بدھ سے شروع ہونے والے ڈبلیو ٹی ٹی فائنل 2025 میں مکسڈ ڈبلز مقابلے میں ہندوستان کی نمائندگی کرے گی۔ یہ فائنل ہانگ کانگ میں منعقد ہونے والی گلوبل ڈبلیو ٹی ٹی سیریز کا اختتام ہے، جس میں صرف سال کے اعلیٰ رینک والے کھلاڑی حصہ لیتے ہیں۔

اس سیزن کے آخری مقابلے میں صرف 16 بہترین مرد اور خواتین سنگلز کھلاڑی اور 8 بہترین مکسڈ ڈبلز جوڑیاں شامل ہوں گی۔ دیا اور مانوش، جو موجودہ قومی چیمپئنز ہیں، نے سال کی شروعات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس اعزاز کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ اس ہندوستانی جوڑی نے ڈبلیو ٹی ٹی اسٹار کونٹینڈر، برازیل میں تاریخی مکسڈ ڈبل مقابلے میں سلور میڈل جیتا تھا۔ مکسڈ ڈبل مقابلے میں آٹھ جوڑیوں کو دو گروپس میں چار-چار تقسیم کیا گیا ہے۔ دیا اور مانوش کو گروپ 1 میں چینی جوڑیوں لن شیدونگ اور کوائی مین، وانگ چوکن اور سن ینگ شا کے ساتھ ساتھ ہانگ کانگ کی ہواگ ژیننگ اور ڈو کائیکن کے ساتھ رکھا گیا ہے۔

کنٹرول لائن کے نزدیک فوج کے زیر اہتمام میراتھن، 1500 سے زائد نوجوانوں کی شرکت

جموں، 9 دسمبر (یواین آئی) لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں منگل کے روز فوج کی جانب سے منعقدہ میراتھن میں سینکڑوں نوجوانوں نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کی، جس سے نہ صرف کھیلوں کے فروغ کو تقویت ملی بلکہ سرحدی علاقوں میں سول وملٹری ہم آہنگی کا واضح مظاہرہ بھی سامنے آیا۔ بھمبر گلی بریگیڈ کے کمانڈر بریگیڈیئر راہل کمار نے میراتھن کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فٹنس کو طرزِ زندگی بنانے کے ساتھ ساتھ مسلح افواج میں اپنے مستقبل پر بھی غور کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی سرگرمیاں نہ صرف نوجوانوں میں عزم وحوصلہ پیدا کرتی ہیں بلکہ سرحدی خطوں میں امن اور بھائی چارے کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ فوجی حکام کے مطابق یہ میراتھن مینڈھر فیسٹیول کے دوسرے ایڈیشن کا حصہ ہے، جس کا آغاز 23 نومبر کو ہوا تھا اور یہ 11 دسمبر تک جاری رہے گا۔ چیلنجنگ زمینی حالات اور حساس لوکیشن کے باوجود اس دوڑ میں علاقے بھر سے 1500 سے زائد نوجوان رنرز نے حصہ لیا، جسے ایک غیر معمولی شرکت قرار دیا جارہا ہے۔ فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ میراتھن محض فٹنس ایونٹ نہیں بلکہ سول اور فوج کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کا موثر ذریعہ بھی ثابت ہوا ہے۔ ان کے مطابق کھیل انسانی سطح پر وہ پل ہے جو فوج اور عوام کے درمیان ہم آہنگی، اعتماد اور باہمی احترام کو فروغ دیتا ہے۔ مینڈھر، بھمبر گلی اور ملحقہ گاؤں کے نوجوانوں کے لیے اس تقریب نے نہ صرف صحت اور کھیلوں کے میدان میں اظہار کا موقع فراہم کیا بلکہ انہیں بڑے پلیٹ فارم پر حصہ لینے اور اعتماد کو مضبوط کرنے کا نادر موقع بھی ملا۔

آئی پی ایل کی مینی نیلامی میں 350 کھلاڑی شامل، 40 نے لگائی زیادہ بیس پرائس

نئی دہلی، 9 دسمبر (یواین آئی) ابوظہبی کے اتحاد ارینا میں 16 دسمبر کو ہونے والی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کی مینی نیلامی میں کل 350 کھلاڑی شامل ہیں، جن میں سے 40 نے خود کو زیادہ سے زیادہ بیس پرائس دو کروڑ روپے پر درج کیا ہے۔ ان میں صرف دو ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں: وینکٹیش ایئر اور روی بشنوئی۔ کیمرون گرین سب سے مہنگے کھلاڑی بننے کی توقع رکھتے ہیں اور انہوں نے خود کو بیٹس مین کے طور پر درج کیا ہے، جبکہ وہ پہلے سیٹ میں نظر آئیں گے۔ کوئنٹن ڈی کاک، ڈُنیت ویلالاگے اور جارج لنڈے کو بھی حتمی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، یہ تینوں کھلاڑی لانگ لسٹ کا حصہ نہیں تھے۔ ٹیموں کی مانگ کے مطابق 35 نئے کھلاڑی بھی فہرست میں شامل کیے گئے ہیں۔ 350 کھلاڑیوں میں سے 240 ہندوستانی اور 110 غیر ملکی ہیں۔ اس فہرست میں نکھل چودھری کا بھی نام شامل ہے، جنہوں نے 2017 میں پنجاب کے لیے لسٹ اے اور ٹی 20 میں ڈیبیو کیا تھا، لیکن بعد میں کووڈ کے دوران آسٹریلیا منتقل ہوگئے اور وہیں مقیم ہوگئے۔ انہیں ہندوستانی انکیپڈ کھلاڑی کے طور پر نیلامی میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ وہ آسٹریلیا میں گھریلو کرکٹ اور بگ بیش لیگ کھیل چکے ہیں۔ نیلامی کا آغاز کیپڈ کھلاڑیوں کے سیٹ سے ہوگا، جس میں بیٹس مین، آل راؤنڈرز، وکٹ کیپر-بیٹس مین، فاسٹ بولرز اور اسپنرز کے الگ الگ سیٹ شامل ہیں۔ اس کے بعد انکیپڈ کھلاڑیوں کا مکمل راؤنڈ ہوگا۔ ایکسلیریٹڈ پروسیس کھلاڑی نمبر 70 کے بعد شروع ہوگی۔ نیلامی میں کل 77 سلاٹ بھرنے ہیں، جن میں سے 31 غیر ملکی کھلاڑیوں کے لیے مختص ہیں۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے پاس سب سے بڑا بجٹ 64.30 کروڑ روپے کا ہے اور ان کے پاس کل 13 سلاٹ خالی ہیں، جن میں چھ غیر ملکی سلاٹ شامل ہیں۔

انٹرنیشنل فیڈریشن آف امریکن فٹبال کا ہیڈکوارٹر لوزان منتقل کرنے کا اعلان

جنیوا، 9 دسمبر (یواین آئی) انٹرنیشنل فیڈریشن آف امریکن فٹبال نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنا عالمی ہیڈکوارٹر سوئٹزرلینڈ کے شہر لوزان منتقل کرے گی۔ یہ فیصلہ اولمپک دارالحکومت میں منعقدہ آئی ایف اے ایف کانگریس کے 27ویں اجلاس میں کیا گیا۔ جاری ہونے والے آئی ایف اے ایف کے بیان میں کہا گیا کہ ہیڈکوارٹر کی منتقلی امریکن فٹبال کے لیے ایک "اہم سنگِ میل" ہے جو اس کھیل کے اولمپک موومنٹ سے طویل المدتی وابستگی کو مضبوط کرتی ہے۔ آئی ایف اے ایف جو امریکن فٹبال کی بین الاقوامی گورننگ باڈی ہے، 1998 میں پیرس میں قائم کی گئی تھی۔ یہ فلیگ فٹبال کی بھی عالمی گورننگ باڈی ہے، جو لاس اینجلس 2028 میں پہلی بار اولمپک کھیلوں کا حصہ بنے گا۔

آئی ایف اے ایف کے صدر پیئر ٹروشے نے کہا: "یہ فیصلہ واضح پیغام ہے کہ آئی ایف اے ایف اور عالمی امریکن فٹبال برادری مستقبل کو اولمپک موومنٹ کے مرکز میں دیکھتی ہے۔ ہمارا ہیڈکوارٹر لوزانے اور میزون دو اسپورٹ انٹرنیشنل منتقل ہونا اس کھیل کے لیے ایک بڑی پیش رفت ہے، جو LA28 اور اس کے بعد کے لیے ہماری تیاریاں مضبوط کرے گا۔"

ہیڈکوارٹر کی منتقلی کے ساتھ ساتھ، آئی ایف اے ایف کانگریس نے ادارے کے آئین میں صنفی مساوات سے متعلق نئی اصلاحات بھی منظور کی ہیں۔ اس کے علاوہ رکنیت کے اصولوں میں تبدیلی کرتے ہوئے یہ شرط ختم کردی گئی ہے کہ آئی ایف اے ایف کے مکمل ارکان کے پاس ٹیکل اور فلیگ فٹبال دونوں پروگراموں کا ہونا ضروری ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 10th December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۱۰/ دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER — **UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE**

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9385
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ایشز سیریز: پیٹ کمنز کی واپسی، ہیزل ووڈ پورے سیزن سے باہر

ایڈیلیڈ، 9دسمبر(یواین آئی) آسٹریلیا کوایک بڑادھچکا لگا ہے کیونکہ اہم فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ انجری کے باعث باقی ٹیسٹ سمر اور ایشیز سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہیزل ووڈ گزشتہ ماہ شیفیلڈ شیلڈ میچ کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے اور اسی وجہ سے ایشیز کے پہلے دو ٹیسٹ نہیں کھیل سکے۔ اب آسٹریلوی کوچ اینڈریو میک ڈونلڈ نے تصدیق کی ہے کہ فاسٹ بولر کی انجری کے باعث اس سیزن میں واپسی ممکن نہیں رہی۔ ہیڈ کوچ نے کہا کہ بدقسمتی سے جوش ایشیز کا حصہ نہیں ہوں گے انہیں چند ایسے مسائل ہوئے جن کی توقع نہیں تھی۔ اب ان کی تیاری ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ پر مرکوز ہوگی، جو ہمارے لیے نہایت اہم ایونٹ ہے۔ دوسری جانب کرکٹ آسٹریلیا نے تصدیق کی ہے کہ پیٹ کمنز 17 دسمبر سے ایڈلیٹ میں شروع ہونے والے تیسرے ایشیز ٹیسٹ میں شرکت کریں گے۔ خیال رہے کہ پیٹ کمنز کی واپسی سے آسٹریلوی بولنگ لائن کو اہم سہارا ملے گا لیکن جوش ہیزل ووڈ کا باہر ہونا ٹیم کے لیے بڑا دھچکا ہے۔ واضح رہے کہ ایشیز سیریز کے ابتدائی دونوں میچز میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، آسٹریلیا نے پہلے اور دوسرے ٹیسٹ میچ میں 8 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور سیریز کا تیسرا میچ 17 دسمبر سے ایڈیلیٹ میں کھیلا جائے گا۔

ہاردک پانڈیا کی شاندار نصف سنچری
جنوبی افریقہ کو 176 کا ہدف

کٹک، 9ردسمبر: جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹی۔20 میچ میں ہاردک پانڈیا نے 25 گیندوں پر نصف سنچری بنا کر کھیل کا رخ پلٹ دیا جب انڈیا کے شروعاتی بلے باز شبھمن گل، سوریہ کمار یادو، شیون دوبے وغیرہ نے معمولی رن بنا کر آؤٹ ہو گئے لیکن پانڈیا نے دھما کے دار بلے بازی کرتے ہوئے چوکوں اور چھکوں کی لائن لگادی۔ پانڈیا نے 28 گیندوں پر 59 رن بنا کر انڈیا کا اسکور 175 تک پہنچایا اور جنوبی افریقہ کو جیت کے لئے 176 رنوں کا ہدف دیا۔

ہندوستان کے خلاف سیریز اہم ضرور، مگر ورلڈ کپ ہی اصل منزل ہے :ڈیوڈ ملر

کٹک، 09دسمبر(یواین آئی) جنوبی افریقہ کے جارح مزاج بلے باز ڈیوڈ ملر اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے جنوبی افریقی ٹیم میں اپنی جگہ مستحکم کرنے کے عزم کے ساتھ ہندوستان کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں شرکت کررہے ہیں۔

ملر جو اپنے کیریئر کے دوران جنوبی افریقہ کی وائٹ بال ٹیموں کا مستقل حصہ رہے ہیں، گزشتہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں بھی شامل تھے جس میں پروٹیز کو بارباڈوس میں ہندوستان کے خلاف سنسنی خیز مقابلے میں شکست ہوئی تھی۔ 36 سالہ ملر ہیمسٹرنگ انجری اور انگلینڈ کی ایک ڈومیسٹک ٹی 20 لیگ میں مصروفیت کے باعث 2025 میں جنوبی افریقہ کے کئی میچوں سے باہر رہے۔ ان کی آخری بین الاقوامی شرکت مارچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں ہوئی تھی۔ اب جب کہ ورلڈ کپ میں صرف چند ہفتے باقی ہیں، ملر پوری طرح فٹ ہیں اور ہندوستانی میں ہونے والی اس سیریز کو واپسی کا سنہرا موقع سمجھ رہے ہیں۔

ملر نے کٹک میں گفتگو کرتے ہوئے کہا "واپس آ کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ گھر بیٹھ کر ٹیم کو کھیلتے دیکھنا بھی اچھا تھا، مگر دل ہمیشہ چاہتا تھا کہ میں میدان میں ہوں۔ میں نے پچھلے چند مہینوں میں اپنے جسم اور ٹریننگ کے نئے طریقوں پر کام کیا اور یہ وقت میرے لیے فائدہ مند ثابت ہوا۔ اب خود کو مضبوط، فِٹ اور تیار محسوس کر رہا ہوں۔" ٹی 20 ورلڈ کپ کے ساتھ ساتھ ملر کی نظریں 2027 آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ پر بھی ہیں، جس کی میزبانی جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کریں گے۔ ملر نے 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ میں 356 رنز بنائے تھے اور اب ایک بار پھر ایک روزہ ٹیم میں واپسی کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے کہا ابھی کوچ شُکری کونراڈ سے تفصیلی بات نہیں ہوئی، لیکن واپسی کے بعد بات چیت ضرور ہوگی۔ بہت سے نئے کھلاڑی سامنے آئے ہیں اور مقابلہ سخت ہے، مگر میں اپنی تجربے سے ٹیم کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں۔ انتخاب کبھی بھی یقینی نہیں ہوتا، اس لیے سب کچھ وقت کے ساتھ سامنے آئے گا۔ ملر نے اعتراف کیا کہ 2024 کے ٹی 20 ورلڈ کپ فائنل میں شکست نے ٹیم کو ابھی تک تکلیف پہنچا رکھی ہے، مگر انہیں یقین ہے کہ پروٹیز جلد ہی کوئی بڑا ٹورنامنٹ جیتنے میں کامیاب ہوں گے۔ "میں نے مختلف ٹیموں اور کامیاب کھلاڑیوں سے بات کی ہے۔ ورلڈ کپ جیتنے کا کوئی ایک طریقہ نہیں ہوتا یہ ٹیم ورک، مینجمنٹ اور کھلاڑیوں کے اہم لمحات میں ڈٹ کر کھڑے ہونے سے حاصل ہوتا ہے۔

بھدریشور گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ میں موہن بگان اور محمڈن اسپورٹنگ نے کھیلنے کی دعوت قبول کرلی

آرسنل انگلش پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن پر برقرار

لندن 09دسمبر(یواین آئی) آرسنل کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر دفاعی چیمپئن لیورپول سے ٹاپ پوزیشن چھیننے کے بعد تاحال برقرار ہے جبکہ مانچسٹر سٹی کی ٹیم دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم کی تنزلی کا سلسلہ جاری ہے اور وہ دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد آرسنل کی ٹیم کے سب سے زیادہ 33 پوائنٹس ہیں اور وہ ای پی ایل کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم 31 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم 30 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم تنزلی کے بعد دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ انگلش پریمیئر لیگ کے 34ویں سیزن کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ انگلینڈ میں جاری ہے۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127واں ایڈیشن ہے۔ لیگ میں شامل تمام 20 ٹیموں نے اپنے 15، 15 میچز کھیل لئے ہیں۔ آرسنل کی ٹیم 15 میچز کھیل چکی ہے اور 10 میچز میں فتح حاصل کی ہے اور وہ سب سے زیادہ 33 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے بھی 15 میچز کھیلے ہیں جن میں اس کو 10 میچز میں فتح نصیب ہوئی اور وہ 31 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ آسٹن ولا کی ٹیم 30 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ کرسٹل پیلس کی ٹیم نے بھی 15 میچز کھیلے ہیں اور 7 میں کامیابی حاصل کی ہے تاہم 26 پوائنٹس کے ساتھ وہ چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی طرح چیلسی اور مانچسٹر یونائیٹڈ کی ٹیموں کے 25، 25 مساوی پوائنٹس ہونے کے ساتھ یہ ٹیمیں بالترتیب پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ ایورٹن کے 24 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح برائٹن اینڈ ہوو البیون، سندرلینڈ اور دفاعی چیمپئن لیورپول کے 23، 23 پوائنٹس مساوی ہیں اور وہ ٹیبل پر بالترتیب آٹھویں، نویں اور دسویں نمبر پر ہیں۔ وولورہیمپٹن کی ٹیم بھی 15 میچز کھیل چکی ہے اور 15 میچز میں سے تاحال کوئی میچ نہیں جیت سکی ہے۔

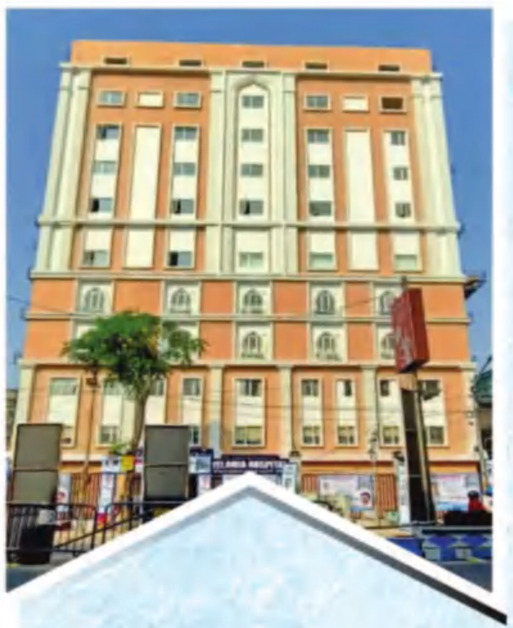

IH ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73۔ چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM — President
AMIRUDDIN (Bobby) — Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804